اطلبوا العلم ولو کان بالصین

قلعہ نرمل کے بنا و اسباب و اقعات و قلعہ داران نرمل کی تاریخ و حالات کے مجاہدات وغیرہ

یعنی

# تذکرہ نرمل

المعروف باسم تاریخی

# ضرب نرمل

۱۳۲۳ھ

باہتمام


مولوی غلام صمدانی خان صاحب گوہر مؤلف ترک محبوبیہ و ماثر آصفیہ وغیرہ



در مطبع نامی نظام المطابع طبع شد

۷۸۶

# نحمدہ ونستعینہ

جب سے کہ ہم نے تزک محبوبیہ کا سلسلہ لکھنا شروع کیا ہے (جسکو سات سال کا عرصہ ہوتا ہے) یہہ خیال سر مین چکر لگایا کرتا تھا کہ خاص دار الخلافہ دکن (حیدرآباد) کے علاوہ دیگر تعلقات و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے تاریخی واقعات و حالات بھی جسقدر ممکن ہو سکے پیدا کئے جائین - کیونکہ یہی تعلقات و اضلاع جو اس وقت بسبب قلت آبادی و عدم توجہی کے دیہات و قریے معلوم ہوتے ہین کسی زمانہ گذشتہ مین شہر و ملک کے مماثل رہ چکے مین - اور اوسوقت کی تازگی - رونق اور آبادی کی کثرت کے باعث نہایت مشہور و سربرآوردہ مقامات مین شمار کئے جاتے تھے - اور اُس زمانہ کے مناہیر و وقایع نگار اُن کے حالات تاریخی پیرایہ مین قلمبند بھی کر چکے تھے - مگر حوادث روزگار سے وہ سرمایہ تواریخ کا اسوقت عنقا صفت ہوگیا ہے - البتہ کہین کہین اُنکے قلمی نسخے موجود ہین جنکے حاصل کرنے کے لئے تلاش جستجو محنت - مشقت - ضروری ہے اور اُسکے ساتھ ساتھ رقم کا صرفہ بھی لابد - کیونکہ جبتک اُنکو روپیہ کی طمع نہ دلائی جائے اُسکو جدا کرنا پسند نہین کرتے - اور نہ خود ہی اُسکو اپنے خرچہ سے طبع کراکے پبلک کے نذر کرتے ہین - اسکے قبل ہمارا خیال تہا کہ دکن کے متعلق تاریخی سرمایہ بالکل کم ہے - اور یہ خیال اُس بنا پر پیدا تھا کہ دکن کے مطبوعہ تواریخ کی تعداد بہت ہی کم ہے - لیکن اب جسقدر ہم نے تلاش و جستجو شروع کی اُسیقدر قلمی کتب کا سراغ

ہاتھ آنے لگا۔ چنانچہ ہم نے اسوقت تک کئی قلمی کتب رقم کثیر صرف کر کے
حاصل کئے ہین۔ اور ارادہ ہے کہ اُن سبھی کو یکے بعد دیگرے اپنے
کارخانہ مین طبع کرا کے شایقین علم وہنر و قدر دانان فن سپہ گری کے نذر کرین۔
چنانچہ اب انھین سے ایک کتاب موسومہ بہ ”وقایع نرمل“ پیش کیجاتی
ہے۔ جسکا نام ہم نے **ضرب نرمل** رکہا ہے۔
اگر ہم اسم قیپر راجہ راجیشور راو بہادر سمستان دومکنڈہ کا شکریہ نہ ادا کرین تو
کفران نعمت ہوگا۔ کیونکہ اس جستجو و تلاش مین راجہ صاحب ممدوح نے
ہماری جہت کچھہ اعانت فرمائی ہے۔
چونکہ راجہ صاحب ممدوح کو اس قسم کا علمی مذاق ایک زمانہ دراز سے پیدا ہے
اور اکثر و بیشتر صاحب ممدوح کے عمر عزیز کا حصہ تالیفات و تصنیفات مین صرف
ہوتا ہے۔ اور ابتک وہی شغل جاری ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ صاحب معنی
ہمارے ہم خیال اور ہماری تلاش و جستجو مین ممد و معاون رہتے ہین۔
چونکہ اس تاریخ کی عبارت فارسی ہے اور آجکل کے رواج کو دیکھا جائے
تو اردو ترقی پذیر ہے۔ اور عام لوگون کے مذاق کا رجحان بہی اردو کے
جانب زیادہ تر پایا جاتا ہے۔ اور فارسی بالکل کمیاب و عنقا ہو رہی ہے
حالانکہ زبان فارسی مین جو مزا اور شیرینی ہے وہ اردو کو کہان
نصیب ہے۔ گو اردو کے چاہنے والون کی تعداد اسوقت بہت زیادہ
ہے۔ مگر فارسی کی چاشنی کا چٹخارا لینے والے خریدارون کی بہی کمی
نہین ہے۔
و نیز خاص خاص لوگون مین اسکا مذاق اب بہی موجود ہے۔ جو اردو کو ہرگز
پسند نہین کرتے۔ علاوہ برین اس کتاب کی فارسی بہی نہایت سلیس ہے

اسلئے ہم نے بجنسہ اسی لباس میں رہنے دیا ہے اگر ہم اسکو اردو کرتے تو اسکا اصلی لطف بالکل جاتا رہتا۔

بہرحال عمداً ہم نے اردو کرنے سے کنارہ کیا ہے۔ یہ تاریخ تعلقہ نرمل کے سچے واقعات اور حالات سے مملو ہے اور اُس زمانہ کے امراو قلعداران نرمل کے حالات نہایت صراحت کے ساتھ درج ہیں۔ اور جنگ وجدال کے کارنامے شرح وبسط کے ساتھہ شامل۔ جسکے دیکھنے سے نہایت دلچسپی اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اور معلومات کو وسعت پیدا ہوتی ہے۔ جناب خود ملاحظہ فرماکر ہمارے قول کی تصدیق کرسکتے ہیں۔

دارالشفا۔ حیدرآباد دکن
۵ ذیحجہ ۱۳۲۳

بندہ احقر
غلام صمدانی خان گوہر حیدرآبادی

# بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده والصلوة علی النبی بعده بر ضمیر منیر صدرنشینان چار بالش عز و جلال و قدرت
دستگاهان ارباب فضل و کمال که نگاه مهر و الطاف همیشه بر رعایت احوال هر ذره بمیقدار مبذول
انوار میدارند و همت عالی نهمت آن والاگهران بی سرمایگان نقد استعداد را سرمایه قابلیت
بخشیده باوج امتیاز میرسانند - روشن و هویدا باد که در سن یکهزار و هشتصد و هفده عیسوی
مطابق یکهزار و دو صد و سی و دو هجری - صاحب عظیم الشان فیاض زمان بهادر بی بدل عدیم المثل
ارسطو منش فلاطون دانش باذل اکرم عالی همم جرنیل سرجان مالکم بهادر - اراده تنبیه و استیصال
سرگروهای پنداره مقهوره و باطفای نائره شر و فساد آن بدکیشان مغرور که در قلمرو
صوبجات دکن دست تظلم دراز کرده بآتش فتنه و فساد جهانی را برباد و خاک سیاه و
عالمی را تاراج و تباه گردانیده تخلل شدید برپا کرده بودند از نواح بلده فرخنده بنیاد حیدرآباد
علم نهضت برافراشته از راه ناگپور منضمات صوبه برار سفر هندوستان پیش نهاد خاطر
دریا مقاطر داشته با فوج ظفر موج بتاریخ چهاردهم ماه ستمبر سنه الیه مطابق دویم ذیقعده سنه الیه
عبور گنگ گوداوری نموده بقدوم میمنت لزوم مقام نرمل را زیب و زینت بخشیده اند
این کاتب الحروف نیازمند آفاق عاصی عبد الرزاق بن عبد الغنی متوطن قصبه بلگرام

سرکار ناڈیر صوبه محمد آباد بیدر بخدمت منشیگری ڈاک سرکار عظمت مدار معزز و نامور

بود شرف ملازمت حاصل ساخت بانواع نوازشات و عنایات سرفراز فرمود، فرمان
فیض ترجمان ارشاد فرمودند که اگر احوال زمینداران ماضی و حاکمان سلف و سامان تیاری قلعه
و آبادی نرمل آنچه مسموع شده باشد مرقوم ساخته تا رسیدن ناگپور برای ملاحظه ارسال دارد
حسب الحکم آن معدن سخا و کرم و مخزن فیض اتم بتلاش و تجسس احوال و اخبار سعی موفور بکار برده
احوالیکه زبانی بعضی اکابر دیرینه و اخباریکه باظهار ناقلان کهن سال پارینه از رطب و یابس
هرچه بسماعت رسید بسلک تحریر در آورده موسوم به **تذکره نرمل** گردانید هرجا که در عبارات
این بی بضاعت قلم سهو و خطای واقع شود یا در نگارش اخبار قصور کم بیش بخاطر رسیده
باشد معدن کرم پوشیده باصلاح آن ممنون و سرفراز فرمایند ـ العفو عند کرام الناس
مامول ـ

## ذکر بنای آبادی و تعمیر قلعه نرمل و بعضی احوال که از کتب تواریخ بصحت پیوسته

راویان اخبار این حکایت را چنان بمعرض بیان آورده اند که در زمان پیشین بجای نرمل
صحرای عظیم و کوهستان پر بیم ـ بخوف درند و گزند آدم تنها دران صحرا گذر نمی نمود ـ نمبانا
نامی از قوم کوهلی ساکن نواح پالونچه بعهد راجلم که در قدیم الایام زمینداران آن نواح نامبرده را
متمول انگاشته در تاوان و مصادره گرفتار ساخته بودند ـ از آنجا باشتراک برادری خویش
ناموافقت کرده ثانی الحال در موضع از مواضعات قصبه پلیسرک بحمایت حاکمان بادشاهی توطن
گزید و از فراخوری معاشش فارغ البال بوده مدام بسیر و شکار اوقات میگذاشت ـ میگویند
که در سواری نامبرده یکزنجیر فیل سفید نامور بود ـ روزی بقاعده معهود با سگان شکاری رو
بصحرا آورد ـ ناگاه روباهی از پیشش برمید ـ سگ بتعاقبش دوید روباه از جاده گریز برگشته
آن سگ را منهزم گردانید ـ نامبرده بمشاهده تاثیر آن سواد همت بنیاد و زمین جرات آئین
در دل خود قرار داد که درینجا حصاری باید بست و از تیشه تدبیر کوه کنی بکار برده بیادگاری حصاری

در زمره ناموران روزگار بادید پیوست. ازانجا که مصاحبت تا دیر مدت عنان عزیمت
بمکان مالوف معطوف گردانید. روز دیگر نامبرده نزد حاکم وقت که حکومت آن صحرای لون
دوق مدت باختیار خود داشت اجازت آباد کردن حصار و آبادی موضع درخواست حاکم وقت
نظر بر آبادی و کشتکاری و قطع تراکم اشجار نموده چیزی رقم مبلغ سرکار بطور مقطع نام نهاده به سنن
حصار و آباد کردن موضع رخصت داد. ازانجا دستوری یافته در عرصه اندک بهمراهی سنگ و
خشت بپرداخته بنای حصار آغاز نمود. و یا ئینش موضع خورد که از دوازده کلبه زیاده نبود ترتیب
داده با عیال و اطفال خود اقامت ورزید. همیشه بکار تعمیر حصار و بریدن اشجار مامور گردید
دران ایام میمنت فرجام دو درویش صاحب کمال یکی شاه حق ریاض و دیگر شاه صادق پنجابی
که هر دو بزرگوار باهم بسلسله معیت شاهی بودند. در عالم سیاحی وارد صحرای مذکور شده شاه
حق ریاض جایی که حال مزار شریف است همونجا رونق سرا آراستند. شاه صادق پنجابی
را التیام قصبه و نتور شرف رخصت ارزانی فرمودند نامبرده خبر تشریف آوری شاه موصوف
بگوش سعادت نیوش اصغا کرده دولت قدم بوس حاصل ساخت. و آنچه از لوازم خدمتگزاری
درویشان می باشد با حتضار ان بجان و دل بپرداخت روزی بر سبیل تذکره بنای آبادی
موضع و تعمیر حصار بعرض شاه موصوف رسانید فرمودند که نام این موضع چیست نامبرده
عرض کرد که هنوز نام نداشته ام حضرت شاه فرمودند که نام این موضع نرمل است ازان روز
بنرمل موسوم گشت یعنی تا عرصه پنج صد سال است. و بعضی میگویند که زیاده ازین خواهد بود
اگرچه آبادی پنج محل نرمل از قدیم الایام است. درین عرصه بسا عمال و حکام و جاگیرداران
از حضور بادشاهان پیشین شرف نزول یافته معزول گشتند لاکن فهرست اسامی
آنها که بقید سال و ماه حکومت کردند هر چند که در یافت تلاش و تجسس بعمل آمد از کسی جا
بهم نرسید ازانجمله اسامیهای حاکمان و جاگیرداران که چند چند مدت مامور بکار بوده حکومت
کردند بقلم عجز رقم نگارش میرود. سید اشرف در سنه یکهزار و شصت. میر سعادت در سنه

یکہزار و شصت و چہار - آقا علی رضا بیگ در سنہ یکہزار و ہفتاد و یک - محمد رضا جاگیردار
سید جہان فوجدار - شیخ سعید خان فوجدار - آقا ابوطالب در سنہ یکہزار و ہشتاد و یک
عزیز اللہ خان ارروی در سنہ یکہزار و نود و چہار - رحمت اللہ خان در سنہ یکہزار و نود و ہفت
سید حسین جاگیردار - نند لعل و بہادر خان سر لیف صاحب دکھنی در سنہ یکہزار و یکصد و شش
مرزا محمد رضا بیگ مرزا موسی بیگ در سنہ یکہزار و یکصد و سیزدہ بحکومت نرمل منصوب
کردید. مدتے چند پرورش رعایا و آبادی تعلقہ بوجہ احسن پرداختہ پائین قلعہ سمت شمال موسی آباد
کہ حال بہ تبدیل نام سوما رپیٹھ میگویند آباد کردہ بہ نیک نیتی و نام آوری خلق اللہ را خوشدل
ساختہ کام داشتہ آخرش از وادی این دنیای فانی رحلت کردہ بتجلی طور بقا پیوست
ینکٹا و متیا لوویلینا از قوم ایلیمی وار در سنہ یکہزار و یکصد و ہجدہ - علی صاحب و قادر صاحب
دکھنی دہرما راو لیسر ننیا لو در سنہ یکہزار و یکصد و بست - جگیت راو و اپا سدر راو در سنہ
یکہزار و یکصد و بست و یک - سریا راو در سنہ یکہزار و یکصد و پنجاہ و شش - راجہ نرسنگ راو
وصف شکنجان ورگھنا تہ پندہری من ابتدای سنہ یکہزار و یکصد و شصت و چہار لغایت
سنہ ۱۱۷۱ یکہزار و یکصد و ہفتاد و یک - دفعہ دویم سریا راو معہ گنگا راو من ابتدای سنہ ۱۱۷۲
یکہزار و یکصد و ہفتاد و دو لغایت سنہ ۱۱۷۹ یکہزار و یکصد و ہفتاد و نہ - نواب فاضل بیگ خان
بہادر مبارز الملک دہولسہ من ابتدای سنہ ۱۱۸۰ یکہزار و یکصد و ہشتاد فصلی لغایت
سنہ ۱۱۹۲ یکہزار و یکصد و نود و دو فصلی - مخفی نماند کہ سابق دیہات پرگنہ نرمل را پرگنہ
پلیمرک می نوشتند و جای حاکم نشین موضع پرمنڈل و بعضے میگویند کہ ہمون پلیمرک
مقرر بود - ہرگاہ کہ قلعہ نرمل باہتمام نیمنا نایڈ تیار و آباد گردید حاکمان سرکار جای قلب
و استوار دیدہ اقامت گاہ خود ساختہ دربار و کچہری قرار دادند - بسبب قیام حکام
روز بروز آبادی افزایش گرفت درین صورت نام پرگنہ پلیمڑک موقوف شدہ بکثرت
استعمال بنام پرگنہ نرمل شہرہ و موسوم گشت - در سیر امین الاخبار شیخ ابوالفضل بن

سنج مبارک احوال نرمل بطور اختصار در ضمن تذکرهٔ صوبهٔ برار که دران ایام متصرف اولیای
شاهزاده سلطان مراد که فرزند دوم ابوالمظفر جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی بود مرقوم
ساخته. چنانچه صوبهٔ برار تقید بست و سه سرکار و یکصد و پنجاه و دو محل نام زد بود. پرگنه
نرمل و بالکنڈه و بیگل و اندور و بودن و لوه گاؤن و کاسریلی و بهونگیر و رامگیر این تمام
ضلع داخل صوبهٔ برار بود و این محلات مذکور را سرکار تلنگانه میگفتند. دران زمان ضلع
رامگیر بعضی جا فیل پیدا می شد. در نواح بالکنڈه و بیگل کان فولاد و آهن واقع است و در
سواد نرمل برگ و بهر و ظروف سنگین میشدند و وصول پنج محل نرمل باین دستور تحصیل می شد
نرمل شصت و چهار لک دام بودن سی لک دام راجوره شانزده لک دام. اولا ششن لک دام
کسم میٹ بست لک شصت و چهار هزار دام حساب دام فی روپیه ۴۰ دام مقرر بود -
در سیر محمد قاسم فرشته دیده شد هنگامیکه در انتظام سلطان شاه محمود بهمنی تا آخر
شاه کلیم الله بهمنی به سبب اختلاف و عناد فیما بین امرائے بهمن دولت سراغ وقت
پیدا شد و صوبه داران ممالک مثل عماد الملک و نظام الملک بحری و عبدالله قطب الملک
و یوسف عادل خان و پسران قاسم برید ممالک از جادهٔ اطاعت سلطنت بهمنی منحرف
گشته مدتها هر چهار طرف با یکدیگر نائرهٔ جدال و قتال اشتعال داشتند رفته رفته
هر یک صوبه بجائے خود کوس لا انا غیری نواخته در سنه ۹۳۴ نهصد سی و چهار هجری سلطنت
بهمنی شش طبقه گردید - برید شاهیه - نظام شاهیه - قطب شاهیه - عادل شاهیه
عماد شاهیه - باین دستور هر یک صوبه خود را بخطاب شاهی مخاطب گردانید - دران
هنگامه آرائی فیما بین تمام صوبه جات دکن پامالی سم ستوران در آمده تباه و تاراج گشت
از سرکار تلنگ و رامگیر متصرف صوبه حیدرآباد و نرمل و بالکنڈه و بیگل وغیره محالات
مرقوم الصدر داخل صوبه بیدر گشت -

# ذکر عروج ایلیوران حکومت بدست ایشان

خسروان قدیم با تدبیر و مصلحت اندیشان دیرینه و کبیر قفل گنجینه این حکایت را بدستیاری کلید سخن مفتوح ساخته نقد مطلب از کیسه مقال تا بصرف اظهار آورده اند - کستی سنگنا نامی از قوم ایلیوار ساکن قصبه دور وانگری اندکی پائے لنگ داشت بطور مزارعان در کشتکار اوقات میگذاشت - در گله گاومیشان نام برده جاموشی بود - روزے درحالت مستی بصحرا جائے توده خاک بود بلبتا خہائے سر خود بکندید و الله اعلم در عہد ماسلف دفینه کدام شخص در آنجا مدفون بود ناگاه از اندرون توده زنجیر آهنی بسرونش پیچیده از زمین برآمد - می گویند که دوازده عدد سبوہائے مقفل بطور کدو جابجا آویخته بودند - از آنجا جاموش بقوت سرزوری کشان کشان بوقت نیم شب بدروازه نامبرده باستاد ناگاه حرکت دروازه بگوشش رسید بسرعت تمام از بستر برخاسته دید که جاموش خود آمده بمشاہده زنجیر و کدو متحیر گشته زوجه خود را طلبید - زوجه اش عاقله بود در اخفائے آن تدبیر حسبت اینکه اکثر در خانه مزارعان مغاک سرگین می باشد آن زنجیر و کدوها را دران مغاک پنهان ساخته هر دو به بستر استراحت آرام کردند - هرگاهیکه راعی مهر دستگیری چوب شعاع جاموش شب را از وثاق ظلمیت بدر کرد و گله مانان روزگار بچرانیدن بهائم و انعام رو بصحرا آوردند - نامبرده بیدار شده بکار تلاش معاش مامور گشت - مدتے برین منوال گزشت که یاد آن دولت خداداد بمقتضائے ناتوان مینی انسائے زمان از صفحه خاطر بطاق نسیان گزاشته بود - روزے از روزہائے فرصت از انجمله یک کدو برآورده قفلش واکرده فضل الٰهی را نصب العین معائنه نمود که تمام زر سرخ بمقدار کف دست نظر درآمد فی الحال بقدر ضرور بیرون داشته مابقی را بدستور مخفی ساخت - از آن روز روز بروز

برنامبرده اندک صورت جمعیت رو نمود در عرصه دو سه سال مافروبی زر و مال قصد انگریزی
که اقامتگاهش بود بر وصول سالق چیزے رقم مبلغ زیاده کرده از سرکار اجاره گرفت ۔
ازانجا دولت و جمعیت رو بافزایش آورد چنانچه زمینداران و نائبان تعلقات گرد نواح
ازنامبرده مبلغ هزارها قرض گرفته اجرائے کار خود بالعمل می آوردند ۔

## ذکر نواب امین خان بهادر بن شیخ نظام منور دکهنی جاگیردار لکنڈه وغیره و قرض گرفتن از نزد ایلچی مذکور و رفتن تعلقه نرمل در عوض قرض از قبضه خانم سطور

نواب امین خان بن شیخ نظام منور دکهنی خانزمان بهادر فتح جنگ یکے از امرائے بلاد دکن است
برخے احوال در ینجا بمناسبت این مقام نگارش میرود واینکه شیخ نظام از اهل بنجلائے قصبه
کهیڑلے باکاف فارسی از مضافات دارالملک بیجاپور که مسافت دو منزل وارد وطن
وچیزے انقطاع داشت و پدرش در عالم روزگار بکسب سپاهگری که مقتضی اهل اعتبار آن ورود
بسر اوقات می نمود ۔ چون بحسب طلب داعی اجل لبیک اجابت گفته باقطاع ابد شتافت
مادر شیخ نظام بیوه و عفیفه تاب کشاکش تکالیف زمانه نیاورده بدارالملک الله سکونت ورزید
پسر رامی پرورید و شیخ نظام اوقات در تعلیم شلنگ بمداومت شیلان و اکتساب فنون
سپاهگری میگذرانید ۔ میگویند که در وقت گرسنگی به سبب کثرت شیلان و محاوره
جست و خیز اکثر اوقات گل لنگر تعلیم در آب مخلوط کرده می نوشید ۔ لنگر در زبان دکهنی
گویند که گل سرخ از سنگریزه ها صاف کرده در جائے شلنگ فرش می نمایند ۔ بنا بر تنگی
بوقت گرفت و گیر کشتی ضرب بر بدن شلنگ بازان نرسد ۔ خود و دیگرے یکے از نجیب زادگان
مشاهیر ملک بانوجا تا نام مغلشاه هم ردیف بسر می بردند تا وقتیکه هر دو بسن شباب
و بمنصب گرفت و گیر بواقعی رسیدند ۔ مشهور چنانست که در بلده مذکور پهلوانے

بود سفید دیو نام که در جثت و حجم موازی سی دست پیش و سی دست پس می جهید و
بعفونت جسمی در تمام بلده بمقابله او احدی بهمرسد از هیبت صلابتش رسم دستان را
داستانے بود و گردان زمان را در پنجه کشی اش غیر از زمین گیری فرصتی نمی نمود از بامے
به ساباطی جستن و از دیواری بکوسکی پریدن بسرعتی شوقی داشت که برق رخشان از
شررش می کاست و لیبا اوقات بهر دو دست اسلحه و قبضه بیٹه برهنه کشیده در وسط
ره گذر درگاه بادشاهی بهر دو جانب بهر دو دست و هر دو پا کشاده می استاد. که جماهیر
خواص و عوام هر که باشد از زیر دست و پاهاے او بدیوان سلطنت سرود اگر سواره آید بنا
راه دادنش همچنان بالا می جست که اسپ سوار خواه فیل سوار از تحت او براهی می شد
و او همچنان راست از جائیکه بالا شده بود همونجا فرود می آمد. علمے از حرکات بیجا و تعدی
ناسزا اشیر بتنگ آمده بود با اینهمه از صبیه ساهوے نامی بلده مذکور که در حسن و جمال
بے نظیر و همین یک دختر ناز پرور پدر و مادر بود آشفتگی داشت. یک روز در میان از
ساباط و حویلی ها جهان و پران بحویلی او بالاے بام بوقت نیم شب می آمد و از آنجا
آوازے میکرد که آن محبوبه بیچاره ناچار با دل زار و فگار بے اختیار میرفت و اسباب لوازم
معاشرت و مباشرت هرچه مطلوب می شد از خانه اش بزور می طلبید و وارثان آن پریوش
از غایت بیم آن دیو رجیم مهیا میکردند و کمین میجستند. چندے همین طور گذشت و والدین
شب و روز در تشویش و تردد حیران میگشتند. بهیچ نوع صورت انتقام و انعدام آن بدسرانجام
در آئینه مرام ندیده آخر الامر صلاے در داد هر کسکه سلیمان وار بدفع العفریت نابکار
پیش آید نیمے اثاثه دولت خود از آن او باشد. چون این آوازه اشتهار یافت
شیخ نظام با ردیف خود پیش آن ساهو رفته از اراده نظام این مهام بقوت صمصام
آگاه ساخت. ساهوے ستم رسیده که خواهان این مهم بود قرین اعتبار ندانست که
از این مشتے مایه چه تواند شد. لاکن از آنجا که بهاے مردی وابسته همت است

عزیمت وجرات آن دلیران دیده ظفر سرمدا اقبال این معنی نموده چیزے بطرز معقول
مساعده هم پرداخت - غرض آن دو شبر صحرائے دلاوری بمقتضائے قابوئے وقت
شبے تاریک زیر کوشک ساهو قرار گرفته منتظر آمد لستن بوده ، رخود را مقرر نمودند که یکے
بالائے بام بمقام اش رفته کارش تمام کرده سر انداز دو دیگرے زیر استاده دیدار
زیر افتادن جسد ناپاکش از طعن خنجر شکار نماید - یکپاس شب گذشته که آن لعین
نابکار از بالائے حویلی بارہ گذر جهان ویران بعشرتگاه خود در رسید و آواز کرد صبیه ساهو
بحجره نشیمن صدایش بسرعت تمام باکل وشل وگزک وطعام حاضر گشته بدلداری
خدمتش مامور گردید - چون آن مردود از اکل وشرب فارغ ومخمور گشته بر تخت
خواب مانند تخت خود غلطان شد - شیخ نظام زیر استاده ردیف خود را بالائے بام
فرستاد ردیفش چون بالا شد شمشیریکه برهنه بدست داشت از دور درخشانید
صبیه ساهو که در کنارش خوابیده بود شعاع شمشیر معائنه کرده اورا آگاه ساخت که
کسے بمقابله معلوم می شود - آن بدمست باده اجل جواب داد که زهره لبشری را چه یارا
شاید بهرام فلک هم باشد - فهمیده پیش من قدم بردارد - همچنان در نوشانوش
وبوسابوس اشتغال داشت - که این مردانه اندکی بیشتر رفته استاد که آن عفریت
هم دید و برخاست از غایت نخوت وغرور روبرو آمده گفت که ای طفل بر احوال تو
مرا رحم می آید که هنوز از باغ جوانی ثمره چیده از حلاوت زندگی متلذذ لقمائے
آرزو نگشته - مبادا تمنایت در دل بماند مناسب آنست که اول ضرب حربه
بکار بری بارے ازین آرزو محروم نروی - چون این مردانه که در فنون سپاهگری
مستعد و یگانه بود که اگر رویین تن بمقابله اش استادی همچو برگ کاه وشاخ گیاه
بصفائے دستش جدا گشتی - بجائیکه استاده بود لغزش جابکانه بکار برده همرا به صفا
زیر حلقش نوک شمشیر آنچنان زد که طائر روح آن مانند قفس جسم ناپاکش مستعد پرید

شد بر زمین غلطید و آوازهٔ تحسین و آفرین از عالم بالا در رسید و کار بضرب وطعن زیاده نکشید. دختر ساهو بمعائنه نوالحجی گردش سپهر که کاهی کوهی بر انداخت متحیر و مشوش شده در اطاعت آن رستم جگر مروحه جنبانی نمودن گرفت. در همان گرمی آن بهادر دیوکش خواست او را بزیر اندازد متحمل بار گران نبارش نشده آن مدهوش ساغر فنا را در چادری گره بسته خود و دختر ساهو کشان و غلطان بر ستی که قرارگاه شیخ نظام بود آورده بزیر انداخت. درین هنگام از بالا بزیر آمدن آن کرکدن شیخ نظام بسرعت تمام تبر در یک ضرب جمد هر سه طعن متواتر بار سیدن برگذرانید که داخل جهنم شد و صبحی آن شب تماشائیان سه زخم کاری بسته جا سوای ضرب حلقوم معائنه نموده تعجب میکردند و بر دلیری و بردلی آن دو شیر بیشه جانبازی تحسین ها مینمودند آوازه این دست برد باطراف دار الملک شایع گشته تا پیشگاه سلطنت پناهی رسید. ساهو بادای عهد پرداخت زمانه بلای عظیم را از بلده دفع ساخت و صبیه ساهو بخواهش خود و برضامندی پدر و مادر در حباله نکاح کشنده دیو سفید در آمد. غرضکه شیخ نظام در همان بلده بورزش و تعلیم بفراغت تمام سکونت داشت چون شهره دلاوری و تهور آن اسد فلک جگرداری مانند آفتاب عالمتاب در سلطنت بیجاپور منور گردید. روزی جناب تقدس القاب قدوه اولیای دهر اعظم مقتدای عصر قطب وقت شهنشاه روز الست خواجه خواجگان سید امین الدین علی الاعلی چشتی وصلنا الله تعالی بانوار فیوضاته بلفظ منور مخاطب کرده یک رکوه سفید و یک رکوه سبز از پارچه کنده بر نوک چوب نیزه تماما بسته بدست خاص کرامت اختصاص عنایت فرمودند.

## نظم

گنج دولت که طلسمات عجائب دارد فتح آن در نظر حضرت درویشانست
رد شی مقصود که شاهان بدعا می طلبند مظهرش آئینه طلعت درویشانست

همدران ایام علی عادل شاه بادشاه بیجاپور بآرزو طلب داشته باعزاز تمام ملازم نموده

داخل منصب ساخت. ازانجا که کارنامه هاے سترگ از تیغ نظام منور بظهور آمد ترقی
مراتب رسید و بخطاب مقرب خان سرفراز گردید روز بروز آثار شجاعت و شور سپاهگری
او بافواه عالم خطه دکن ضرب المثل زمانه گشته تا سلطنت تلنگانه رسید بادشاه دار الملک
تلنگ که در بلده حیدرآباد مسند نشین بود خواهش تمام طلب نمود. چون در عالم روزگار
سپاهی را تا لاش سردار قدردان و ترقی روز بروز شهره شجاعت و مردانگی خویش در شهر و
دیار پیش نهاد می باشد. لهذا از سلطنت بیجاپور مرخص شده بحیدرآباد رسید و در قلمرو خطه
تلنگ کارهاے دست بسته صورت داد چون سلاطین سلاطین هندوستان بنابر استیصال
ملوک دکن که از عهد عرش جاه جلال الدین محمد اکبر بادشاه غازی توجه داشتند آخر الامر در
دور بادشاه نامدار ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاه غازی انتظام
این مهم صورت بسته آثار جلادتش تا دار الخلافت شاه جهان آباد سمع آرائے سلطنت هند شد
بعد چندے نوعے بارخاطر و رنجیدگی از والی حیدرآباد میان آمد از دکن حسب الطلب
بادشاه جهان پناه بدهلی روانه گشته مقبول و ملازم بارگاه جهان پناه گردیده بخطاب
مقرب خان ناموری داشت در سلطنت هند هم کارهاے نمایان از هزار کسان بر آمدن
تامل داشت باجمعیت نهصد سوار مقرر خود سهل وجه بعرصه ظهور می آورد و روز بروز قربیت
او بحضرت بادشاه ظل سبحانی افزون شد محسود اعیان سلطنت گردید. ازانجا که جلادت
و تهور بر فهم و رسائش غالب بود و هر یک از اعزه خلافت بجهالت او محترز بود و بملاحظه
و سلوک می ورزید و تا وقتیکه بادشاه نامدار با فواج بحر امواج هندوستان متوجه تسخیر
بلاد دکن شدند در جنگ و جدل استیصال ملوک جرات هاے ناورد و کارنامه هاے
سترگ پاسبانے توان گفت بظهور آورده بمنصب پنجهزاری رسید. بعد از آن
شهنشاه انجم سپاه در تنبیه و تسخیر راو سنبهاجی در پے قابو متوجه بودند که او بدست
نمی آمد روزے نبود که گاهے از قلب و گاه از هراول موکب اقبال کشان بهیر و بنگاه

دست مینمود - خلیفهٔ الٰهی ازین رهگذر در تامل و تدبیر می بودند شیخ نظام منور آداب
زمین بوس بجا آورده بحکمت عملی سوال برطرفی خود درمیان آورده بیشگاه خلافت مرخص
شده با همان جمعیت قلیل خود جمعیت غنیم که از لک سوار زیاده داشت داخل شده
راست بخرگاهش رسید سنبها درانحال سرمستی و بوچا مصروف بود از ایسیان فرود آمده
اورا دستگیر نمودند - هرچند که رفقاء آن مخذول گرد و پیش فراهم آمده تدبیرها بکار
بردند هیچ بکار نیامد - آخرش بهادران بادشاهی دست بکمر وحمد بر جگر در پالکی هر دو سوار
و برگردیا لکی وفای تیر شکار بدرگاه جهان مدار آوردند - چنانچه تاریخ دستگیر شدن سنبها کسی
شاعر گفته **مصرع** -

بازن و فرزند سنبها شد اسیر
۱۰۹۰

در اثنای راه از راه سنبها عهد طمانیت هم نمود که خاطر جمع دار از پیشگاه خلافت با من جان
ومال باز مستقر شما خواهیم رسانید - غرضکه بجبر دگرفت وگیر سنبها منهیان بادشاهی نوید
این فتح بحضور اقدس رسانیده بودند حضرت ظل الٰهی بکمال سرور و خورسندی بادای
دوگانه شکر سپاس آگاه مطلق و فتاح برحق پرداخته بر تخت خلافت جلوس فرمودند
که آن هژبر صحرای عدو کبیر از طوریکه دست کرده بهمان صورت بار بار حضور شد
بعد ملازمت آداب زمین بوس عرض نمود که فدوی این کس را امان جان قرار نموده
امیدوار امان بادشاهی است حضرت ظل الله برای خاطر شیخ نظام اقبال این عرض
فرموده بجواشی بساط از غایت انشاط مخاطب شده بزبان الهام ترجمان آوردند که
نصرت بخش لایزال ما بدولت را چه فتح عظیم عطا فرمود . داعیان دولت بعرض رسانیدند
که غدار کار را بامهال حضرت خداوندگار راست شیخ نظام هم بی علم و جاهل بود بیشه در دست
گرد از زبان دکهنی بخاطبان جواب - او نه یکمو بود نه دو مو ما و فرزندان ما بودیم درانجا
و دیگر کدام حکم اصل بود - حضرت بادشاه و اعز خصل تا بر مائل بر ساده لوحی او متعجب

و در خود منعبهم شده آرسے و بلی بر زاختیه بحمد تعالی آفرین کرده حسن بحراست و زند بخشی
پرورش بادشاه قدردان هنوز زمان زد عالم و ضرب المثل روزگار است
شیخ نظام را بمنصب هفت هزاری ذات و طوغ و علم و نوبت و خطاب خان سر زمان بهادر
فتح جنگ و پسر کلانش بخطاب خان عالم و پنجهزاری ذات و دیگر فرزندان و او را ذیشان به
و خطاب‌های لایق سرفراز فرموده تجویز نمودند که نظامت صوبجات دکن تمام بشیخ
عنایت فرمایند. روز دویم از روح الله خان بخشی الممالک تذکره این معنی بزبان اقدس
گزشت که ما دولت چنین اراده داریم بخشی الممالک تامل نمود. جناب اقدس مکرر مستفسر
شدند دران حین بعرض رسانید که آنچه حضرت ظل سبحانی از راه پرورش قدر شناسی
ارشاد میفرمایند عین صواب است لاکن فدوی را تامل گریبان گیر شد که اگر همچو کس متهور
بیباک که سرورق صحیفه جلادتست حد الخواهد بعد تسلط و انتظام امورات دکن اگر
طریق بغاوت اختیار کند بر بندگان جناب چه قدر فکر و تردد این مهم رونما شود.
بادشاه را این سخن در نهایت پذیرائے و آگاهی آمد فسخ آن اراده نموده پرگنه
پالکنده بنام زمان خان بهادر فتح جنگ و پرگنه بسمت بخان عالم پسر کلان او منضافات
سرکار ناندیر صوبه محمد آباد بیدر بعنوان التمغاے ذات ابد و پرگنه جات کوتگیر دهولسا
و تپنگل و بالاپور و کندیواری و خداوندپور و جلال پور و بهیگل و نرمل وغیره از سرکار
و صوبه مذکور و پرگنه ویلوله و سیم پلی سرکار الگندل صوبه فرخنده بنیاد حیدرآباد در وجه جاگیر
علی الدوام و سوائے این در صوبه برار علاحده استقرارا مقرر و سرفراز فرمودند و خلف
زمان خان بهادر که فرزندان کثیر داشت همواره با ولاد و رفقاے خود بکار سرکار بادشاهی
آنچنان ترددات بظهور آورد که در تواریخ آثار عالمگیر از ان کارنامه مرقوم و یادگار زمانه
است چون بادشاه جهان پناه بخلد برین توجه فرمودند. چنانچه تاریخ سال وفات
داخل الجنت واقع است. همدران ایام خان زمان هم ازین سراے فانی درگذشت و تعلق اوبا

در سواد بیجاپور فرستاده مدفون ساختند و خانعالم معه برادران و رفیقان در لشکر فیروزی
اثر جانفشانی و سرگرم اطاعت و نوکری بود بعد از ان شاهزاده جنت آرامگاه محمد اعظم شاه
با افواج بادشاهی و عمدة الملک اسد خان بهادر وزیر الممالک و ذوالفقار خان بهادر نصرت جنگ
و دیگر امرای رکاب بادشاهی متوجه هندوستان شدند تا از طرف شاهزاده کلان شاه عالم
بهادر با فرزندان و امرای هندوستان با استعداد تمام قیام برین عزیمت بمقابله نمودند که در مضافات
گوالیار محاربه روداد - چون در مزاج شاهزاده محمد اعظم شاه نشه تهور و خمار جهالت در سر بود بر
وصیت حضرت بادشاه خلد مکان عمل ننموده تاخت و تر بورمره و مشقت قطع راه که دو منزل
را یک منزل میکردند - بسیاری از امرا و غربا بشدت مسافت از رفاقت پهلوتهی کردند
و آنچه باقی ماندند بممالک ابدیت افتادند - چنانچه تاریخ شهادت محمد اعظم شاه رضای حق
1119
دران جنگ که یادگار زمانه نیرنگ است از فرزندان خانزمان بهادر مرحوم ترددات
نمایان و تلاشهای شایان روداد تا بحدیکه طعن و لنگ که بزبان دکهنی سینتی میگویند
برعماری و هودج سلطنت بوقت محاربه ضرب ها نموده اند همچنین داد جانفشانی دادند
دران میدان هیون شان بپایان مقبره متبرکه مقرب و مقبول بارگاه ملک الباری حضرت
بابا لعل کپور مداری قدس سره در گوالیار مدفون شد مگر یک امین خان بهادر که کوچکترین
فرزندان خانزمان بهادر مرحوم بسن شانزده ساله بود باقی ماند - چون بعد امان از جنگ
و مشرف شدن ذوالفقار خان بهادر نصرت جنگ بحضور شاه عالم پناه حکم اقدس بنفاذ
پیوست سواریکه براسپ نیله و لباس هم نیلگون داشت و بر هودج شاهزاده ولنگ انداخت
او را حاضر سازد ذوالفقار خان بگمان اینکه ازین جرات و گستاخی شاید نوعدیگر به
شاه عالم پناه منظور باشد بعا سوار بلباس نیلگون بحضور اقدس گذرانیدند لاکن از
سبکه جلادت و دلاوری آنکس نقش خاطر بادشاه شده بود فرمودند که آنکس می باید
اخرالامر ناچار امین خان را بحضور آورد - بادشاه قدردان جهانیان بر تهور و بیباکی

خانه ـ طور مزید تحسین بر جانبازی فدائیان ہمیں او بیاتا سقف نخمه ریز مو وند که جنابش جلادت
جو ہران که حضرت خلد منزل برا ے کار ہاے عمده پرورده بودند مقت ضای گشتند غرض
از کمال تفضل و جوہر شناسی امین خان را بمنصب و جاگیر پدر ارشاد بسعود فرزند خان ناظم و اولاد
دیگر فرزندان را بمناصب و جاگیرات موروثی ـ قرار و مودند ـ اثار اخام راسر کاب سعادت
بدار الخلافت شاہجہان آباد بردند بعد چندے بصوبه داری و تمیز سرفرازی یافت
ازانجا صوبه دار سرکار نا دیر گشت و ازان پس بحراست خطه رائچور و آن نواح و صوبه داری
سرینگ پٹن علم دولت برافراخت دران ناحیت محاربات عظیم ار مفاسدان ملک بعمل
آورده انتظام آندیار بوجه احسن پرداخت ـ ازانجمله سر بریدن و نوا سے سرکرده راجه سرینگ پٹن
منسوب و بزبان جمہور خاص و عام آن سرزمین است و ساکنان آن مرز بوم تا بودن عمل خود
آنچنان از سلوک و رویه راستی و حق شناسی پرورش نمود که الی غایت در میدان تلکیره
شجاعت مشہور آفاق و در معابد کفاران خطه تصویر امین خان سوار بر اسپ و شمشیر بر
دوش مسلح و موجود در صنم خانه است و پرستش مینمایند ـ غرضیکه نام نیک رویه ستوده او را
دران دیار زنده ابد گردانید ـ القصه آمدم بر سر مطلب نواب امین خان که سواے اینہمه سرفرازی
پرگنه بالکنده و نرمل و بہیگل و کوٹگیر و ہوشا و تونگل و جلال پور و خداوندپور و بیلوله و بیم پلی
وغیره در وجه التمغا و جاگیرات ذات و صفات عزو امتیاز داشت و ہمیشه در نوکری سرکار
صوبه جات دکن بتہور و دلاوری خود را عدیم المثال می انگاشت ـ اتفاقاً بعد مدتے خانمذکور
را سفر ہندوستان در پیش آمد براے تیاری ساز و سامان سفر عوض از جاگیرات بر وقت
نیامد لہذا باستصواب نائب نرمل که از طرف خانمذکور بود از نزد کنتی بنکنا ایلمیوار سابق الذکر
مبلغ سی ہزار روپیه بطریق قرض حسنه درخواست نمود ـ نامبرده اول در دادن مبلغ مذکور
ابا و انکار بکار برده من بعد بجد و جہد بسیار راضی شده تمسک سودی درخواست نمود
خان مذکور از بالکنده فی صد یکروپیه مقرر کرده با قرار یکسال نوشته فرستاد و نامبرده تمسک

نذرانه

مبلغ مذکور نزد خان مذکور ارسال داشت - بعضے میگویند که خان مذکور برای دادن سرکار گرفته بودند - غرضکه خان منسطور را عرصه که آن سفر طول کشیده مدت هفت سال اتفاق مراجعت دکن نگردید در سال بست و نهم همراه رکاب ناظم دکن که دران ایام از حضور بادشاهی نواب سید عالم علیخان بهادر منصوب بود وارد دکن شده بمقام بالکنده فائز گردید نامبرده خبر آمدن خان منسطور شنیده تقاضاے مبلغ مقروضه خود نمود حساب مدت هشت سال کردند مبلغ مذکور معه اصل و سود قریب یک لک روپیه واجب الادا بر آمد - خان مذکور را بسبب زیر باری اخراجات سفر جا بُداد منظر نیامد - آخرش بصوابدید بعضے مصلحان دولت پرگنه نرمل در دست تا ادائے مبلغ قرض بعنوان رهن بنام تفویض کرده نائب خود را برخاست نمود - میگویند که دران ایام فقط یک محل نرمل در جاگیر خان مذکور بود وصول آن سیزده هزار تا بست هزار زیاده نبود - زیرا که بعضے مواضعات نرمل بتفصیل ذیل در جاگیر منصبداران بادشاهی بودند چنانچه موضع منجلاپور وسداپور وتامسی جاگیر سید منجلے صاحب و موضع جهادپلور و غیره پنج موضع در وجه جاگیر کار طلب خان موضع محکی و ایلمل جاگیر پیر صاحب دکهنی و موضع لنگرپور مشروط منصب قضاے نرمل بقاضی بدّی و موضع جام و سارنگپور بنام سید رفیع علے هذا القیاس موضع کونگل و غیره در جاگیرات بود - الحاصل بعد مدت آمدن نرمل نامبرده برعایا قول و قرار معتبر داده در تکثیر زراعت و عمارت پرداخته وصول نرمل تا مبلغ چهل هزار روپیه رسانیده در زمره اماثل و اقران ذخیره ناموری اندوخت ازان پس بمقتضاے عالم بشری خرمن هستی خود را باتش فنا بسوخت -

## ذکر حکومت چلپت راو برادرزاده کنٹی بینکتا ایلما راو و محاربه نمودن او از نواب ابن خان جاگیردار و فرستادن راو وندکو راو وکیل خود بحضور ناظم دکن وغیره احوال که دران ایام رو داده

من بعد برادر زاده ایلمیوار مذکور حکپت راو بن بهیم چودهری ساکن قصبه لوست سکایت باتیمه تقدیم
گردید و قبضهٔ حکومت بر حسب وراثت بنام خود کشید - میگویند که راو مذکور لیست بد ملنه همت
ذی جرات با دراک معاملات مالی و ملکی عقل رسا فهم رکه است بخصوص در آبادی ملک و
پرورش رعایا و کفایت سرکار و افزائش رقم آنگذر و احداث تجارت تالاب و چاه
و مرتب کردن گدهی هاے افتاده و خوار خود را تماراز بمهر ہاے خود ثبت انگاشت بنیت خیال
مذکور خبر انتقال ایلمی وار مذکور و مسلط شدن حکپت راو سپاسے او سبد از طرف خود خط
نوشته همراه کارپرداز فرستاد - همینکه مدت رهن منقضی گشت و مبلغ قرض ادا مندی تابد
که مدیدن این رقیمه عمل نرمل مصحوب کارپرداز ان اینجانب روانه نمایند - راو مذکور
بدریافت مضمون خط جواب نوشت که هنوز زر قرض وصول نشده از روے حساب
مبلغ خطیر بذمه کارپرداز ان والا باقیست لعد وصول شدن تمامی مبلغ حساب فهمیده
خواهد شد بالفعل تمام تعلقه مرهونه تا اداے زر نباید گرفت اگر چیزے خیال بود دیگر بنجا طر
شریف مضمر باشد مستعد و حاضرام - کارپرداز فرستاده خانمذکور را العنوان بے مروتی از
نرمل بیرون کرده باستعداد سامان حرب پرداخته آماده جنگ گردید - خانمذکور به استماع
بد معاملگی او از غایت پیچ و تاب به تسخیر نرمل کمر عزیمت لبسته با جمعیت شایسته از
بالکنده کوچیده بر موضع جعفر پور عرف کوتا پاڑله از نرمل دو کروه فاصله دارد رسید تیده
جنگ مستعد گشت - راو مذکور از آمدن خانمذکور وقوف یافته با جمعیت سوار و پیاده
پیش آمده طرح جنگ انداخت تا یک پاس روز فیمابین هر دو فریق گرفت و گیر و آویز
توپ و تفنگ و تیر بماند - آخر شکست جماعت راو مذکور و فتح خانمسطور یورش کرده همت
داد - میگویند که تا ۳ کروه تعاقب نموده و غنیمت فراوان بدست آورده بفتح و فیروزی
به نرمل مراجعت کردند - بعد چند روز بصوابدید و صلاح خیر خواهان دولت فرستادن
وکیل خود بحضور ناظم دکن که دران ایام بندگان نواب آصفجاه مغفرت منزل نواب بودند

مقرر گردانید و مینیکس معقول با عرضداشت عجز آمیز متضمن عفو تقصیرات روانه نمود۔ خامسطور که امرای متعینه ناظم دکن بود برفاقت نواب سید عالمعلیخان شرکت داشت و نواب مرحوم مسطور بلفظ عمو مخاطب میکرد بعد شهادت نواب مرحوم استقلال نظامت نواب آصفجاه که خانه زادگوراران جنگ سالما مسکن خود داخل شده متوقف گشته بودند۔ **مصرع** شهادت سید عالم علی خان ۔ ماده تاریخ است ۔ بنابران خاطر عاطر نواب آصفجاه بسبب تعلق بودن با ناظم معزول و نرسیدن بملازمت و تصفیه ظاهری بسے غبار ملال بر دامن خاطر خطیر جائے گیر شده بود ۔ میگویند که همون سال سند جاگیر پنج محل نرمل بشرط نوکری پانصد سوار و دو هزار پیاده با منصب و خطاب راجگی سرفراز گردید ۔ بعد سرفرازی جاگیر و خطاب و حصول سند در آبادی تعلقه بیش از بیش کمر تردد و سعی بربست تعمیر تالاب ها و نهر ها و دیوار خشتی گرد آبادی نرمل و تیاری گڈیهای دیهات پنجمحل و باغستان ها و درختان انبه وغیره عمارات که جابجا سوای عمارات بنا کرده نواب نظام الدوله بهادر درهونه موجود و تیار بنظر می آید بنا و تعمیر ساخته اوست از انجمله رودیست که از کوهستان اپارا و بیٹه بر آمده از سواد موضع جولی و چٹیل روان شده در گنگ گوداوری ملحق می شد ۔ و آبش صرف رایگان و بیکار میرفت ۔ راو مذکور آن را متصل موضع جولی کنتوه بسته نهرے عظیم بر آورد که آنان آب قریب بست تالاب خورد کلان لبریز و سیراب می شوند و در تحت هر یک تالاب از زراعت شالی دو فصلے محصول مبلغ هزار ها حاصل می شود ۔ چنانچه نهر مذکور از اندرون آبادی نرمل از پایین قلعه کهته میرود شش ماه جاری و شش ماه خشک می باشد ۔ تیار کنانیده موسوم به بیناٹ راو کنتوه بنام یکے از برادر خود نام نهاد ۔ اینهم از اختراع رسای خداداد اوست و معبر های دریای گنگ که از موضع پنج کوڈی تا موضع نیکٹا پوره شت گذر آب پرگنه نرمل واقعست قرار داده سوای این چوکیات

محصول سائر جا بجا و کمین داری طرق شوارع بمقتضاست که در آمد و رفت مردم
مترددین و تجار بحسن تدبیر مقرر کرده دست هیچیان ... روز بروز آوازه کوکب اقبال
در آبادانی تعلقه متعلقه و تقدیم نوکری سرکار و حصول مرضی ازلی نعمت قدردانی
نجبا و شرفا و پرورش رعایا و کامرانی زمانه بمراتب ... هوشیاری ... زیبیت
حاصل می نمود۔

## ذکر متوجه شدن نواب عوض خان بهادر بتنبیهات و ملازمت نمودن راو مذکور و گرفتار
## مقبول خدمت حضرت شیخ صاحب قدس سره

چون گردش دور دوار بر یک روش نمی باشد و نیرنگی روزگار هر آن رنگی تازه بجلوه
می آرد از انجمله هنگامیکه نواب آصفجاه حسب الطلب حضرت ظل سبحانی عازم دار الخلافه
شاهجهان آباد شدند خدمت فوجداری و قلعداری سرکار ناندیڑه نبره بامیر کبیر نواب
عوض خان بهادر مقرر و مفوض ساختند۔ بهادر مسطور شهرت آبادی و زرخیزی پرگنه
نرمل شنیده۔ بعضی میگویند که راو مذکور یک سال در نوکری سرکار حاضر نشده بود
از راه تادیب و بدست آوردن نذرانه سرکار وارد نرمل شده در سواد موضع کوٹله و آلور
مضرب خیام فرمود باستماع راو مذکور مستعد جنگ شده از بالای قلعه توپ و
تفنگ آغاز نمود۔ بهادر مذکور بعرصه دو سه روز مورچال متصل دیوار شهرپناه
نرمل سمت بالکنڈه دروازه رسانید حالت محصوران تنگ ساخت۔ آخر الامر
راو مذکور از مصلحان دولت در مصلحت کشود هر کس بقدر شعور جاده صلح پیمود۔
لاکن در ینباب صلح کسی پسند خاطرش نیامد۔ دران ایام بدرگاه یزدان مقرب
و مصاحب حضرت شیخ صاحب قدس سره یکی از مقبولان و اهل الله همدران آبادی

تا قید حیات بودند و روز و شب اوقات بیاد حضور قادر مطلق مصروف میداشتند تا گاه زهد است تو فتنش راو مذکور بوقت دو پاس شب ما یک خدمتگار بخدمت حضرت موصوف حاضر شده عرض مدعا بکمال عجز و الحاح نموده حضرت موصوف شنیده ارشاد فرمودند که همین وقت سر دیوڑهی بهادر مذکور بروی بعد ملاقات البته ترا سرفراز خواهد کرد - بحر ابن صلاح صلاح دیگر را صلاح نمی آید - راو مذکور بموجب ارشاد آن منبع فیض ارشاد عجالتاً بچه دگاری سخبت بلند و طالع ارجمند بر دیوڑهی بهادر مسطور حاضر شد - خبرداران خبر رسانیدند که جگیت راو تنها بر دیوڑهی حاضر شده - بهادر مسطور خلاف قیاس پنداشته بکرر خبر طلبانید به صحت پیوست که بالیقین راو مذکور را طلبیدند بجلا زمت مشرف گردید و فرد مبلغ یک لک بست پنجهزار روپیه که همراه داشت بطریق پیشکش بنظر گزاشت - بهادر مسطور خشنود گشته بخلعت دو ساله سرفراز فرموده همون وقت رخصت داد - روز دیگر بهادر مسطور با لشکر ظفر پیکر کوچ کرده بسمتے عازم گردید - راو مذکور چند منزل همراه رفته مرخص گشته باز به نرمل معاودت نموده تا زندگی از شیخصاحب بجان رجوع و معتقد بود بعد قبول شربت جام بقا در تجهیز و تکفین اصلا اغماض نکرده در همان آبادی مدفون ساخته بالائے مزار مبارکش عمارتے و در صحن مسجد نیار کنانیده و در پیش دروازه مقبره بازاری آباد ساخت حالا در نرمل به شیخصاحب پیته مشهور است - مزار مبارک زیادت گاه عالم و حاجت روائے یکی بنی آدم است آرے -

**نظم**

مردان خدا خدا نباشد | لیکن ز خدا جدا نباشد

غرضکه راو مذکور باطوار ستوده و خصایل نیک و پسندیده مدت بست و دو ۲۲ سال بحکومت نرمل پرداخت بخوشی و کامرانی و کامروائی بسر برده آخرش بمقتضائے عالم بشری بیمار گشته جان بجان آفرین سپرد چنانچه لسان سوختش

برپشتہ خزانہ تالاب یابئین پوچم ستیری واقع است و برادران ہمقوم راو مذکور سبا ربودند
کہ در پرگنہ تونت وجکلی و ڈوڑا یدلا باد و بہادی واسٹور بطور مزارعان و زمینداران رقم
سرکار رسانیدہ بخوشی و فراغت می بودند و در تمام قومیت خود راو مذکور خوش نصیب
و روشناس حضور ناظم دکن بود - لہذا ہمہ اہلقوم خویشاوندان افتخار خیل خود دانستہ
اطاعت او بجا می آوردند -

## ذکر حکومت اپا مکند راو و بعضی کیفیت قلعہ بالکنڈہ و رفتن فرزندان نواب اصفجاہ بہ تسخیر قلعہ مذکور

بعد رحلت راو متوفی اپا مکند راو سجابتس بر مسند حکومت متمکن گشتہ بانتظام معاملات
پرورش رعایا و آبادی تعلقہ بدستور ما سلف مشغول بود سکنہ آنخطہ در عہد امنیت فارغ البال
داشت کہ درین اثنا تنخواہ داران حضور بعلت بایدداد مبلغ سہ لک روپیہ بہ نزول رسیدہ
بسختی و سزاولی نہایت تنگ ساختند و راو مذکور را عنوان سبیل زر منظر نمی آمد درین اید اللہ
بہ امروز فردا میگذرانید - چون نواب متقرب خان فرزند امین خان مغفور کہ پرگنہ بالکنڈہ و بہیگل
و نلبولہ و نیم پلی وغیرہ ارثاً و استقلالاً جاگیر داشت و تخم عمل نیک نیتی و قدرشناسی سپاہ
و رعیت پروری و مزرعہ دلہائے خلایق می کاشت کہ بعضے رسم سلوک و رویہ او در معاملہ
فہم ہنوز درین اطراف دستور العمل عاملان و حاکمان در سنہ ۱۱۵۹ یکہزار و یکصد و پنجاہ و نہہ
ہجری جہان گذران را گذاشتہ بشہرستان ابد شتافت - چنانچہ تاریخ رحلت نواب
خیر شہ شہبر است - یعنی متور خان برادر اعیانی نواب مرحوم کہ جاگیردار پرگنہ خوشالاپور
بود باصنافے این خبر از مقر خود بہ بالکنڈہ آمد اعیان و رفقا و سپاہ و اہلکار نواب مرحوم
بگرمی و نرمی از خود ساختہ خود را سزاوار حکومت و وراثت دانستہ دم استقلال

زد نواب مرحوم که دو محل خاصه و دو فرزند یکی صغیر و یکی شیرخوار داشت همه اینها را
تنگ و عاجز گردانیده محتاج ساخت. آخر درچه لاچار شده زوجه کلان نواب مرحوم
باستصواب برادران خود که از سادات عالی نسب و از صف مشایخ مشاهیر دکن
بودند از نواب آصفجاه پنهانی سزاوار و ارسال مکاتبات نموده باراده تسخیر بالکنڈه طلبیدند
بندگان حضور با افواج ظفر موج همدران سال رونق افروز سواد بالکنڈه شده اول بحصار
و آگهی رهنمون گشتند که شما را ازین خطه کاری نیست در جاگیر خود بفراغت باشند که
وارث این تعلقه حاضر اند. چون خان مغضوب گوش شنوا نداشت و ظاهراً هم از سماعت
معذور بود در گوش نگرفت بنا بر آن قول بپا مده ناشنیده مانده آخرش نوبت بجنگ
و ضرب رسید و نائره جنگ مشتعل شده مدت شش ماه طول کشید اگرچه رفقای
محاربان محصور فراهم آورده نواب مرحوم که یک یک اسامی منتخب متهوران بی باک
بودند از آنجا که تنور از خانه مثل آب زیر کاه بود فائده مرتب نشد و کار محصوران تنگ شده
کار باستخوان رسید خان مغضوب از اعیان آصفی محرک سلسله صلح شده با حمال و اثقال
و ناموس خود با حرمت و ناموس بر آمده بیرون رفت و جاگیر جلال پور هم بضبط خالصه
سرکار درآمد. بندگان تعالی بمعنانی حیرت و نصرت داخل بالکنڈه شده به قلعه و حویلی ها
نواب مرحوم که عمارات نو بود سیر و تماشای فرموده از نقد و جنس و افیال و اسپان
و شتران و اسباب و خرایه ها و بنا دیق و بان ها و غیره هرچه منظور بایست سرکار شد
همراه بر داشتند قصبه و قلعه بالکنڈه با هفت موضع یک کتل بجاگیر فقیر منور خان المخاطب
به مقرب خان که شیرخوار بود و موضع مکڈی و غیره بیست و سه موضع از پرگنه مذکور بجاگیر
ابراهیم منور خان المخاطب بجان زمان خان بهادر فرزند نواب مرحوم سرفراز و مقرر
فرموده معاودت نمودند. نقلی مشهور بر زبان گذشتگان تا آیندگان یادگار است
وقتیکه قلعه بالکنڈه مفتوح شد بندگان تعالی اندرون آبادی رونق افروز شده

در دیوانخانہ نواب مرحوم کہ عمارت لایق و باشان موسوم بحیدر منڈوہ بود زیب جلوس افزودند اہلکار نواب مرحوم فرزندان صغیر سن را بملازمت حضور سعادت اندوز گردانیدند از انجا خود بدولت برخاست فرمودہ بہ سواری فیل متوجہ سیر قلعہ شدند خواجہ حامد خان المشہور بہ جنگلی شاہزادہ کہ برادر عموی بندگان عالی بود در حضور لشوق تمام مکرر سایل شدند کہ قلعہ و قصبہ بخود عنایت فرمایند بندگان حضور تامل فرمودند۔ در اثنائے شارع قلعہ پیش چبوترہ کوتوالی درخت بڑہ کلان تر واقع بود بالائے آن درخت غلیوازے با بچہ ہا آشیانہ داشت بہ سبب ازدہام مردم و کثرت سواری نر و مادہ غلیواز ہر دو از درخت بوحشت اینکہ برائے گرفتن بچگان خود فراہم آمدہ اند طیران کنان و آواز برگرد آشیان خود میگشتند۔ اتفاقاً نظر بندگانحضور بر آشیان و بسر اسیمگی پرواز آن طیران افتاد ملاحظہ فرمودہ بجنگلی شاہزادہ کہ سوار از راہ ادب اندکی بیشتر بودند مخاطب شدند و فرمودند کہ حرکت و اضطرار این طائران بران و بندش آشیان بر اوج آسمان چہ وجہ خواہد بود۔ شاہزادہ مذکور و دیگر اعزہ حضور بعرض رسانیدند کہ بلند آشیانہ ازین رو کہ دست تعدی احدی رسائے ستم و بیدادی نشود و پرواز اضطرار آنہا باین سبب کہ فراوانی مردمان بر بچگان دست آزار نہ کشایند و خود بدولت باتجاہل عارفانہ بتکرار پیش آمدند بمبالغہ تمام ہمین قال از مقال ہمہ ہا برآمد باز دران حال از شاہزادہ مذکور فرمودند۔ ہر کس از جانداران چہ انسان و چہ حیوان استحکام خانہ و مکان برای ہمین می نمایند کہ آئندہ اولادش ماندگان محفوظ در امان باشند پس مقر بنجان ہم تعمیر و استحکام این آبادی برائے ہمین ساختہ کہ اولاد خود بحفظ و حراست باشد تا زندگی خود ہا بفراغت و سلامت بگزرانند آنصاحب کہ سائل اینمکان گشتند خانہ یکے کہ محق باشد بدیگرے دادہ پیش عادل برحق چہ جواب توان کرد و چہ حیلہ باید نمود داری۔

نظم

بزرگے کز و نام نیکو بماند | توان گفت با اہل دل کو بماند
الا تا درخت کرم پرورے | گر امید داری کز و بر خورے
کرم کن کہ فردا چو میزان نہند | منازل بمقدار احسان نہند

آمدیم بر ماجرائے سابق اپا مکند راو کہ بسبب شدت تنخواہ داران سرکار اندیشہ بکمال داشت در عین وقت جنگ بالکنڈہ با جمعیت ما حضر خود را در لشکر فیروزی اثر رسانیدہ بملازمت حضور شرف گشت و حسن مجرائے خود بظہور آورد و احوال ناداری و عنوان پابجائے زر تنخواہ سرکار بشرط مہلت بعرض رسانیدند گا لعالی نظر بر کار و تقاضائے وقت معروضہ او را مستحسن پذیرا فرمودہ از سمت نرمل درواز تا حد تاراگڈہ حراست برو سپرد مورچال او قایم کنانیدند۔ تاراگڈہ نام کوہیست کہ اندرون متصل ملحق دیوار شہر پناہ بالکنڈہ واقعست۔ مقرب خان مرحوم کوہ مذکور را محل کوہ قلعہ دانستہ بران کوہ کہ شمال رویہ ہست و آبادی قصبہ در وسط ہر دو کوہ مذکور مقرر کردہ بر کوہ تاراگڈہ عمارت جنگی مثل بروج دوبارہ تیار کنانیدہ مستعد ساختہ بود حسب الحکم حضور راو مذکور با جمعیت خود در انجا بند و بست مورچال کردہ از مراتب ترددات و جانفشانی قاصر نشد و تلاشہائے دست بستہ بتقدیم رسانیدہ۔ بعد فتح قلعہ مورد عنایات تحسین گشتہ شرف رتخاص یافتہ بہ نرمل رسید۔ بعد چندے تنخواہ داران اہلکار دولتش بر فہم و فراست او کہ مطلقاً در عہد حکومتش خورد برد یک حبہ را گنجایش نمی یافتند از راہ عناد و کینہ دوئی بہ وقت قابو زہر در طعام مسموم کردہ ہلاک ساختند۔ بعد ان ایام سوریا راو بطرف چکلی حنیفہ دیہات با جارہ و تعہد گرفتہ بسر اوقات می نمود و بعضے میگویند کہ نزد زمینداران ہمان ضلع کسے جا نوکر بود بمجرد استماع خبر انتقال اپا مکند راو شبا شب تاختہ فائز نرمل گردیدہ بہ تمامی کارخانہ جات قابض و متصرف شدہ مالک حکومت گردید من بعد کرشنا راو

وانت بنکٹ راو و گوپال راو زمیندار پرگنه دیکنده و یوتا سر سره ابتدا صوبهٔ خجسته
بنیاد حیدرآباد یکی بعد دیگری چند مدت بسر انجام مهام معاملت در ساحت انتظام کار پرداخته
وحین هم شنیده شد که نامبرده ها باتفاق یک دیگر عنان حکومت بدست سوریاراو سپرده
خود با عیش و کامرانی میگذرانیدند -

## ذکر حکومت سوریاراو و ثبات و شعار و مجاز نمودن با فتح کار سرکار و متعهد شدن نامبرده در قلعه گولکنده بپاداش اعمال و اثار و تیار نمودن قلعه کالاپهار و غیره احوال که دران ایام رو داد

هرگاه بیک خورشید طالع سوریاراو با اوج حکومت نرمل سرکش و مسند ریاست تجلوه افروزی
شان امارت منظر آفاق شایع و هویدا گردید میگویند که راو مذکور مردانه فر سپاه تمام زود رنج
و نافذالامر جری و شجیع بود همیشه از صحبت سخاوت و فضلای اهل دکن اختلاط و محبت بیشتر داشت
و خود را در فنون سپاهگری ممتاز و بی نظیر می انگاشت - هر وقت در مجلس گفتگوی سیر و
شمشیر بر زبان می آورد و مرد شجیع و دلاور را قدردانی و شناسائی خوب میکرد - بخانه ملازمان
خود کسی حادثه شادی و تقریب کتخدائی بظهور رسد خود مانی اهتمام آن کار رشده بانصرام
میرسانید - از تعمیر تالابها و غیره لوازمات غور پرداخت رعایا می پرداخت بلکه بذات
خود بر تالاب رفته بیلچه ها بدست گرفته همراه مزدوران سبدهای سنگ و گل بر سر می برداشت
تالودن و سر پل حلوه و شکوه سواری زیاده تجمل نمی آراست بطور ساده مزاجان بخانه رفیقان
و جماعداران گاه گاه رفته خبرگیری احوال می نمود - اگر در خانه کسی رفیق فرزند تولد میشود خود
بخانه اش بمبارکباد میرفت از همان روز مواجب شیرخواری آن طفل مقرر میکرد بطوریکه
سنجیده و عنوانهای گزیده تالیف قلوب یگانه بیگانه بیشتر می نمود و دقیقه از
دقایق ملک و مال بملاحظه و دریافت خود فرو نمیگذاشت و همواره بتقدیم نوکری سرکا

رجوع و حاضر بود در اماثل و اقران معزز و مورد تحسین می بود۔

## ذکر تیاری قلعہ کالا پہاڑ

دران ایام راو مذکور بہ تیاری قلعہ کالا پہاڑ ہمت گماشتہ تیاری می نمود برخی احوال تیاری قلعہ مذکور و شکست ریخت آن از زبان بعضے مردم دیرینہ بسماعت رسیدہ بقلم عجز رقم می نگارد۔ وینکٹ راو نامی ایلمبوار زمیندار سرکار نی نگر عرف اٹنور یکے از برادران جگپت راو سابق الذکر بود۔ ہر کس از نایبان سرکار با و موافق می شد از و رجوع بودہ رقم سرکار بلا دقت یا بجا می ساخت و ہر نایب کہ از و ناموافقت داشت معاملہ او را بلطائف الحیل گذاشتہ چیزے مبلغ دست برداشتہ میداد کہ دران ایام تحصیل پرگنہ مامڑہ داخل جمعبندی سرکار مذکور میکرد یدروزے در مجلس زمیندار مذکور شخصے برسبیل ذکر بر زبان آورد کہ در بن نزدیکی کوہیست موسوم بہ کالا پہاڑ ملحق بہ سہوار پرگنہ بلیغرپ و متصل بمامڑہ جائے استوار و محکم کہ بہر موسم بالائے کوہ چشمہ آب زندہ لبریز است و از منزل سمت مشرق بفاصلہ دوازدہ ۱۲ کروہ واقعست اگر کسے صاحب عزم درانجا بتعمیر و ترتیب قلعہ پردازد موجب امن و ملجا از معاندان و سبب ناموری و یادگاری دوران خواہد بود۔ زمیندار مذکور را با استماع این حقیقت شوق دیدن آن کوہ زیادہ گشتہ روز دیگر معہ اعیان خود درانجا رفتہ گرد نواح آن صحرا مذکور سیر کنان بالائے کوہ چنانکہ شنیدہ بود براے العین معائنہ نمود و میل خاطرش بہ بستن حصار از یک بدکشید و ہمانجا از کارپردازان خود صلاح اندیشیدہ نقشہ صورت حصار بر ساخت خیال برکشید معماران و کلکاران از اطراف و جوانب فراہم آورد و در معدود الایام حصار با بروج و بارہ و در و دیوار مرتب ساخت و زیر دامن کوہ موضع آباد گردانید۔ چون دران ایام بحکم بادشاہ وقت عمارت قلعہ یا گڈھے بے زمینداران جاگیردار تیار نماید جرأت نبود۔ اگر بحکیم بنا

مبکر و مورد عتاب بادشاهی میگشت. چنانچه وقایع نگاران حضور از واقعه سانحه
حصار مذکور معروض داشتند از دار السلطنت بنام میر لقی خان یکدست خلعت از سرکار
النگندل که با جمعیت پنجهزار سوار و پیاده بکار سرکار مامور بود حکم صدور یافت که بتوام شرف لفافه با
که زمیندار مذکور بے پروانگی حضور از راه خودسری بخیال اغواوت وخیره سری سنجابا
خود قرار داده حصار تو احداث نموده باید که به سران خیره سرتاخته مالان سمایه داوره سنگ
کرده روانه حضور سازد و حصار نوتیار منهدم گرداند. خان مذکور حسب الحکم حضور ایلغار
تاخته بمقام موضع الکم پیٹه پرگنه بلغرپ که متصل کوه حصار واقعست مضرب خیام نموده
بحسن و تدبیر حصار مذکور تسخیر کرده و زمیندار مذکور را دستگیر ساخته بحضور روانه نمود
بعضے میگویند که باستصواب اپا مسکندرراو زمیندار نرمل بصلح همدست گردید. عرضیکه
خان مذکور چندے دران نواح اقامت ورزیده حصار را کمدیده بانهدام رسانید و
راو مقهور بعد رسیدن حضور در همان قید فوت شد و خان مذکور بعد تقدیم امر حضور بسمت
سرکار النگندل مراجعت نمود در اثنای راه بیمار گشته بدار البقا رحلت کرد و قبرش
در قصبه کوڑمیل منضافات سرکار مذکور واقعست اکثر مردمان بران قبر فاتحه میخوانند
چونکه سوریا راو بحکومت نرمل دست یافت از سر نو به تیاری آنحصار پرداخت و پاینیس
موضعے ترتیب داده اهل تجار و حرفت پیشه گان اطراف و جوانب بمعافی محصول بحساله
قول داده آباد ساخت. پس اهل بیپار مکانهائے عمده و معتبر و دکاکین پخته و
خوشتر تیار کرده بفراغت تمام اموال و اجناس خرید و فروخت میکردند و در بازار
آنجا اقمشه عمده از جنس بانات و ابریشم و کرباس اعلی و مروارید و اسپان و شتران
می فروختند. در مدت هفت و نیم سال آبادی آنجا خاطر خواه گردید و حصار مذکور هم به تعمیر
در و دیوار رو به تیاری آورد و چون راو مذکور در قلعه گولکنڈه مقید شد. واحوال قید
شدن راو مسطور آئنده تحریر خواهد آید. بعد مقید شدن راو مسطور تعلقه نرمل به

تا ئبان سرکار تفویض یافت دران ایام راجه محمد مراد خان زمیندار بلغرئیب لسازش تا ئبان سرکار آن حصار بدست آورده دوباره از بیخ و بنیاد برکندند - چنانچه تا حال نشان در، و دیوار ہاے حصار نمایانست واطراف آن کوه تراکم اشجار و مضایق احکام چنانست که مردمان سکنه دور دور از چوبینه آن صحراے لق و دق حویلی ها و اماکن عمده تیار می کنند و بعضے مردمان که براے آوردن چوبینه میروند حصار مذکور بچشم خود دوباره می آیند - القصه آمدم بر سر مطلب هنگامے که فیمابین نواب آصفجاه و نواب ناصر جنگ شهید باغواے مفسدان برهمزن دولت صورت جنگ و پرخاش بظهور رسید آخرش نواب شهید بدست پدر بزرگوار اسیر گردید میگویند که بهمان سال راو مذکور از جادهٔ طاعت سرکار منحرف گشته در نوکری سرکار حاضر نگردید و بکثرت رعونت و پندار وافزونی زر و مال دست تطاول بمال مردم دراز کرده طریق بغاوت گزید - و تعلقداران گرد و نواح بدست تظلمش بجان آمده از هر اطراف و جوانب دود فریاد و الغیاث بفلک رسانید -

## ذکر محاربه نمودن سوریارا و از شیخ لطف الله مخاطب به فتح نصیب خان

نواب مغفرت مآب آصفجاه بعد تسخیر قلعه بالکنڈه خان مذکور را بخدمت ضلعداری نواح سرکار ناندیر و سرکار ایلگندل و سرکار آرا نگیر با جمعیت دوازده هزار سوار و پیاده سرفراز و مامور فرمودند - چنانچه خان مذکور در ناحیه سرکار ایلگندل به تنبیه زمینداران مفسد متوجه شده بود که همانجا نوشتجات تعلقداران گرد نواح نرمل متواتر رسید که راو مذکور قلعه نرمل مستحکم ساخته از قلمرو خالصه سرکار پرگنات قرب و جوار تباه و تاراج میکند خان بهسطور باستماع این خبر سواے جمعیت همراهی خود جمعیت زمینداران اطراف آن ضلع و پیاده هاے مذکوری و حشام فراهم کرده با جمعیت قلمی و ملکے بجناح استعجال

بموضع موڑتاڑ پرگنه بالکنڈه مضرب خیام نموده از راؤ مذکور پیام کرد که بزودی حاضر شده
ملاقات نماید۔ چون راو مذکور از مرکوز خاطر مذکور آگهی داشت ملاقات قبول نکرد و ساز و
سامان حرب فراهم آورده با جمعیت پنج هزار سوار و پیاده و جزایر و بان بیشمار مستعد کارزار
شده بر موضع یاریلی که ایطرف ساحل دریاے گنگ گوداوری پنج کروه از منزل فاصله
دارد باراده جنگ مقابل فرود آمد۔ روز دویم خان مذکور از موڑتاڑ کوچ کرده بمقابله کارزار
و رزم تهور قائم نمود اول شروع معرکه بجزایر و بان گردید من بعد سواران اهل دکن از هر دو
طرف پیاده پا شده با یکدیگر داد شجاعت دادند۔ تا یک پاس نائره جدال و قتال
اشتعال داشت آخرش هر دو فیل سواری هر دو سردار قریب روبرو شدند۔ خان مذکور
در فن تیراندازی مهارت کمال داشت تیرے به راو مذکور زد که دستارش از سر جدا
گشت خواصی نشین خان مذکور گفت که مرا حکم شود بضرب تفنگ کارش به انجام میرسانم
خان مذکور گفت که این محاسبه دار سرکار است میخواهم که از گوشه کمان اسیرش
نمایم درین اثنا از طرف لشکریان راو مذکور تیر اجل به پیشانی خان مسطور رسید اندرون مغز
کارکرده سر بسجود معبود گذاشت و فوج خان مرحوم که منهزم و جاده پیماے کوه و صحرا شده بود
همه آنها را تاخت و تاراج کرده مال و اسباب فراوان بدست آورده با فتح فیروزی
مراجعت به منزل نمود و زمینداران سرکار ایلگندل وغیره که بکمک همراه خان مرحوم آمده
بودند همه آنها را بمنزل آورده در گلوے شتران آویخته بهر کوچه و بازار بانواع عقوبت و
رسوائی تشهیر ساخته مقید داشت بعد چند روز از هر یک زمیندار جرمانه گرفته واگذاشت
و نعش خان مرحوم را در موضع مورتاڑ پرگنه بالکنڈه مدفون گردانید۔ چنانچه مزارش از حاجت
روائی مرادطلبان بهر یوم پنجشنبه از فاتحه و طیب گل جاریست۔

## ذکر محاربه نمودن سورماراو با نواب عبد الهادی خان و بعضی احوال که دران ایام روداده

بعد از وقوع این واقعه راو مذکور دستے تا رخوست و سرکشی با دعائے دعوے ہمچو من
دیگرے نیست لغرور مالاکلام گذرانیده بفراہمی جمعیت و نگاہداشتن سوار و پیاده باستقلال
حزم و ہشیاری پرداخته اوقات میگذاشت اتفاقاً میر آغا نام جمعدار نامدار جلادت شعار
بر جاده اسلام استوار از اہل دکن با جمعیت یکصد سوار نوکرش بود و در کارزار شیخ
لطف الله که بهر دو طرف بجائے دکن بودند محنت و جانفشانی از ہمه بیشتر نموده بود
چنانچه بزم و رزم جوانمردان ہر دو طرف که از قومیت و بومن اہل دکن بدکه اکثرے
باہم قرابت قریبه داشتند درین نواح ضرب المثل گذشتگان و یادگار آیندگان است
الحاصل روزے شخصے از برادری جمعدار مذکور خانه جنگی نموده یکے را بجان کشت
راو مذکور معاتب گشته شخص خانه جنگ را طلب نمود چون آن شخص از متوسلان جمعدار بود
غیرت و حمیت جمعدار بفرستادنش راضی نگردید راو مذکور جمعیت خود تیار کنانیده
جمعدار نیز با خود مستعد و مسلح گشته منتظر نشست درین رد و بدل کد و کاوش بعضے
مردم ثقه و معتبر درمیان آمده طرفین را از آن فساد باز داشته رفع شر کردند ہمون وقت
حساب برطرفی کنانیده رخصت دہانیدند۔ جمعدار مذکور از نرمل کوچ کرده بطرف ماہور
عازم گشت۔ در آنجا نواب عبدالهادی خان یکے از امرائے خاندان آصفی که از آن
دودمان فیض نشان سررشته قرابت قریبه داشت و علم اشتهار حراست فوجداری
قلعه ماہور وغیره تعلقات بنام خود می افراشت جمعدار مذکور بتلاش انجور خود را
بہمایم رسانیده باستصواب اعیان دولت شرف ملازمت حاصل ساخته با جمعیت
یکصد سوار بمواجب بیش قرار نوکر گشته در سلک باریابان محفل خان موصوف عز و امتیاز
یافت۔ بعد چند روز طریق مصاحبت و مکالمت پیدا کرده برسبیل تذکره احوال
پرگنه نرمل و خیوسری راو مذکور مفصل گوشگذار ساخته مزاج خان موصوف بران آورد
که قلعه نرمل بضبط اولیائے دولت سرکار باید آورد و آن مفسد بیباک را تنبیه واقعی

نموده اخراج باید کرد ازین قبیل سخنان ترغیب وتحریص ملک و مال که خارج از
دائره وهم خیال می باشد عرض کرده بذات خود بانی اینهمه شده کمر همت بدست
در روز وشب درفکر وتدبیر استیصال قلعه نرمل درپیوست - روزی خان مسطور به راو مذکور
خط نوشته فرستاد که ازپیشگاه حضور قلعداری نرمل باینجانب تفویض شده باید که زود
بهرچه تمامتر با مقالید قلعه خود را بملازمت ما برسانند اگر خیال نوع دیگر بخاطر داشته
باشند نتیجه نیک نخواهد یافت چون نوشته مرسله به نرمل رسید راو مذکور بعد دریافت
مدعا در جواب مرقوم نمود که قلعه نرمل بدون مقدم والاخالی شدن متعذر است
درینصورت دیرتابی جائز نداشته بعجلت محل تشریف ارزانی فرمایند - قاصد جواب
گرفته سماهو رسید خان موصوف مضمون جواب ناصوابش دریافته بکمال غصه
برنگ مار درخود پیچ و تاب خورده ازان روز روز بروز به نگاهداشت سوار و پیاده
پرداخته درعرصه قلیل با جمعیت پنجهزار سوار و پیاده از ماهور کوچیده متوجه نرمل گردید
راو مذکور نیز خبر نهضت خان منزبور شنیده با جمعیت سه هزار پیاده و سوار بر موضع
نرساپور که از نرمل هفت کروه سمت مغرب واقع است مقام نمود - هرگاهیکه
خان موصوف طی منازل نموده بر مقام موضع کامول پرگنه بهینسه رسید - راو مذکور
از نرساپور ایلغار تاخته طرح جنگ انداخت از صبح تا دو پاس روز باهم معرکه توپ
تفنگ وبان وجزائر بود که از صدمات دود غبار آتشخانه قدم استقامت فوج خان مسطور
به تزلزل گرائید هر یکی بهر سمتی رو بگریز نهاد - درانحال پرآشوب و اختلاف خان منزبور
از اسپ فرود آمده با ترکش وکمان استاده گفت که من از پیش این کافر نخواهم
گریخت بلکه خود را در زمره شهدا خواهم انگیخت - جمعدار مذکور عرض نمود که مردن
ملازمان خاص همچو جا بیجا ناموری ندارد جناب عالی سوار شوید من این جنگ را
تمام خواهم کرد - چون خان منزبور نقشه جنگ ابتر دید باکسان معدود راه ماهور پیش گرفت

میگویند کہ ہمراہ جمع مذکور بست و پنج کس از برادران و حمیت وندان ہمہ بیرنگ لباس نوشاہانہ سرخ پوش بودند۔ فوج مخالف ۔ اسپان تاختہ بضرب شمشیر تیر و نیزہ دلیرانہ و بے باکانہ بسا کس را علف دم تیغ بیدریغ ساختہ آخرالامر خود با ہم ملبوس ہائے رنگین از خون خود رنگین تر و رنگ مکرر ساختہ سرخروی جاوید ماعروس شہادت ہم آغوش گشتند۔ و ازان گروہ باشکوہ یک کس ہم بسلامت نہ برگشت راو سطور تمام فوج ہزیمت یافتہ را بہ قتل و غارت پرداختہ بہ غنیمت و فیروزی قائد نرمل گردید۔ این ہمان ایامیست کہ نواب ناصر جنگ شہید بسفر کرناٹک علم نہضت برافراشتہ بدست افاغنان کڑپہ جام شہادت نوشیدند۔ چنانچہ آفتاب رفت سال تاریخ شہادت است ۔ برخے احوال سفر کرناٹک میر حسین کرمانی در تذکرۃ البلاد نوشتہ است ۱۱۶۴ ۔ القصہ بعد شہادت نواب ناصر جنگ شہید و تردد در ریاست خاندان آصفی رو داد مدتے نظم و نسق مہمات ملک و مال بہ تفرقہ انجامید از ہیچ صورت معاملہ خانگی تدارک اعمال راو مذکور فی الفور بظہور نہ پیوست لہذا بفرط غرور و تکبر سر رعونت و پندار را اوج والا انا غیرے رسانیدہ در ممانعت بعضے قوانین اسلام و عدم ذبح مادہ گاو جابجا منادی گردانید۔ دران ایام قاضی بدی قاضی پرگنہ نرمل بمشروط قضا و مدد معاش وغیرہ لوازمات خدمت محال مذکور بے منت و تکرار می یافتند و در خانہ قاضی مذکور ہمیشہ مبلغ یک لک روپیہ موجود می بود دران مقام نرمل باعزاز و اکرام بسر اوقات می نمود۔ اتفاقاً دران روزہا بخانہ قاضی مذکور شادی بود و مردمان طرف ثانی از قصبہ قندہار آمدہ بودند متاہی تذبیح مادہ گاو شنیدہ باہم رنجیدند اگرچہ راو مذکور معاوضہ گاو بزہا و گوسفندان ہا وغیرہ اسباب و سر انجام لوازمہ شادی از جانب خود بقاضی تواضع نمودہ بود۔ لاکن کسان طرف ثانی خورندہ گوشت گاو بودند۔ بقاعدہ اسلام مادہ گاو ذبح کردہ بکار ریخت در آوردند۔

باستماع این خبر راو مذکور قاضی را طلبیده بزجر و توبیخ از کچهری برخاست کنانیده مقید ساخت
هرچند که اعزه و همراهیانش سفارش قاضی مسطور ها کردند پذیرا نه نمود چون قاضی نرمل
با قاضی محمد محسن قاضی پرگنه اندور قرابت و هم جنسیت منصب بود و قاضی نرمل هم متمول
به دو لک روپیه بود - درباب رهائی قاضی نرمل بذریعه شاهنواز خان بهادر صمصام الملک
بحضور عرضداشت نمود - در جواب ، ورود یافت که بعد مراجعت از سفر ظفر اثر تنبیه آن بدکردار
بظهور خواهد آمد - چنانچه در سنه ۱۱۶۷ یکهزار و یکصد و شصت هجری عساکر فیروزی مآثر
نواب امیر الملک صلابت جنگ بهادر با شاهنواز خان بهادر صمصام الملک به تنبیه سرکشان
صوبه برار لوای نهضت برافراشته از رگهوجی بهونسله مبلغ پنج لک روپیه پیشکش گرفته
از آنجا براه ماهور و چکلی بر قصبه لونت که از نرمل هشت کروه سمت شمال فاصله دارد سواد
افروز و نهیب افگن فرق معاندان دین و دولت گردید - راؤ مذکور چار و ناچار
با نذر و پیشکش بسیار حاضر گشته شرف ملازمت حاصل ساخت - کاربرداران حضور
راو مذکور را بحکمت عملی مقید کرده در قلعه گولکنده محبوس گردانید - چنانچه برخی احوال
راو مذکور میر علی آزاد در شروع دیباچه مآثر الامرا مرقوم نموده اند -

## ذکر حکومت راجه شنکر راؤ

بعد مقید شدن راؤ مذکور حکومت نرمل بنام راجه مذکور تفویض یافت مدت یک سال
بدیانت و امانت عمل کرده حسب الحکم حضور به نیابت تعلقات اورنگ آباد مامور سرفراز گردید

## ذکر حکومت صف شکن خان بهادر مجاهد جنگ و مقید شدن بهادر مسطور بعتاب حضور بسبب ناحق کشتن سادات جزائر اندازان

هرگاهیکه نیابت نرمل بنام صف‌شکن‌خان بهادر مجاهد جنگ قرار یافت بهادر مسطور که
میلادش ولایت ایران از قوم مغل افشار و مرد قابل و اهل تشیع بود از خدمت خانسامانی
بندگان مغفرت منزلت هم تربیت و سرفرازی یافته مزاجدان سرکار عالی بود بجهت سادگی
رعایا و آبادی تعلقه پرداخته در تحصیل مبالغ و کفایت سرکار سعی موفوره بکار می برد چون
به کبرسن رسیده بود همه معامله بفرزند کلان علی نقی خان المشتهر بسخان بهادر سپرده
مختار کار گردانیده بود و بعد انقضای مدت دو سال سید صالح خان نام از قوم سادات
صحیح النسب و صاحب رویه با علم و عمل در آئین دین داری لاثانی عهد خود بود ساکن
بلده ایلچپور رساله دار جزائر اندازان حضور با بست و پنج سوار فرزندان و رفیقان و چند
کس از جزائر اندازان با تنخواه رساله مذکور از حضور به نرمل رسید - بهادر مسطور باحتیاط
شدت تقاضا اندرون نرمل آمدن نداده در موضع کاچل پیٹه که از نرمل متصل است
فرودگاه مقرر ساخت روز دویم سید مسطور پالکی سوار با دو فرزند و پنج سوار و چند
نفر جزائر انداز در کچهری نرمل آمده از بهادر مسطور و فرزندش خان بهادر ملاقات کرده
نقول تنخواه بملاحظه رسانید - پدر و پسر هر دو معه کارپردازان خود ظاهرا بدلجوئی و
خاطرداری سید مزبور بیاری و بلی پرداخته رخصت نمودند - از آنجا که توقف و تعلل
حیله و حواله در ادای زر سرکار از قدیم شعار عمال است - خصوص برسانیدن زر
تنخواه بهایت عذرهای لاطائل بکار می بردند - خان بهادر که مدار معامله برو بود دادنی
بواعده امروز و فردا گذرانیده مبلغ تنخواه را در لیت و لعل انداخت - سید مزبور که
شجیع و جریح بود و بعدم ایصال زر تنخواه و وعده خلافی مدتها به تنگ آمده جویای
وقت بود - روزی سواری بهادر مسطور سمت کاچل پیٹه وارد شد سید مزبور در آن
میدان بعنوان خود را نزدش رسانیده متقاضی زر تنخواه گشته متعرض و مزاحم گردید
بوقت جواب سوال کلمات درشت بیباکانه بر زبان آورد - بهادر مسطور که معمر و

تجربه کار بود نرمی و ملائمت پیش آمده به سوگندهای موکده وعده فرموده اقرار
نمود. صبح تشریف آورده روبروی خود معامله تنخواه تمام کمال الفضال دهند. غرضکه
سید مذکور را نظر برآمد که مدعا بود بفرودگاه خود آمد. و بهادر مسطور اندرون نرمل
داخل شد. خان بهادر که جوان بود و کار معامله هم جوانی داشت کینه در دل بهم رسانیده
فکر دیگر مرکوز خاطر نمود. سید مسطور پالکی سوار به دو فرزند اسپ سوار و چند نفر
جزائر بردار بطور ساده راهی کچهری بودند که بربسته تالاب کسانی را که خان بهادر
برقابو مامور کرده بود از کمین گاه بدر جسته به مزاحمت در پیش آمدند. سید مسطور بعنوانیکه
قرینه بهادران صاحب جرات باشد پیش آمده داد سپاه گری بآئین بهین داده
با یک فرزند دل بند جام شهادت نوشیده زنده ابد گشتند و یک پسر خورد که
بست و دو ساله بود. نوزده زخم بندوق و شمشیر و نیزه برداشته هم در آنجا افتاده
میگویند که بعد کشتش و کوشش کسان ظالم متفرق شدند. پسر مذکور برخاسته
با نعش های پدر و برادر خویش پیاده پا تا دفن گاه آمده مدفون کرده باز بفرودگاه
آمده به تیمار زخم ها و برآوردن گلوله پرداخت. هرچند که همراهیان بان سیدزاده
بر دل مجوز سواری شدند تا تدفین پدر و برادر خود اقبال نکرد. چنانچه هنوز نشان
مزار آن دو سید مظلوم در کاجل پیٹه واقعست. بعد وقوع این واقعه شهادت
کیفیت به بهادر مسطور ظاهر شد. از انجا مذهب شیعه داشت جزع و فزع بسیار
نمود و ریش خود بر کند که ما دوستدار و شیعه اهل بیت اطهار بودیم بجهادای خارج
از دین داری تماشه غنی شد که تا قیامت گرفتار خون سادات گشتیم و به شب آن روز
خان بهادر خوابی عجیب و غریب مشاهده کرد که بر پشته همان تالاب از آن جانب از
دور سواری با جلوه و شکوه تمام می آید. بزرگی نورانی بلباس غریب بر تخت سوار
هستند. خان بهادر زیر پشته تنها استاده از آیندگان پرسید که این سوار کی

یکیست شخصی از جلوتیان میگوید که بمیدانی این سوارے مبارک ماه عرب و مهر عجم خلف الصدق و فخر آدم امام الثقلین نور العین حضرت امام ابی عبد الله الحسین علیه الصلوٰة والسلام بجبر و نشنین ن نام مقدس خان بهادر را اشتیاق دیدن آن نور ذو الجلال زیاده شد باادب و هوشیاری استاد در همین حالت تخت مبارک محاذی او رسید و برگوشه تخت دست سید مرحوم و مظلوم است برابر نظر خان بهادر تخت روبرو متوقف شد. جناب اقدس از سید مظلوم استفسار میفرمایند که ای سید صالح قاتل تو همین کس است و از چشمان نور افروز بجانب خان بهادر اشاره می فرمایند.

سید منزل پور از کمال ادب و شرف سیادت نظر بر زمین دوخته هیچ نمی گویند باز تخت مبارک روان شد و نظر مقدس تا حرکت تخت بر خان بهادر بود و همین حالت بیدار گردیده باز خواب نه نمود صبح در مجلس خود پیش علما و عقلا معامله خواب شبانه بیان کرد اگرچه حاضران مستمع تعبیر خواب برخلاف اصل شرح آوردند که اطمینان او شود.

لاکن خان بهادر هم مرد قابل بود علانیه پیش همه کسان باواز بلند گریان ظاهر نمود که درین عتاب تا روز حشر و نشر اینکس و اولاد اینکس افتاد شما همه با اطمینان خاطر می نمایند. لاکن دولت ظاهر خاندان اینکس هم سریع الزوال است و اندوخته یک عمر پامال خواهد شد آرے چگونه نشود.

**نظم**

سادات افضل اند ذکر و صف شان جلی — اولاد مصطفیٰ و جگر گوشه علی

بر فعل شان نظر مکن اے حرز جاهلے — الصالحون لله و الطالحون لی

همه بردان عواقب امور میدانند و قتیکه جناب رسالت مآب صلی الله علیه وسلم سفارش سادات را از هیچ حدیث نوازش فرموده اند که اگر نکوکار هستند برای خدا و اگر بدکار باشند نظر بر ذات من داشته بلطف و مدارا پیش آیند. پس سید صالح خان اسم بامسمے داشت در سیادت و شرافت و شجاعت و صلاحیت و حفظ ادب

شریعت عدیم المثال و قدوه روزگار بود از زبان ثقات احوال آن صدر آسمان شهادت
شهادت انچه شنیده اگر مفصل نگارد و کتابی دیگر می شود چه عجب که آن مظهر قدرت و اعجاز
منظر رحمت و عنایت سرفراز فرمایند - آمدم بر سر مدعا ما لقی سواران و جاگیرداران با پسر محروم
سید مظلوم بی نیل مقصود روانه حضور گشته از ظلم و بیدادی خانه زکور مستغاثی شدند
سرکار عالی از شیوع این خبر سراسر ظلم و کدر غایت عتاب آمود شد تا بصد سوار نیز اولی مامور
فرمودند که صف شکنخان را با پسران و متعلقانش بحضور آرند اسباب و اموال او را بجا
در ضبط سرکار نگهدارند - چنانچه حویلی ها و باغهای بهادر مسطور و اسباب متعلقانش مثل در اورنگ آباد
و حیدرآباد و غیره که بود به حیطه احکام ضبطی تمام صوبه ها و تامان سرکار شرف صدور یافت
و چند متعلقانش که در نرمل حاضر بودند بعد از ان هنگامه دار و گیر معه طفلان خورد سال از نرمل
به ملکنده رفته در پناه فرزندان مظفرخان مرحوم اقامت گزیدند و اسباب و اموال انچه
در حویلی بود - بدریافت اهل ضبط آمده داخل سرکار شد چون مختار و مدار دولت روبرو
پدر خان بهادر بود اموال و جواهر بسیار که نزد ساهوان نگهداشته خان بهادر بود جا بجا
گم شد - اثری از ان بدست نیامد - تا رسیدن و بردن سزاولان احوال عتاب
حضور شنیده صف شکنخان از ندامت و خجالت الماس خورده در اثنای راه خود را
جوهر ساخت راهی وطن اصلی گردید - مکرم خان بهادر برادر در قلعه املگندل مقید و محبوس داشته
بودند و از انجا به قلعه گولکنده داخل کردند و در همون حبس فوت شد و ازان وقت باولاد
صف شکنخان حلب خطاب و جاگیرات گردید -

## ذکر حکومت سنپت رائے

بعد ازان سنپت رائے به نیابت نرمل بین الاقران معزز گشته دو سال حکومت کرده
حسب الطلب حضور روانه حیدرآباد گردید -

## ذکر حکومت رگھناتھ پندری از نام خان بہادر

بعد عزل سنبت رائے کہ انتظام معاملہ نرمل انچہ در ہنگام کارفرمائی صف شکنخان
بود در وقت رائے مسطور صورت کبرائے بہ باوفت ۔ در دو سال عمل او بہ نسبت
معاملت خانمزلور نقصان سرکار بوضوح انجامید ۔ لہذا رگھناتھ پندری کہ در حکومت
خانمزلور بمراتب وتنخواہی خان بہادر چندے مامور بودہ وعنوان نہج ومعاملہ آنہا در نظر
داشت ۔ بعد مدت دو سال از کاریردازان حضور سر واکردہ دخل در معاملہ نرمل
نمود اینکہ امانت محفوظہ خان بہادر کہ جابجا بانزد ساہوان داشتہ سراعتی نمرسد
و خان بہادر کہ در قید است تا بودن اندکے ہرگز ظاہر نخواہد کرد ۔ ومرا اگر بکار نرمل
منصوب فرمایند بکفایت تمام امور معاملہ خواہم بود وہم در ضمن حکومت نرمل
از امانات خان بہادر کہ از ساہوان وزنارداران ذی اعتبار لسبازش ہا مخفی داشتہ
اثر اتہم برآرم ۔ کاریردازان حضور ازین نوع کلمات اور اصلاح کار وکفایت سرکار
اندیشیدہ لعرض حضور رسانیدند ۔

**مصرع**

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار

ایمعنی در حضور مناسب وقت وصلاح کار منظر در آمد ۔ چنانچہ نام بردہ را بہ نیابت
نرمل سرفراز فرمودہ رخصت دادند ۔ بعد داخل شدن مصلحتہً خود را از نائبان خان بہادر
ظاہر نمودہ بانتظام معاملت بوجہ احسن پرداخت وتار سائے خرد اتجسس وتلاش
محفوظ داشتہ خان بہادر ہم داخل سرکار نمود وما بواجبی سرکار بروقت تحصیل وصول کردہ
بحضور می فرستاد ۔

## ذکر مخلصی یافتن سوریارا و از قید گولکنڈہ باستصواب اے
## باگن مینداری سرکار میدک وہانیدن سرکار آرامگیر بعوض نرمل

سوریاراؤ سابق الذکر که در قلعه گولکنڈه محبوس بود. مدت هفت سال گذشت
که کسے سوال جواب رہائی او در حضور نمیکرد. دران ایام آپاگن عرف شنکراجی
نام زمیندارنی سرکار رمیدک با جمعیت سه هزار سوار و پیاده در نوکری سرکار
حاضر می بود و از دیگر زمینداران عنایات حضور بر احوالش بیشتر مبذول بود چنانچه
بعضے اوقات در مجلس اعلے دولت و اقبال باریاب شده عرائض معاملات و قرارداد
مطالبات بنظر حضور می گذرانید. باستماع شهره مصاحبت زمیندارنی کارکنان
راو مذکور بعجز و الحاح رجوع آورده در باب مخلصی آقائے خود تدبیرے جستند و
بسخنان نرم و تملق مزاج زمیندارنی بهمینی آوردند که راو مذکور را نه حضور اگر
قبول کند البته کفیل مخلصی او شده عرض نموده آید کارکنان از نوید امیدی راو مذکور
را خبر دادند بجاے خود برهم شده گفت که من سوریاراؤ ام بوساطت زنکه ضعیفه
سوال و جواب رهائی خود هرگز نخواهم کرد اگر مرد باشد مضائقه ندارد آخر الامر به گفته
بعضے اعیان دربار بذریعه زمیندارنی مذکور مبلغ یک لک روپیه نذرانه قبول کرده
از قید رهائی یافت و معاوضه تعلقه نرمل سند جاگیر سرکار ورام گیر حاصل نموده
از طرف خود مهاراو نام وکیل در حضور گذاشته مرخص گردید از انجا جمعیت سوار و
پیاده نگاهداشت کنان بسمت ورام گیر عازم گشت و جمعداران قدیم و رفقاے صمیم
ساکنین نرمل که بعد مقید شدن راو مذکور جابجا بتلاش معاش متفرق شده
بودند. همه آنها را مژده رهائی خود قول معتبر نوشته فرستاد. بعد آمدن آنها
بمواجب پیش قرار موافق معمول نوکر داشت. غرضکه تا رسیدن رام گیر جمعیت
یکنیم هزار سوار و پیاده فراهم کرده بمحاصره قلعه پرداخته مورچال قایم ساخت
میگویند که قلعه مذکور را پنج حصار دائره است ازانجمله در اندک فرصت بیاوری
همت دو حصار بدست آورده از حصار سیوم آویزش داشت که درین اثنا غلبه

چیرہ دستی راو مذکور منظر در آوردہ بعضے تعلقداران و مقدمان و رعایائے آن نواح رجوع آوردہ سخنان اطاعت و آمیزش مسلک آمد و رفت جاری داشتند۔ روزے قاضی رام گیر نیز برائے ملاقات راو مذکور آمدہ بود۔ بعد پرسش خیریت طرفین و سخنان آمیزش فیما بین کلمات کفر و اسلام درمیان آورد۔ چون راو مذکور از سابق سوخت و کوفت آزائین مقالات اسلام در دل داشت و قاضی از بسکہ بزرگ و از اہل شریعت و طریقت بود۔ آن ظلمت سرشت حجت لا یعنی و تکرار غیر واقعہ بر زبان آوردہ قاضی را بہ بے عزتی از مجلس بدر نمود۔ قاضی موصوف از بسا انجا با دل صد داغ خفت دادبیداد کنان بہ بلدہ حیدرآباد رفتہ کفن و بوریا در بر انداختہ بقصد دادخواہان پیش دروازہ مکہ مسجد با فریاد و الغیاث مقیم شد۔

## ذکر تعین شدن افواج کلکٹر بہ تنبیہ سوریا و بیدا کیرو و از گریختن راو مذکور و گرفتار آمدن بموضع بیرکٹل پرگنہ بالکنڈہ

بندگانعالی برائے ادائے نماز جمعہ تشریف آوردہ بودند بمعائنہ احوال قاضی مستفسر حقیقت او مخذول شدہ ہمہ تقصیرہائے ماضی آن مفسد خیرہ سر بہ تجدید یاد آوردہ ہمون وقت حکم پانصد سوار و پانصد بار برائے اسیر کردن آن بدکردار شرف نفاذ یافت۔ چہار و وکیل کہ حاضر بود با قاصد تیز رو بہ راو مذکور نوشتہ فرستاد کہ با وجود ذلات سابقہ و معافی آن درین روزہا قصورے لاحقہ و تقصیرات پیشین بلکہ ازان زیادہ تر از شما بوقوع آمدہ کہ قاضی را خفت دادند۔ فی الواقع کہ بر جمیع کافہ اہل اسلام خلش خواطر گردید و عتاب بندگان حضور از بس گذشتہ جمعیت یکہزار سوار و پیادہ برائے تنبیہ و دستگیر ساختن شما مامور و متعین شد۔ اگر این بار بدست کسان مامورہ خواہید افتاد

نذیبت رجحان خود دانند. پس مناسب وقت همین می‌نماید که جان خود بدست خود باید داد
یا بطرف کاسی رخت ندامت باید کشید. قاصد مرسله روز از شب و شب از روز
جدا ناخته بسرعت تمام نزد راگمیر در جمعیت راوے جمیت داخل شده نوشته تحصیل
رسانید و هم زبانی ظاهر نمود. راو مذکور بدریافت مضمون خرابی هیچ حواس باخته بالیا
صد داغ تشویش و منزد و همه رفقائے قدیم ساکنین نرمل را فراهم کرده بمعاملهٔ خط آگاه
ساخته از هر یک جویائے مصلحت گردید. همه کسان بقدر حوصله خودها صلاح وا
نمودند. لاکن مطابق رائے ناصوابش تدبیر کسان پسند خاطرش نیامد. از خود صلاح بهمه ها
گفت که شماها از آبا و اجداد پرورده این خاندان هستند تدبیر مقرر کرده‌ام میگویم همینکه من
امشب ازینجا کناره میگیرم شماها همه ها موافق معمول بر مورچال رفته تمام جمعیت را ایما نمایند
که فردا بوقت صبح بر قلعه یورش مقرر شده بر آوازه توپ بجائے خود خبردار باشند هر گاه یک
توپ سر دهند یکبارگی از هر سو شتافته حمله بکنند. بعد از فرار شدن من که صبح
میشود از گریز من همه مردم آگاه گشته جابجا منتشر خواهند شد. شماها همراه منتشران بطرف
نرمل رفته در عیال و اطفال خودها به بهانه اقامت خانه و اظهار عالم بیکاری بتدریج و
تجویز قلعه نرمل بدست باید آورد. در جلدوئے این کار شماها را پیش از بیش رعایت
و سرفرازی خواهم کرد. بهمین عنوان همه مراتب بند و بست کار خویش به عقلائے معتمد
آگهی ساخته بوقت نیم شب از انجا گریخته بموضع بیرکٹل پرگنه بالکنڈه خود را رسانیده مخفی
ساخت و بر قلعه رام گیر جمعیت مورچال همه کسان بموجب اشاره مستعد یورش و منتظر
آواز توپ بودند صبح بر آمد از هیچ جا آواز نیامد تا بسر دادن توپ چه رسد آخر کار اشتهار
یافت که راو مذکور شباشب گریخت و باد تند انتشار غبار مذلت و ندامت بر فرق
سپاه وامانده بیخت ناچار تمام جمعیت سراسیمه و متفرق شده بهر سو جاده
آوارگی پیمود. از آن جمله مردمان ساکن نرمل از سوار و پیاده قریب چهار صد کس

به نرمل آمدند و بر سلامتی حالت خویش ابواب اطمینان بر رو کشودند۔

## ذکر تسخیر نمودن قلعه نرمل رفقاے سوریاراو زقنبو و غارت و بعضے وقائع افتاده دران ایام صورت نمودن برملا

دران ایام به نرمل ہمون رگھنا تھ پنڈھری بود که بالا مذکور شده نامبرده کسان مفرور را اندرون آبادی آمدن نداده تا مدت یکماه بیرون داشت آخر ش بگفتنه بعضے مردم ثقه و معتمد نظر بر خانه داری و سکونت آنها داشته از مسلمان قسم قران و از ہنود سوگند بید و پران گرفته بآمدن نرمل پروانگی داد۔ غرضکه ہمه کسان تباہی زده راگمیر چه سوار پیاده در نرمل سجانه ہا خود آمده اقامت ورزیدند و در باطن به تسخیر قلعه نرمل قابو می جستند۔ بعد دو ماه ایام محرم نیف رسید۔ بتاریخ پنجم ماه مذکور کسان قابوجو با یکدیگر آئین خانه جنگی فیما بین خود بظاہر قرار داده باستعداد سامان حرب در میدان قصبه متصل پنجه شاه که جلوے سترک است باہم صف آراشدند قریب بود که کار شمشیر رسد ہمه رین قیل و قال مردمان معتمد در رسای عقل معتبر بمیان آمده بفہمایش طرفین پرداختند۔ چون ہنگامه موقوف و فساد برطرف گشت تمام جوق جوق خانه جنگ پس و پیش از پیش دروازه قلعه سجانه خود میرفت و حارسان قلعه از خبث باطن انجماعت خالی الذہن و غافل بودند یک بیک از راسته شارع عام انحراف کجروی اختیار کرده بدروازه قلعه رسیده مفتوح ساخته اندرون خزیدند۔ فی الفور به بند و بست برج و باره پرداخته آوازہاے توپ فتح سر دادند۔ باستماع این کیفیت عامل مذکور فرار نمود و تمامی اسباب و اساساو از نقد و جنس خانه اش بتاراج و غنیمت آنجماعت رسید راو مذکور که در موضع بیرکٹل مختفی بود بمقاصد دلی کامیاب گشته شادان و فرحان

داخل نرمل گردید وجمعداران ورفیقان قدیم که باین کارنامه سترگ داد جانبازی
داده بودند بانعام هائے شایان ورعایت نمایان سرفراز وممتاز گردانید۔ بعد
فتح قلعه نرمل روز وشب درفکر وتدبیر خانه براندازی خلایق کمر جهد بربسته ازهر
پرگنه وتعلقه گرد ونواح دست تطاول وتعدی دراز کرده هزارها مبالغ بمعرض وصول
می آورد اگر احیاناً کسے از تعلقدار یا زمیندار در ارسال زر ومال یا فرمایش بقدر
ضرورت حال تبغافل وتعذر پرداخت اورا قابوے وقت بدست آورده بخاک
برابر می ساخت۔ ازان جمله پرگنه بلیغرطپ که از نرمل سمت مشرق بفاصله شانزده
کروه واقعست و زمینداران آنجا از اهل اسلام واز عنایات صاحب قران شاه جهان
بادشاه غازی برحکومت وزمینداری پرگنه مذکور مامور ومتصرف بودند۔ انشاالله تعالی
احوال اینها پیشتر بقید قلم خواهد آمد راو مذکور از آنها عناد جانی داشت۔ بمقتضاے
فرصت وقت که مضمر ضمیر او بود از نرمل ایلغار تاخته در اندک فرصت گڈهی قصبه
مذکور کنده بزمین برابر ساخت۔ تا مدت سه سال در انحطه عمل خود داشت و
زمینداران آنجا بپاس جان وحرمت ناموس از کربت وطن راه غربت پیش گرفتند
وبطرف دباک وبلجها پیٹه جاده آوارگی پیمودند۔ وسواے اینهمه خیره سری از خانه
دلیپانڈیه پرگنه اندور که شخص متمول بود مردمان بطور ڈاکه فرستاده مبلغ
یک لک روپیه بجبر وتعدی وصول نموده۔ غرضیکه تعلقداران اطراف بنا
آن سرکش هیچ بید لرزان و از حرکات سفاکی او ترسان بودند۔

## ذکر حکومت تعیین شدن افواج سرکار عالی بسرکردگی غلام سید خان صاحب بهادر سهراب جنگ بنابر سر سویا راو ومراجعت نمودن بهادر موصوف بنیل مقصود بحیدرآباد

در سنه یکهزار یکصد و هفتاد و سه هجری غلام سید خان بهادر سهراب ...

با جمعیت دوازده هزار سوار و پیاده حسب الحکم حضور مبارک تعالی بنا بر تنبیه راو مذکور

مامور گشته بکوچهای متواتر طی مراحل نموده بموضع نرساپور مضرب خیام نموده

باستماع این خبر راو مذکور از نرمل جمعیت شایان بمقابله بهادر مسطور ...

دیگر در میدان موضع مذکور کارزار نمایان بظهور رسید چنانچه جانبیان و چند

از معتبرین فوج بهادر مسطور دران جنگ بکار آمدند که مزارات آنها پیش دروازه

آبادی موضع مذکور سمت مغرب واقعست. بعد ازان بهادر مسطور سلسله جنبان مصالحت

شدند. لاکن از راو مذکور بدون گفتگوی سپر و شمشیر سخن دیگر نشنید ...

بحیدرآباد مراجعت فرمود.

## ذکر مامور شدن قادر صاحب فاروقی از حضور به مهم نرمل و رفتن راو مذکور همراه مشار الیها بملازمت حضور

در سنه یکهزار و یکصد و هفتاد و چهار هجری فیروزی عساکری بندگان تعالی متوجه صوبه بجرار شده از اثنای راه قادر صاحب با جمعیت پنجهزار پیاده و دو هزار سوار و ده ضرب توپ به تنبیه راو مذکور به مهم نرمل مامور فرمودند. هرگاه که مشار الیه شرف رخصت حاصل ساخته بموضع بیبیری مشائخان که از نرمل دوازده کروه بسمت مغرب فاصله دارد و بر کنار دریای گنگ واقعست مقام کرده به راو مذکور پیام فرستاد که اگر بخت یاوری نماید بذریعه استصواب اینجانب بملازمت حضور مستعد و مشرف گردد ان شاء الله تعالی بعد حصول سعادت ملازمت تمام قصورات و ذلات تو معاف کنانیده از بحالی قلعه و پرگنه نرمل بین الاقران سرفراز و سربلند خواهم کنانید. درین قول و عهد

هیچ نوع شبه و توهم بدل نیاورده حاضر گردد - راو مذکور پیام مشارالیه را بال
نکرده بتهیه سامان جنگ مستعد گشت - درین اثنا خبر رسید که معسکر فیروزی مآثر بارادهٔ
تسخیر قلعه نرمل متصل لوه گانون نزول اجلال فرمود. و عنقریب رونق افروز سواد نرمل
میشود - راو مسطور بمجرد استماع این خبر عبرت اثر از اعیان دولتخواهان ما فراست جویای
مصلحت گردید همه متفق اللفظ و المعنی بملاقات مشارالیه صلاح دادند - آخر الامر بملاقات
راضی گشته در جواب گفته فرستاد که ملاقات طرفین زیاده از دوازده کس نباشد با
جمعیت و کثرت هرگز موافقت نمیکند - مشارالیه بعد استماع این پیام با کسان معدود
از موضع بیپری برآمده به چتیل که دو کروه از نرمل بسمت مغرب واقعست خود را رسانید
راو مذکور نیز از نرمل با جماعهٔ قلیل عازم شده بر کنار نهر چتیل بایکدیگر ملاقات بظهور
انجامید - بعد دریافت خیریت طرفین سخنی چند در میان آمده معامله برین نمط قرار یافت
که بالفعل یک بیرق سرکار عالی با بست پنج جوانان بار بر قلعه نرمل بطور تهانه سرکار
بدارند - بر همگنان ظاهر شود که تهانه سرکار عالی بر قلعه نرمل نشست - من بعد با
جمعیت خود همراه اینجانب راهی بسعادت ملازمت بندگان حضور مشرف باید
گشت راو مذکور از آنجا که بانحراف در باطن خود مقر و نادم و متوحش بود اول
عهد و پیمان استوار و سخنان قول و قرار از مشارالیه گرفته قبول کرد - همدران روز
بتقدیم و ترسیل لوازمات ضیافت پرداخته بر طبق اقرار بیرق و جوان سرکار بر
قلعه روانه ساخت - روز دویم با دل دو نیم و بتصور خیالات امید و بیم همراه صاحب
مشارالیه عازم گشته بمقام موضع کاسرپلی بموجب قرار معهود بملازمت حضور
مشرف و سربلند گردید - بندگان عالی از جرائم ماضی او اغماض فرموده بدستور
سابق در نوکری سرکار عز و امتیاز بخشیدند -

---

## ذکر توجہ رایات عالیات بندگانعالی بصوب محمد آباد بیدر و محاربہ نمودن از فوج غنیم در نواح اودسہ و اودگیر تا مقام تاندولچہ

ہرگاہ کہ لشکر ظفر پیکر بسمت بیدر علم نہضت برافراشت راؤ مذکور ہمراہ رکاب فیض انتساب رقم انقیاد بر صفحہ اعتقاد می نگاشت۔ چون عساکر فیروزی حوالی قلعہ بیدر سیدر رسید جاسوسان خبردار خبر آوردند کہ افواج مرہٹہ در ضلع اودسہ و اودگیر آوارہ شدہ در قلمرو سرکار عالی ہنگامہ آرا گشتہ دست بتاراج کشادہ اند۔ باستماع این خبر بندگانعالی عنان عزیمت سمت اودگیر معطوف نمودہ متوجہ کارزار شدند اتفاقاً ہر دو لشکر صف آرا شدہ جنگ و جدل آغاز نمودند۔ آن روز راؤ مذکور با جماعت خود کارزار نمایان و جانفشانی فراوان بظہور رسانیدہ گرد ندامت و ذلات سابقہ را از چہرہ حال مرتفع ساختہ بین الاقران بصدائے آفرین و تحسین سربلندی یافتہ از پیشگاہ حضور بانعام مبلغ پنجہزار روپیہ بعنوان مرہم بہا و بخطاب راجہ ہنونت جنگ بہادر سرفراز و ممتاز گردید۔ ازانجا لشکر فیروزی در محاصرہ افواج غنیم با کشش و کوشش ہر روزہ کوچ بکوچ بمقام موضع تاندولچہ ورود یافت ہمدران روز تمام سرگروہ ہائے غنیم فیمابین خود ہا قسم و عہد بیل بھنڈار موکد کردہ با فوج سرکار عالی آنچنان جنگید کہ در دلیست فوج قلب لشکر اسلام پایمال سم ستوران گشتہ ہزارہا عالم کشتہ و مجروح گردید۔ چنانچہ دران معرکہ نواب جعفر علیخان و قادر صاحب کارڈی و راجہ تیج لالخان زمیندار پرگنہ بلغرطب وغیرہ سرداران معتبر داد مردانگی دادہ بر نمک سرکار تصدق و بجان نثار گردیدند۔ و راؤ مذکور با رفقائے خود در میدان معرکہ مجروح افتادہ بود بعدہ فیمابین بندگانعالی و غنیم جواب و سوال صلح در پیش آمد و راجہ رائے رایان با

وفاتر ممالک دکن نزد رکھوپنڈت پیر دہان فرستادند بعد واگذاشت چندے قلعجات واکمنہ والکہ خود بدولت واقبال مراجعت بحیدرآباد فرمودند۔ چنانچہ احوال جنگ تاندولچہ درسیر توزک آصفی مرقوم است۔

## ذکر فوت شدن سوریاراو بعارضہ سرطان در ضلع ناندیڑ

درسنہ یکہزار ویکصد وہفتاد وپنج ہجری بندگانعالی بعد انتظام سفر برار از نواح اورنگ آباد نہضت فرمودوراو مذکور نیز ہمراہ رکاب دولت انتساب رہ نوردجادۂ اطاعت بود ہرگاہکہ الویۂ ظفر طراز بر ساحل دریائے گنگ گوداوری ظل اقبال افگند۔ برلب دریا تماشائے آن سواد بہجت افزا چندے مقامات فرمودہ خود بدولت واقبال فضائے آنخطہ را بقدوم دولت لزوم زیب وزینت بخشیدند ناگاہ راو مذکور را بمقتضائے عالم لبشری صورت بیماری رونمود بعد چندروز عارضہ سرطان از سوراخ اجل برلشیت نمایان شدہ لکاوش نیش اذیت ابواب شدائد کشود۔ ہرچند تدابیر ومعالجہ پرداختند سود مند نیامد۔ آخرش بصایت مرض از دار الملک دنیائے فانی رخت ہستی بربستہ بدود غبار آتش فنا پیوست۔ بعد فوت شدن راو مذکور کارپردازان حضور بر اسباب واسامہ وخیام ونقد جنس اور ابضبط سرکار درآوردہ خواستہ بودند کہ داخل سرکار نمایند درین اثنا بکاجی پنڈت دیوان وسیوم پنڈت بخشی کہ ہردو کارکن ورکن دولت راو متوفی بودند۔ بمتصدیان سرکار رجوع آوردہ نذرانۂ سرکار قبول کردہ بنام گنگاراو کہ برادرزادہ راومتوفی بود سند بحالی نرمل وغیرہ بدستور سابق حاصل ساختہ بانیل مقصود واطمینان تمام بہ نرمل داخل شدند۔

## ذکر حکومت گنگاراو و تغیر شدن تیرمل از اوسطو و تفویض یافتن ابراهیم بیگ خان دهونسه

گنگاراو آدم بلند فطرت جسم آرام طلب بود. میگویند که تمامی کاروبار مالی و ملکی بدست
اختیار کارکنان سپرده خود در پرستش بتان بتخانه و مصاحبت برهمنان پنڈت
و اختلاط اطاعت ایا و اران مدام و سماعت هری کتها و بید و پران مصروف الاوقات
می بود. از ملاقات اهل اسلام از دمیدهٔ صبح تا یک پاس روز بر آمده تخم انکار در
مزرع اعتقاد می کاشت. بلکه محترز احتیاط می نمود. در تقدیم نوکری سرکار بقاعدهٔ
معهوده هر سال یکی از برادران خود می فرستاد و گاهی خود هم میرفت. در سنه
یکهزار و یکصد و هشتاد و چهار هجری حسب الحکم سرکار عالی با افواج ظفر امواج برموسیخان بهادر
رکن الدوله و ابراهیم بیگ خان دهونسه وغیره امرای رفیع الشان برای تسخیر قلعه
کلیانی که بعد فوت شدن راجه رام چندر زوجه اش بخیال باطل از دایرهٔ اطاعت آصفی
خارج آهنگی نموده باستحکام قلعه و فراهمی ساز و سامان حرب پرداخته مستعد جنگ
شده بود. بنا بر گوشمالی آن گرفتار وادی ضلالت متوجه انتقام شده به نیروی
ایزدی قلعه مذکور باندک فرصت مفتوح ساخته متصرف اولیای دولت ابد
مدت در آوردند. بعد افتتاح قلعه مراجعت به تسخیر نرمل فرموده عازم شدند
بعد قطع منازل در نواح نرمل رونق افزا شد بموضع کوٹله و سداپور مضرب خیام
عساکر فیروزی مآثر گردید و ابراهیم بیگ خان بهادر ضابط جنگ دهونسه با جمعیت
خود موضع ایلاپلی که از نرمل سمت مشرق بفاصله یک کروه واقعست فرود آمده
به پناه پشته های پر چیم بیٹه مورچال قایم کرده شروع توپ و تفنگ نمود. راو
مذکور با جمعیت اند رون تا پنج روز شرط مردانگی بجا آورده روز ششم زینهار خواسته
حیدر آقا نام جمعدار که برادرزاده میر آقا جمعدار سابق الذکر بود مانند و عرائض

بحضور روانه نمود - بعد ملاحظه عرضی از پیشگاه حضور معاوضه نرمل سند جاگیر و زمینداری
پرگنه انتور بنام راو مذکور مرحمت گردید - روز دیگر از قلعه فرود آمده راهی انتور
گشت - میگویند که راو مذکور را از اسمعیل خان نیی کمال اتحاد یگانگی بود و خانزادور
از ابراهیم بیگ خان دهونسه سخت عداوت قلبی داشت - باستماع خبر محاصره
نمودن افواج سرکار قلعه نرمل با جمعیت پنجهزار سوار و پیاده کمک راو مذکور از
ایلچپور بر آمده با اسپ قیچی از راه ماهور و کسم پیٹ به تعلقه نرمل رسیده شنید که دیروز
قلعه نرمل از دست راو مذکور رفت و تهانه سرکار نشست - اگر پیشتر دو روز میرسید
با موقع بود الحال برای کاری که آمده بودند آن کار از دست رفت پس خانزادور
بر کم همتی و کوچک دلی راو مذکور طعنه و تشنیع کنان براهیکه آمده بود بی نیل مقصود
از همون راه با یلچپور روانه گردید - القصه بعد تغیری گنگا راو تعلقه نرمل بنام ابراهیم
بیگ خان دهونسه در وجه جاگیر مقرر شد - میگویند که گنگا راو هفت و نیم سال
حکومت کرد - الغرض تمام طبقه ایلمیواران بقول بعضی شصت سال و باتفاق
جمهور مدت هفتاد و پنج سال حکومت و کارفرمائی نمودند -

## ذکر عروج مرزا ابراهیم بیگ خان دهونسه ابن فاضل بیگخان دهونسه

مرزا فاضل بیگ از اعیان ولایت توران از قوم مغل ترکمان از قدیم الایام
در رفاقت نواب انوار الدین خان بهادر ناظم ارکاٹ با جمعیت چهار صد سوار
و سه صد بار با نشان فیل و نقاره شتر بعلاقه روزگار معزز و ممتاز داشت - و
همواره در نوکری سرکار انواع تردد جانفشانی بکار برده بنام آوری تمام اوقات
میگذاشت - چون لفظ دهونسه از ملفوظات محاوره دکن است میگویند
که مرزا مذکور در کارزارها بهادر موصوف خصوص به تنبیه زمینداران آن نواح

[illegible]ه باغی مفاسد بودند بمجرد حکم آقا متدا بر صائبه آنچنان جلادت بکار می برد و دست
می نمود که لب مفسدان خطه بصدائے چوب نقاره او خواب نمیکردند۔ لهذا بهادر
موصوف مرزا را بلفظ دیوانه مخاطب ساخت۔ الحاصل مرزا با رفقای دوست
بود و همت اکثر درویشان بهر جا که می بودند میرفت و بسبب خواهش طبع هر یک فقیر
از اکل و شرب هم وقت خدمتگزاری میکرد و استمداد می طلبید۔ و کثرت اوراد
مرزا مشهور بود۔ چنانچه روزے در مجلس بهادر مذکور از وی پرسیدند که مرزا شمارا
چند فرزند است۔ جواب داد که زبانی یاد نیست فهرست دیده عرض خواهم نمود۔
غرضکه یکسال مدت بجوهر شناسی و قدردانی آقا بسر برد اوقات نمود۔ بعد
ازان بمقتضائے تقدیر آنجور مرزا ازانجا برخاست و علاقه نوکری موقوف گشت
و رفته رفته حالت بیکاری سرمایه را بانجام رسانید۔ و در زمان بیکاری تدبیر بسر
اوقات چنان بجائے خود قرار داده بود که جنگ ها از تعهد باید زد و اجرت آن
باید گرفت بعضے کس زمیندار یا پالیکار از مرزا رجوع آورده سایل می شد که فلان
شریک دار مخالف من بفلان مقام پناه گرفته اگر بسعی بازوے شما او را تنبیه کرده
بر ورثه ام قابض گردانند در اجرت حق السعی اینقدر مبلغ بشما خواهیم رسانید
پس مرزا ازان کس نوشته و دست آویز گرفته بتدبیر و قابو آن کار را سرانجام
داده اجرت خود گرفته بسر معاش مینمود۔ ازانجا که از کارگزاران تقدیر برات
رزق بنی نوع انسان هر جا که می خواهد میرساند۔ خصوص بتلاش آهنگان در
باب معاش را بجز تردد و جستجو ازان گریزی ندارد۔ مرزا را کشش آنجور [illegible]
سیکاکول کشید دران ایام سیتا رام راج کار فرمائے آنخطه بصفت قدردانی
شهرتها داشت بجز خود [illegible] سپاه و رعایا موصوف که اکثر صاحب جوهران بتوقع [illegible]
باستانش باین سرزمین وارد گشته کامیاب مقاصد می شدند۔ از آمدن مرزا

خبر یافته شخص را با پیام ما حضرتان جوار بحسب استدعا و قدر باستقبال فرستاده متحرک سلسله روزگار گردید - مرزا که از کثرت مشغنت عالم بیکاری استماع اوصاف ذات ستوده شان جوار بهتر و خوشتر از مزعفر و بریانی تصور کرده باقبال آن نتیجه رغبت کشاد راجه مذکور بعد ملاقات با جمعیت مرقوم الصدر در سرکار خود نوکر داشته باعزاز و احترام مرزا همواره توجه دلی می گماشت و هر ناظم که از حیدرآباد بعملداری سیکاکول می رسید مرزا را بعنوان وکالت پیش فرستاده سوال و جواب مالگزاری می کنانید - بهمین آئین مدتے چند بسر اوقات نموده متصل سیکاکول بنام خود فاضل پیٹه آباد کرده دران آبادی با رفقائے خود حویلی ها تیار کرده اقامت ورزید - بعد انقضائے مدت العمر بر وقت معین داعی اجل را لبیک اجابت گفته - بعد رحلت مرزا عرصه نگذشته که آن کر و فر سروری شور عالم تباهی و بیکاری انگیخت - و مجموعه فهرست برادری شیرازه جمعیت از هم گسیخت همه فرزندان مرزا مثل بنات النعش متفرق شده جابجا متلاشی معاش گشتند - بعضے ها در سرکار همون راجه باجاره دیهات کام روا و برخے پیشه زراعت و صرفه تجارت بقدر حوصله خود با اختیار کرده بسر اوقات می نمودند -

## ذکر نشو نمائی ابراهیم بیگخان دهونسه

از جمله فرزندان مرزا مرحوم ابراهیم بیگ خان دهونسه که نشه عروج دولت و اقبال خیالات جرات در سر داشت از سیکاکول برآمده با دو راس اسپ جائے نوکری سلحداری می نمود - رفته رفته یک منزل پالکی بابت سواری والد خود برآورده بملاقات و اعیان وقت میرفت - عسرت زمانه آنقدر داشت که از یک خدمتگار آدم دیگر نبود - هرگاه در مجلس می نشست از همون حمالان پالکی یک نفر همراه آمده بدرستی کفش پا می پرداخت - از انجا دستگیری افضال ایزدی شامل حال هر زمین گیر

افلاس و از تموج محیط کبریائی بر آرندہ ہر غریق لجہ یاس است۔ ہیچ ایام کلفت و عسرت بمنطوقہ کریمہ ان مع العسر یسرا مبدل گشتہ۔ در سرکار ہمون راجہ مذکور باز سررشتہ روزگار انضباط یافت۔ بعد انقضائے چند مدت سید غیرت خان نامی یکے از منصبداران بادشاہی از عہد نواب مغفرت منزلت آصفجاہ بخدمت واقعہ نگاری سیکاکول مامور و معزز بود دران ایام خان مذکور بقضائے آلہی دفتر قالب حیات برہم بستہ بنظر داعی اجل کہ شوارہ جز و کل گزرانید۔ بعد انتقال خان مرحوم باقتضائے ارادت ازلی باصیہ خان مرحوم صورت مناکحت جلوہ ظہور یافت ازان روز بروز خان مذکور را ترقی دولت و ازدیاد جمعیت ظاہر و ہویدا گشت۔ راجہ مذکور بمعائنہ تدبیر و کاردانی و ملاحظہ آثار شجاعت و جانفشانی بمنصب پدر خان مذکور را با جمعیت چہار صد سوار و سہ صد بار معزز گردانید۔ دران ایام راجہ مذکور را مہمے در پیش آمد خانمذکور را از فوج خود لسر کردگی انتخاب کردہ و دیگر جمعیت سوار و پیادہ از سرکار تعین کردہ بنا بر تنبیہ زمینداران تعلقہ کہبری و کہومسر کہ از راہ خیرگی در ادای مالواجبی سرکار از عامل و شقدار رجوع بنمودہ بخاطر خواہ خود دست برداشتہ میدادند مامور ساخت۔ خانمذکور بوقت رخصت از سیکاکول مرزا اللہ یار بیگ و بھیکومیان نام برادران کلان خود را کہ از اجارہ و تعہد دیہات گذر معاشش مینمودند ہمراہ گرفتہ عازم مہم گردید مدت پنج سال دران نواح بحزم و ہشیاری گردآوری نمودہ بکشش و کوشش ہر روزہ داد جلادت و مردانگی دادہ از فتنہ و فساد زمینداران ناہموار آنخطہ ہموار ساخت۔ چنانچہ ہمدران شورشہاے جنگ و جدل بھیکومیان برادر خانمذکور بکار آمد و مبلغ خطیر و غنایم و فتوحات بدست آمدہ بود بعد وضع اخراجات فوج ہمہ نقد و جنس علے الاتصال در سرکار راجہ ارسال میداشت راجہ بمعائنہ حسن ترددات خیرخواہی خانمذکور سر دربار علے العموم آفرین و تحسین ہا

می نمود ازانجا که جنس نادر امانت و دیانت که مثال جواهر کمیابست آتش حسد
وناتوان بینی ابنای زمان سوزنده در زبان کاری آب وتابست و ثمره خیرخواهی
ونتیجه دیانت داری ازین حدیقه نیرنگ بجز حیرانی و پریشانی راحت وشادمانی کسی
کم برداشته باشد یعنی تمام کاربرداران راجه اتفاق کرده هر وقت بعنوان مثالی
ونظیری سخنهای کنایه آمیز درباب خان مذکور پیش راجه برزبان می آوردند و میگفتند
که در ریاست ما شخصی پیدا شده عرصه پنج سال است که از مداخل و مخارج آن دیار
اطلاع بهم میرساند قیاس چنان گواهی میدهد که آینده از دائره انقیاد برگردیده جاده
بغاوت وخودسری خواهد پیمود - همین قدر حیدر علیخان بهادر در سرکار راجه میسور
نوکر و معتمد و مدار دولت شده بود بعد چندی مدت قابو کرده مالک ریاست سرنگ پتن
گردید ما که فدویان قدیم و نمک پرورده این خاندانیم نشود که اراده باطل در
سر داشته باشد -

## مصرع

علاج واقعه پیش از وقوع باید کرد

همین نمط ایما و کنایه همیشه براجه عرض میکردند - اتفاقاً مزاج راجه برگفته غرض
گویان ناتوان بین اندیشه دور و دراز بخیال آورده دیگری را بسرکردگی آن دیار مقرر
کرده خان مذکور را طلب نمود بمجرد ورود نامه طلب خان مذکور در عرصه قریب متصل
سیکاکول فائز گشته او بطرف کنار آب رودی مضرب خیام نمود هر روز از
فوج خود دفعه دفعه و جوق جوق هر یک ساله عبور آب می کنانید اراده اینکه بعد عبور تمام
جمعیت همراهی خود خود هم عبور آب نموده از راجه ملاقی گردد -

## ذکر برگذاشتن خان مذکور روزگار راجه سیتارام راج با وصف فهمایش و عازم شدن از انجا برای روزگار بلده حیدرآباد

ازانجا فلک مشعبد و نیرنگ برنگ رنگ قیام ندارد وگاہے عناد را برنگ
اتحاد و اتحاد را بصورت عناد بمنصۂ ظہور جلوہ گرمی سازد۔ چونکہ خان مذکور بر دیانت
و خیرخواہی خویش نازان و فرحان ۰ از مکر و فریب حاسدان و ازماتی الضمیر ایشان
خالی الذہن و بعبور کنانیدن جمعیت بامور مشغول بود دریں اثنا میر نیاز علیخان خسپورہ
حقیقی و مرزا عاشور بیگ از اقاربان خان مذکور در سیکاکول بودند او ضاع ضمائر کار
پردازان دربار بچاہی دریافتہ خان مذکور را اطلاع نمودند کہ آمدن آنصاحب درینجا قرین
صلاح نیست بہ صورت آمدن خفت کمال مضمر است خان مذکور کہ دانائے عصر خود بود
بمجرد ایمائے مشارٌ الیہا تمام جمعیت قلبے و معتمد خویش کہ چہار صد سوار و سی صد بار
یاد و ضرب ہکلہ جلوے با خود داشت ہمراہ گرفتہ مسلح و مستعد ازانجا کوچیدہ بہ چہ
بادا باد در حیدرآباد بارادہ روزگار عازم گردید۔ راجہ از رفتن خان مذکور خبر یافتہ ہر چند کہ
بہ تصفیہ غبار و کدر و فہمایش ضرور تر کسان ثقہ و کارپردازان معتمد فرستاد
لاکن زنگار توہم و شکوک از آئینہ خاطرش صورت صفا نیافت آخر الامر بقطع
منازل بمقام یالونچہ رسید۔ دران ایام اسی راو نام زمیندار آنخطہ بود باو گفت
فرستاد کہ اینجانب با این ہمہ جمعیت از مفلسی و بے جمعیتی تمام بارادۂ روزگار حیدرآباد
راہی ہستم اگر تواند شد دریں وقت از چیزے خرچ زاد راہ تا مقدور توجہ نمایند خالی
از لطف و یادگار نیست زمیندار مذکور اینمعنی بعنوان سہل بر عالم بالا پرانیدہ صاف
بجواب ادنا چار در انجا یکضرب ہکلہ بقیمت یکہزار و چہار صد روپیہ را فروختہ از
زاد و قد راہ بے فکر و مستعد شدہ سمت حیدرآباد راہی گشت پیش از رسیدن
خود بحیدرآباد فرخندہ بنیاد میر کریم الدین حسین بلگرامی کہ در رفاقت خان مذکور را ہمہ
معزز و مکرم بودند و در ریاست آصفی ہمہ امرا و اعیان دولت بہ نسبت ہمسری استاد
مضامین نظم و نثر طرز نو ایجاد حضرت میر غلام علی آزاد علیہ المغفرت الی یوم التناد

از خاندان عزت نشان الیشان تعرف و اتحاد میداشت بعنوان وکالت با عرایض و
نذور پیشتر روانه حضور نموده بودند - میر مسطور بحیدرآباد رفته اول از وقار الدوله بهادر
ملاقی شد من بعد بذریعه بهادر مزبور از ملاقات مدار المهام میر موسی خان بهادر رکن الدوله
افادت اندوخته نذور و عرائض گذرانیدند - مدار المهام بعد پرسان [illegible] خیریت مستفسر
احوال گردید - میر مسطور بآئین بهیج مناسب تمت شرح احوال بعرض رسانید در آن
ایام میمنت قسحام بندگان تعالی خود بدولت و اقبال متصل باغ گور دهن داس مضرب
فرموده فضاے آن باغ را رشک گلزار ارم ساخته بودند و قلم نگاهداشت فوج تا تشخیص بر
صفحه توقف مانده بود - بهمدران حال مهلت اشتمال خان مذکور نزد داخل معسکر فیروزی
شده بملاقات آن هر دو امیران نامدار مستفید گردید و مدت چهار ماه متلاش
و تردد انتظام سررشته روزگار بسعی موفوره بکار برد - از انجا که کارگزاران تقدیر
برآمد کار موقوف بر وقت معین داشته بودند اتفاق روزگار حضور بهیچ وجه
صورت نه بست آخرش بر سپاه خان مذکور تباهی عسرت نمایان شد و نوبت فاقه کشی
بلند آوازه گردید - وانچه طراوت کیسه بود به تهی مایگی خشکی رسید - لاکن نواب
مدار المهام از عنایات تمام در حالت تکلیف هم بر احوال خان مذکور نظر التفات و توجه
بے عنایات بیشتر مبذول میداشت - روزے با وقار الدوله بهادر در باب
انتظام روزگار خان مذکور مصلح شده چنان فرمودند که درینولا میر حسن علیخان بهادر
قطب الدوله از پیشگاه حضور بصوبداری سیکاکول سرفراز گشته روانه میشوند
می باید که خان مذکور را همراه آنها روانه ساختن صلاح می نماید -

## ذکر آمدن ابراهیم بیگ خان بهادر بسمت سیکاکول همراه قطب الدوله و بعد چندے نوکر شدن در سرکار کمپنی انگریز بهادر و بعضے واقعات سفر تنامل

ازانجاکه امور کارکنان متعلق به کارگزاران تدبیراست وانتظام سلسله روزگار
گشتن آنجوره دستگیر باطنا بسبب جاذبه آب ودانه مقسوم وظاهرا بتائید وصلاح
نواب مدارالمهام وقارالدوله بهادر مرحوم صورت روزگار بعرض ظهور رسید. یعنی
خانمزکور حسب الامر آن دو امیر نامدار در رفاقت قطب الدوله بهادر بسیکاکول
باز آمده مدتی بکاردانی وخیر بسر برده اوقات نمود. مخفی نماند که نواب سیکاکول
وراج بندری وچیچلی بندر وکوثور وکوندیر وکونیلی اینهمه سرکارات در وجه تنخواه
موسی بهوسی که یکی از سرکرده های فراشیس مقرر بود. یا ینکه فیما بین نواب
امیر الممالک صلابت جنگ بهادر وفراشیس مذکور صورت خلاف وپرخاش
بظهور انجامید. کارپردازان سرکار عالی آن ملک را از فراشیس تغییر کرده
درعوض تحصیل سرکارات مذکور رقم سرکار عالی مبلغ هفت لک روپیه سالیانه
مقرر کنانیده در بندوبست آن دیار تصرف صاحبان انگریز بهادر واگذاشتند
همچنین بتاریخ سیزدهم شهر رمضان المبارک سنه ۱۱۷۲ یکهزار ویکصد وهفتاد
ودو هجری این صلحنامه واقع شده بود. آخرش قطب الدوله بهادر از سرکار
صاحبان انگریز بهادر جاگیر مبلغ یک لک روپیه در وجه مدد معاش بنام خود
مقرر کنانیده خانه نشین گردید. این خبر بخانمزکور رسید. نزد بهادر موصوف
آمده گزارش کرد که من با جماعت کثیر یک مدت در تقدیم مراتب رفاقت
وجانفشانی بسر بردم درباره روزگار این تا بعد ارچه بندوبست فرمودند.
بهادر مسطور بآئین دلداری جواب داد که سررشته روزگار آنصاحب بعنوان تنکیه
در سرکار اینجانب بود همون طور در سرکار کمپنی بحال وقرار داشته ام فردا
با جمعیت خود داخله داده در نوکری سرکار مسطور مامور باید شد. بموجب
گفته بهادر مسطور روز دوم خان مزبور داخلای جمعیت خود داده بدستور

سابق با مور نوکری گردید - بعد چند روز صاحبان انگریز بہادر برائے انتظام بعضی امورات ضروری خانہ مذکور را بہ چینا پٹن در حضور نواب امیر الہند والاجاہ روانہ نمود تا جمعیت ہمراہی خانہ مذکور را در نوکری سرکار کمپنی حاضر داشتند ہر گاہ بسفر ترناملی در پیش آمد و افواج سرکار انگریزی بہ آنطرف متوجہ گردید بمقابلہ رسیدند کہ از فوج حیدر نائک از سواران خان مذکور مقابلہ شدہ صورت جنگ و پیرخاش واقع شد - دران حال منجملہ سواران خانہ مذکور دہ دوازدہ کس مجروح و بکار آمدند - چنانچہ در انمیان میر داؤد علی برادرزادہ میر کریم الدین حسین بلگرامی داد شہادت دادہ بعرصہ مصاف مجروح افتادہ بود چنانچہ احوال سفر ترناملی در توزک آصفی بتفصیل مرقوم است

## ذکر فرستادن بندگانعالی نواب مدار المہام رکن الدولہ بہادر و وقار الدولہ بہادر را از حیدر آباد بہ چینا پٹن و آمدن بہ اہتمام بیگمان و نواسہ سرکار آصفی بسفارش امیر الہند والاجاہ

بعد سفر ترناملی بندگانعالی خود بدولت و اقبال فائز حیدر آباد شدہ نواب رکن الدولہ بہادر مدار المہام و وقار الدولہ بہادر را بنا بر استحکام مبانی محبت و وداد و رابطہ صلح و اتحاد بہ چینا پٹن روانہ فرمودند - بہادرین مسطور بہ پٹن مذکور رسیدہ از ملاقات نواب والاجاہ مستفید گشتند - بعد انضباط سر رشتہ صلح و موافقت و عہد مواثق اتحاد وقت مصافات کلمات تصفیہ طرفین بمیان آوردہ بوقت رخصت از دست خود دست خانہ زاد بدست نواب مدار المہام سپردہ فرمود کہ این شخص بسیار دیانتدار و رسا و ذی جرات در سرکار عالی بدارند کہ بکار خواہد آمد و اشکرے امانت تصور نمایند غرضیکہ

خانمزکور بهمراه آن امرای نامدار بحیدرآباد آمده بملازمت حضور پرنور مشرف و از عنایات تعلقه کهممیٹ - و همکنڈه معزز و سرفراز گردید - بعد مرور ایام که عروج طالعش بمدارج رسائی و کامروائی اوبود سرکار ورنگل و سرکار رام گیر و تروپیت سرکار ایلگندل و بعضی محالات متصرفه سرکار ناندیڑ وغیره بخان مذکور تفویض یافت دران ایام که از خانمزکور کارنامه های عمده که بظهور رسیده بعضی ازان مرقوم قلم نیاز رقم می شود

## ذکر تنبیه کردن خانمزکور باسی راو زمیندار پالونچه

اسی راو نام زمیندار پالونچه که بغرور مال و منال در اجتماع سپاه ایلمیلو و راجی وار پرداخت سرا ستنکبار باوج والا اتاغیری رسانیده مدت ها شده بود که با دای مالواجبی سرکار تن نمیداد و همواره بکثرت رفقای راچیوار بمقوم دران صحرا که از تراکم اشجار تیره و کوهستان پر از خطر و اندیشه طریق بغاوت پیموده قافله های سوداگران و مسافران هر شهر و دیار بغارت برده مرفه الحال و فارغ البال بسر اوقات می نمود - هرگاه که عمل خانمزکور دران نواح رسید - زمیندار مذکور در ادای مالواجبی سرکار تهاون می ورزید - سوای این خانمزکور کوفت و سوخت سابق که بوقت آمدن از سیکاکول دران نواح قصور بی اعتنا از و سرزد شده بود در دل داشت بفرصت و قابو بر سر آن مقهور تاخته با جنگ و جدل هر روز ده مکان پالونچه تسخیر کرده مال و متاع بسیار از جنس ظروف طلا و نقره و نقدیات از زر سرخ و سفید و رقم های جواهر بکار رستان مرصع و پارچه های ابریشم و زربفت عمده بهمدست کرده سپاه و ملازمان خود را بداد و دهش آسوده و سرفراز گردانید - و زمیندار مذکور تاب جنگ نیاورده بصحرای حلوری رو بگریز نهاده آواره دشت کربت شده بود مرزا الله یار بیگ برادر کلان خان مذکور از یکطرف تعاقبش کرده بزد و کوب معقول

سر زمیندار مذکور بر مدد پیش خان مذکور فرستاد در جلدوی این جلادت مرزا علی
مذکور از حضور پر نور بخطاب ثابت جنگ بهادر سرفراز گردید و دوران محاربه از طرفین
مردمان بسیار بکار آمدند۔

## ذکر تسخیر نمودن قلعه جعفر گڈه از جگپات پنڈت زناردار

هرگاه که قلعه ظفر گڈه در اوایل حضور بخان مذکور تفویض یافت جگپات پنڈت نام زناردار را
که مدار کاروبار سرکار خان مذکور بر او بود معتمد دولتخواه تصور کرده بعهده قلعداری آنجا
مامور ساخت۔ نامرده از راه قباحت قلبی بسازش زمینداران آن نواح قلعه مذکور را
مستحکم ساخته از جاده اطاعت آقای خود منحرف گشته بمقابله و مقاتله مستعد گشت
لهذا در انتظام کلیات ریاست مواد اب عب امارت خان مذکور تخلل عظیم بر پا شد چنانچه
بعضی تعلقداران آن ضلع طریق بغاوت اختیار کرده تحصیل سرکار موقوف گردید۔ خان مذکور
بر سر آن کافر نعمت تاخته مدت دو ماه چند یوم قلعه را محاصره کرده بانواع محنت و تدبیر
مفتوح ساخت۔ بهمدران ایام نواب وقار الدوله بنا بر طلب خان مذکور از حضور بسرعت
آورده هر چند که در روانگی جلدی نمودند لاکن خان مذکور تا تسخیر نمودن قلعه از استخراج حرکت
نکرد و بجای خود فرخ مرزا فرزند خود همراه نواب مذکور روانه حضور نمود۔ میگویند
که در حضور پر نور رسید که تعالی نواب مسطور ضامن خان مذکور شده بود قطع نظر زناردار
باغی را دستگیر کرده بعد چند روز همراه خود بحیدرآباد برده کوچه بکوچه بهزاران عقوبت
و رسوائی گرفتار کرده داخل جهنم ساخت۔ میگویند که بوقت محاصره قلعه مذکور یک صد کس
از سالکان مچهلی بندر و بیجاپور و کهم وغیره از ملازمان خان مذکور در مابین قلعه بر مورچال
قایم نشسته بودند و محاذی اینها سنگی بود عظیم که زیر آن سنگ نقب زده و بسعت
بهم رسانیده کیسه‌های باروت بهم چیده فتیله آتش روان ساختند۔ چون

چون زور باروت بسنگ رسید از جا حرکت کرده بر کسان مورچال غلطیده برهم
افتاد و از انجماعه مذکور یک کس هم بسلامت نه برآمد و زیر تحت سنگ همه با استخوان
وانه ارزن سائیده شده لقمه قابض ارواح رسیده تحلیل گشتند چنانچه نشان
لوح مزار آن منزل فنا تا حال همون سنگ واقعست. بعد تسخیر قلعه خان مذکور را
شوق تیاری قلعجات و یادگار بودن تدابیر صایبه خود در جریده روزگار مضمر ضمیر منیر
خاطر خطیر بود دران خطه قلعه مذکور گرد و پیش نظر صواب اندیش امعان و ملاحظه نموده
بشته کوهچه بنظر درآمد که نظربازان را ازان بشته بقلعه تک گوله بنهیب زبان معاینه
می شد لهذا بران بشته قلعه دیگر با حصار و تاپر و بروج و باره بوضع عقلا پسند
احداث نموده به ابراهیم گڈه موسوم ساخت و مابین هر دو قلعه که ایما به ابراهیم گڈه
و ظفرگڈه باشد میدان وسیع فرا گرفته شهر پناه با در و دیوار از هر دو جانب به
دو قلعه ملحق نموده شهری بآئین سنجیده و دو راسته دکاکین پسندیده از خلایق هر پیشه
و اهل حرفه تیار و آباد ساخته موسوم بشهر ابراهیم گردانید -

## ذکر مامور شدن ابراهیم بیگخان همراه تعاقب راگهوبی غنیم حسب الحکم حضور و برگردیدگی افواج قاهره سرکار تا آب نربدا و ملاقی شدن از اهلیه بائی هلکر و رسیدن او در قلعه دولت آباد

هرگاه که راگهوبا نیز دست برد ها بحوالی قلعه بیدر رسید محاصره نمود و آمد شد رسد غله
و گهی لشکر فیروزی مسدود گردید. آخر کار بسعی مبارزان سرکار از سمتی که آمده بود به طرف
رخت آوارگی کشید. حکم حضور بخان مذکور شرف نفاذ یافت که بتعاقب غنیم سرکوب نمایند
خان مذکور با فوج قاهره سرکار عالی همچو شهباز عقب شکار بسعی بازوی دلیری و مردانگی
بگیر و بکش گنان او بطرف دریای نربدا تا مقام چوبی مهیر رسانید چون حکم حضور

ازآنجا بستہ نمود از تعاقب غنیم ممتان عزیمت معطوف نمود - دران ایام اہلیہ بائے
رئیسہ جہیر بہمت و دلاوری و علوے فراست حرارت شعاری از خانمذکور خواہان
ملاقات گشتہ بضیافت خلعت و جواہر کہ شایان شان امرایان می باشد مسرور نمودہ
رخصت داد از انجا خانمذکور بدریاے نربدا چندے مقامات کردہ ہر شب بروشنی
چراغان مہتاب و گلریز و تماشاے آتشبازی نظارت بخش نشاط انگیز و نغمہ
پردازی رقاصان خوش آہنگ دلاویز جلوہ اب و رنگ بخشید - از انجا بکوچہای
متواتر از راہ دار السرور برہان پور بہ خجستہ بنیاد اورنگ آباد رسیدہ بملازمت
حضور شرف گردید و قلعہ دولت آباد کہ چندے از تصرف اولیاے دولت
آصفی بدر رفتہ در قبض و تصرف پنڈت پردہان در آمدہ بود - بارے بحکمت عملی
و تدبیر صائب از آنہا گرفتہ بدستور سابق بدست اختیار ملازمان حضور رسید
بعد عمل دخل سرکار و مامور گشتن قلعدار خود بدولت و اقبال بسیر و تماشاے
قلعہ توجہ فرمودند - بروز ہمایون و ساعت اقبال روز افزون با امرائے نامدار
و رفقاے ذی اعتبار سیر قلعہ فرمودند - خانمذکور بوقت سیر قلعہ عرض کرد کہ
متصل اندہیری قلعہ کہ دران جا تابہ آہنی می باشد یک بتیری ضرور است
اگر ارشاد شود فدوی تیار می کناند - حکم شد کہ بہتر است در ہمون عرصہ معماران
و سنگ تراشان چابکدست از ہر جا طلبیدہ بہ تعمیر بتیری مامور ساخت - بعد تیاری
بنام ظفر بتیری موسوم گردانید - چنانچہ دانایان کارگاہ حسن و قبح عمارت بندش
بتیری در آنجا بجا و موقع پسند داشتہ اند - چون لشکر ظفر پیکر بحوالی قلعہ مذکور
دائر و مضرب خیام داشت - خان مذکور از راہ رسوخ فدویت تقریب ضیافت
بندگان حضور قرار دادہ چبوترہ مبلغ یک لک روپیہ و پیشکش دو زنجیر فیل و
پنج راس اسپ با ساز طلائے و نقرئی و چندے رقم ہائے جواہر بنظر اقدس گذرانید

## ذکر تعین شدن افواج قاهره سرکار بکمک هری پنڈت پهرکیا بسرکردگی خان مذکور

بهمدران ایام عرائض رسیدن بحضور رسید که راگهو پنڈت از انطرف سرکار عالی
حوادثات آوارگی اختیار کرده بمقتضای برگشتگی طالع نامیمون خود را بصوب
بمبئی رسانید با صاحبان انگریز بهادر شش آنی در تمام قلمرو پونه دادن قبول
کرده با جمعیت دوازده پلٹن انگریزی در اقلیم کوکن رسیده خرابی ملک و مقابله جنگ
میخواهد اراکین هشتاد هزار سوار بسرکردگی هری پنڈت پهرکیا بمقابله آنها مامور
گشته شاید که درین عرصه قریب صورت پرخاش واقع شود توقع آنست که از سرکار نیز
بکمک پنڈت مذکور افواج نصرت امواج روانه شوند - بندگان عالی بعد دریافت این
مدعا قریب یک لک سوار و پیاده بسرکردگی خان مذکور بکمک پنڈت مذکور روانه
فرمودند خان مذکور از گهاٹ موضع کساری با کمال حزم و هوشیاری عبور و مرور
نموده از راه سالیر و مولیر - و انکی تهنگی قریب تر فوج پنڈت مزبور در موضع
کوکن فائز شده مابین هر دو فوج فاصله شش کروه مانده بود مقام نمود - گاهے
پنڈت مذکور بفرودگاه خان مزبور می آمد و گاهے خان مسطور بمستقر پنڈت مذکور
آمد و رفت میداشت - اتفاقاً از واردات تقدیر دران ایام هواے مخالف گرم
عفونت و با در لشکر خان مذکور شایع گردید - هر روز هزارها مردم از جلاب و استفراغ
راهی ملک عدم میشدند - از وقوع این واقعه طاقت اهل لشکر از دایره استقامت
طاق گردید و قالیه این حالات بحضور رسید بخان مذکور حکم عالی شرف صدور
یافت که اعتضاد الدوله بهادر حشمت جنگ را بجاے خود در لشکر فیروزی با جمعیت
ده هزار سوار گذاشته خود را زود بحضور رسانند - خان مذکور حسب الحکم حضور
از لشکر فیروزی کوچ کرده متصل قلعه کلیانی بشرف ملازمت مشرف گردید -

# ذکر متوجه شدن رایات عالیات بمقابله تنبیه زمیندار سوراپور که پیرو مرزگی خان کرد

## وغیره حالات که دران ایام رو داد

بعد استفسار حالات و دریافت کماهی روئداد ارشاد شد که پالیگار سوراپور که از قوم
بیدر به قساوت قلبی و تیره درونی باده سرمال واجبی سرکار نمی پرداخت و مبلغ خطیر بر
ذمه آن شریر باقیست اورا با آئین معقول تادیب نموده از سرکار ارسال دارد ـ
خانمذکور با فوج گران از راه گلبرگه شریف عبور دریای بهیما نموده بر سر مفسد مذکور
متصل سوراپور رسید باستماع این خبر پالیگار مسطور وکیل خود را با نذور و عرائض
عجز آمیز استقبال روانه نموده جواب سوال مالگزاری درمیان آورده ملتجی به دستگیری
وحمایت گردید و فکر بیجائی زر سرکار باقساط با تحائف و پیشکش برخود مقدم
دانست خانمذکور با نیل مقصود و حصول سرمایه نصرت و بهبود معاودت کرده
با زیدریای بهیما مضرب خیام نمود ـ شروع ایام بارش بود آب در طغیانی افزود
واین طرف کنار دریا از حضور بنا بر عبور کنانیدن افواج وفادار خان بهادر
شمشیر جنگ اعتقاد الدوله بخدمت میر بحری متعین شده بفراهمی کشتیها و سبدها
ساعی گشته تمام لشکر را بتدریج و تدبیر عبور کنانید ـ یکضرب توپ گوله دوازده اناری
بوقت عبور غرقاب شد چون توپ مذکور از ان همراهی خانمذکور بود در برآوردنش
تدبیرها بکار رفت ـ به سبب طغیانی آب هیچ تدبیرش نرفت از انجا خانمذکور
طالع ارجمند داشت ـ هر یک تدبیرش با تقدیر مطابق می افتاد و جمعیت او
بخواست که توپ را همچنان در آب گذاشته ره گرا گردد هر چند که مدبران
وقت بگزارش پیش آمدند که مقام غرق توپ بالفعل بنظر ملاحان محفوظ داشته

باید که لعب رسمی آب اگر در ریگ فرو شود سهل برآورده گردد آخر کار از حسن
رای خانمز لور در زمرهٔ غلامان حبوش نهصد غلام زرخریده موجود بود از ان جمله
یک کس در شناوری و غواص کامل آشنایی داشت - تعهد این امر بر ذمهٔ خود
گرفته دران دریای عمیق غوطه زده بدمباله و گلوی توپ باستحکام ریسمان ها
بربست و نوک ریسمان گرفته بالا آمد و ریسمان های مذکور را بجلدهای دواب
بطور مشک دوخته مضبوط بستند - به سبب میدن باد مشک همچو کدو بر آب شنا
می نمود توپ از خود از جا جنبیده برخاست - پس بسهلترین وجه ملاحان و خلاصیان
بسکتر کشیده بساحل آوردند - خانمز کور بشکر الهی پرداخت و لشکریان به علوی
تدبیرش زبان تحسین ها کشودند و از انجا معسکر فیروزی بر کویل کنده رسید و حکم
چهاونی در انجا ورود گردید -

## ذکر توجه فسمون رایات آصفی بسفر کرناٹک و مقابله نمودن از حیدر علیخان بهادر والی سرنگ پٹن بسرگردگی خانمز کور و بعضی وقایعی که دران ایام رو داد

بعد انقضای ایام بارش حسب الحکم حضور خانمز کور علم نهضت بسفر کرناٹک برافراشته
از راه ادهونی که دران ایام نواب مستطاب بسالت جنگ بهادر شجاع الملک اطراف
آن خطه کارفرما بودند و بدفعات حیدر علیخان بهادر بر آن دیار تاخته رعایا و ساکنین
آنجا و را بصدر اذیت می گشت - چنانچه وقایع این حالات مکرر بحضور رسید
با فواج قاهرهٔ سرکار دولتمدار عازم گشته بمعاوضه اش پرداخته قصبات گرگنده
و منی مرک و کنچن گنده وغیره امکنه از قلمرو بهادر مسطور بود ایلغار تاخته قریب
پانصد کس را ته تیغ ساخته مال و اموال بسیار بدست آورد - از انجا پیشتر

تا موضع اویل یا ر رسیده مستعد و منتظر مقابله گردید۔ لاکن بہ سبب استعداد سامان حرب ولوازم حزم و ہشیاری خانسمز کور مخالف قابو نیافتہ مقابل نشد و از ان ناحیت اموال و اجناس از نقد و پارچہ و طلا و نقرہ و جواہر و غنایم فراوان غنیمت کردہ تسخیر و مابقی بمعاودت نمود و گجراتیان ساہوکار از قوم حرفہ ساکنین آن قصبات مذکور وا سرانش با قبایل و عشایر نظربند ساختہ بہ نرمل فرستادہ در بازار ابراہیم بلغ آباد گردانید و خود با افواج ظفر امواج معہ ہری پنڈت پھرکیا کہ او ہم با فوج خود از طرف کارہتر ملئے پونہ در ان سفر مشارکت داشت۔ چندے بگرد اوری آن نواح پرداختہ معاودت نمود۔ چون تمام افواج عبور دریاے کشتا این طرف حیدرآباد نمودند ہمہ ہا راخانسمز کور رخصت چھاونی دادہ خود سمت ظفر گڈہ عازم گردید۔ درین اثنا عنایت نامہ ہاے حضور متواتر ورود یافت کہ خود را بہ ملازمت حضور رسانیدہ شرف ملازمت حاصل نماید۔ اما خانسمز کور بعذر بیماری و اختلاف طبیعت خود را از استفادہ ملازمت حضور معذور داشتہ از ظفر گڈہ تا بہ نرمل کہاران بر سبیل ڈاک نشانندہ پالکی سوار داخل نرمل گردید۔ بعد مداخلت نرمل نیز عنایت نامہ حضور کہ بعد اولے شرف صدور یافت کہ انتظام بعضے امور سرکار بر آمدن الفدوی جان نثار موقوف و چندے مقدمات مالی و ملکی کہ مکنون خاطر ہمایون ماست اظہار و انکشاف آن بمواجہہ رو برو تعلق دارد و درین صورت ہر قدر کہ عجلت بر رسیدن حضور بکار برند حسن مجرا است و موجب فدویت و آئین یکرنگی از ان متصور در جوابش عرضداشت نمود کہ فدوی بحصول سعادت قدم بوس بندگان حضور بجان و دل حاضر لاکن امسال بہ سبب محن و مشقت سفر بخار حرارت بدماغ صعود کردہ فرق در بصارت آمدہ لہذا بمعالجہ و مداواے آن بے اختیار و بے اجازت حضور بہ نرمل رسیدہ لیل و نہار بہ استعمال مداوا معالجہ مفید و ماموراست ہمینکہ با فضال الٰہی و با فضال

خداوندی درستی بصارت و اعتدال طبیعت حاصل شود قدم از سر ساخته
بدولت ملازمت سعادت اندوز میگردد لبعد ازین عنایت نامه دیگر شرف
ورود فرمود که بالفعل آنقدر بوی دولتخواه را بآمدن حضور متعذر است - پس مناسب
آنست که شخصی معتمد امین دولت را که بهمه وجوه از و اطمینان خاطر باشد تجویز
کرده بحضور عرض نماید تا که سرانجام مهام ریاست که اظهار و تفصیل آن بر آمدن
آن خیرخواه دولت منحصر است بانتظام خواهد پرداخت -

## ذکر تجویز نمودن ابراهیم بیگخان بهو معتمد علیه بنیابت خود و سرفرازی خان مذکور از حضور و فوت شدن وقار الدوله بهادر و آمدن غلام سید خان بهادر سهراب جنگ بمنزل و ر و اشد بهادر بهادر بواسطه پاشتن صنوا و سعی خان مذکور بحضور پرنور

هرگاه که احکام حضور پرنور بدین نوع تواتر و توالی ورود فرمود خان مذکور که در تنبیه و استیصال
زمیندار یالونچه وغیره ترددات جانفشانی بتقدیم رسانیده در قلمرو سرکار عالی بلکه
تا دور و دور در زمره یعنی و فاداب و رعب خان جلادت نشان ضرب المثل گشته
بود - لهذا خان مذکور بخطاب ابراهیم بیگ خان بهادر ضابط جنگ و مرزا الله یار بیگ
برادر کلانش بخطاب ثابت جنگ بهادر و اضافه منصب سرفرازی یافته روز بروز
کارهای عمده از خان مذکور دست بسته بوقوع میرسید - چنانکه بمقابله حیدر علیخان
بهادر کمر همت بربستن و از صلابت و سلامت باز آمدن و سوای سرکردگی
افواج ریاست سرکار آصفیه بتدابیر صائبه خان مذکور و البسته بهمتش بود در ضمن
خدمات لائقه و تقدیم مراتب امور لاحقه باضافه اصل منصب تا هفت هزاری

ذات وطوع علم وماهی مراتب وخطاب فاضل بیگ خان بهادر ضابط جنگ ظفر الدوله
مبارز الملک باعنایات روزافزون وتفضلات گوناگون وحید الارکان و
محسود الاعیان دربار گردید وبدون صلاح وصوابدید خان مذکور از جزئیات تا کلیات

---

امورات سرکار عالی ارائے نمی یافت - لهذا بنا بر امر ضرور وارشادات حضور
ثابت جنگ بهادر رابذریعه وقار الدوله بهادر درحضور حاضر داشته مدار وکالت
خود واطلاع ارشادات حضور بر بهادر موصوف مقرر نمود اگرچه ظاهر لچهمی پنڈت
بخدمت وکالت ومیر جمال الدین حسین خان بر اجرائے امور داخل ساختن عوض نقدیات
تعلقات مامور وحاضر بودند لاکن مشار الیه در گذارش عرض معروض متابعت
ثابت جنگ بهادر می پرداختند - خان مذکور بذات خود در نزل اقامت داشته
اجرائے نوکری سرکار وانتظام معاملات مالی وملکی وتعمیر قلعجات نواحدات
وآراستگی ابراهیم بلغ واستعداد آلات حرب واستحکام عمارات فصیل وبنائے مضبوط
وقلب وفراهمی انبار ذخیره باضرور طلب واخذ حلاوت کامرانی عیش وعشرت ودیگر
لوازمات انبساط وبهجت زندگی مستعار به یک یک جدا جدا می پرداخت وکار
سرکار هم بر رونق تمام اجرا میداشت که درین اثنا نواب وقار الدوله بهادر بسبب
غلوے عارضه سوداسود وزیان این بازار فانی واگذاشته بحصول انتفاع نقد بقا
رحلت نمودند عرصه دربار از محرم اسرار ومعتمد خاص الخاص خالی گشت وهم
مرضی حضور از نبودن آدم کاره در دربار فیض آثار نوعے درتامل می گذشت واز
خان مذکور بازارشاد حضور درباب همون طلب سابقه بنوک قلم اعجاز رقم گذشت
خان مذکور که دقیقه یاب اوضاع زمانه ونکته رس مضمون یگانه وبیگانه بود حفظ
ارشاد خداوند نعمت وپاس خودداری از رنج وراحت بنظر در آورده متوجه بتجویز
وتلاش گشت - درهمان ایام غلام سید خان بهادر سهراب جنگ ده عهد دیوانی

مدار المهام رکن الدوله بهادر بخلاف مرضی بهادر مسطور ... [illegible] گشته
بنام قلعداری اوسه از ... حضور ... رشد ... که تو مقام انتزاع اگر به ... منظر
افضل الفضل ... [illegible]
لایق انکار ... [illegible] ... حضور ... [illegible]
که آنچه حرکات و ذلالت خلاف طبع مادولت اقبال از سر بر زده تا حال از حاشیه
خیال مرتفع نگشته اورا لابد صحبت حضور از السنه ... بر نمودن فرض ناچار
خواهد بود چنانچه بهادرین معامله مکرر باصرار و الحاح تمام خان مذکور عرائض نوشت
آخر الامر ارشاد حضور نزول اجلال فرمود اگرچه نامبرده را باحضار حضور مصلحت
نبود لاکن بپاس خاطر آن فدوی راسخ الاعتقاد باقبال این امر مضائقه نداشتیم
بعد ورود احکام عنایت انجام خان مسطور را از قلعه اوسه به منزل طلب داشته
با عزاز و اکرام و تواضع بالا کلام پرداخته مدت چهار ماه در گلزار محل آب و رنگ
اقامت افزوده روز و شب بضیافت و مهمان داری و لوازمات رقص و طرب
کارے بوجه احسن خاطرخان مسطور مسرور می ساخت بوقت تشریف آوردن از
اوسه یکمنزل پالکی کهنه که باناتش سبز و جابجا کرم خورده و یک اسپ یکس نیلیه
و ازشاگرد پیشه ها متعدد و چندکس از خاصه بردار و یک چوبدار بنام محمد سمیع و یک
منشی بنام لاله بهگونت رائے و یک متصدی توپخانه بنام هرباجی پنڈت همراه داشت
هرگاه که خان مسطور بعد انضباط عهد و پیمان موکد و موثق بکار سرکار و اجرای بعضی
امورات نیابت خود از منزل بحضور روانه نمود باشکوه و تجمل امارت و شان بلند
متانت فیل سواری و اسپان و شتران باربردار همراه داده خلعت هاے فاخره
و رقم هاے جواهر باهره و دیگر لوازمات لابد و ضروری با عرائض سفارش
مشحون بحضور پرنور گذرانید اگرچه در مدت اقامت منزل آنچه مراتب عنایا

و کلا ... حسن تمام ... گلابچی حضور از طرف نظام مسطور نشسته بود و در غیبه پرداخته
از اعمال ... در مراتب همراهی تمام دقیقه از دقایق وسفارش فرو گذاشت نکرد —

## ذکر آبادی شهر و ترقیات ریاست بمقتضای عروج طالع ابراهیم بیگ خان بهادر نظام الملک و تعمیر و تکمیل عمارات آن بلند حوصله دنیادار و تیاری قلعه‌جات و احداث و تعمیرات ابراهیم باغ و تیاری ... عجیب و تعمیر ... و فراهم شدن ... باجوهر ریاست فن و اسامی های ارکان دولت با اجمال و انتقال کردن بهادر و ذکر عین بهار اقبال

هرگاه که تعلقه نرمل از تغیر گنگارام سابق الذکر در وجه جاگیر مصروفات بهادر مسطور از حضور مقرر شد از آن روز طالع یاور و اقبال برد رجوع عالم و کامروای هر نوع بنی آدم بوده خیال تیاری عمارات و بنای قلعجات و نموداری باغات و آبادی مکانات و استعداد آلات حرب و دیگر مراتب که لازمه صاحب دولتان و مرزبانان عصر ماضی که دستور العمل دانایان روزگار باشد آماده و پیش نهاد خاطر داشت. خصوص نرمل که مقر پایه دولت که خمیر مایه فطرتش بود در آبادی و تیاری آن لیل و نهار مصروف و متوجه بود چنانچه در نرمل سوای درستی عمارات نوبنا کردن قلعه و بالا حصار قدیم قلعه مبارز گڈه - و تکمیل بتیری - و توپخانه بتیری - و ابراهیم بتیری - و ظفر بتیری - وغیره قلعه چنبال با خندق و بروج و باره و دیوار حصار گرد نرمل و بالای پشته‌های خندق نیستان و خارستان هر قسم بافراط هجوم وانبوه و چند درختان تاڑ و تمرهندی و بنای قلعه فاضل گڈه باهتمام ناتهورام منصدی و معماران چابکدست و سنگتراشان کوه شکست در مدت هفت سال

استحکام و استواری تمام بظہور رسیدہ است و درہمین مدت مذکور تیاری و آراستگی
ابراہیم باغ با عمارات پاکیزہ و مصفا و محالات رنگین و دلکشا مثل گلزار محل - و
مہتاب محل - و آئینہ محل - و عشرت محل - و آبشار محل - و چار محل - و دیگر مکانات
وسیع و رباط ہا منبع سیرابی حوض ہائے مثمن و مربع و راستی روش ہائے
خوش ترکیب و مسجع بہ دیدہ زیبی تختہ ہائے آبشار و جلوہ افروزی فوارہ ہائے گہربار
و لطف آرائے اشجار و اثمار لوا درہ ہند و دکن و لبسر خروئے گلہائے تحائف کشمیر و
ختن باہتمام میر نورالدین داروغہ و بنقش آرائے نقاشان مانی نژاد و برنگ آمیزی
گلہائے متنوعہ رشک بہزاد زیب ترکیب و زینت ترتیب یافت و کارخانہ توپ ریزی
باہتمام مسٹر دلفو و حاضر ساختن مواد مصالح آتش بہ مسٹر بیدل بہ مسٹر جیمس ترتیب
و تعلیم گولہ بازی کرنال و توپ و قواعد بندوق اندازی بہ مسٹر الفنن و ڈاکٹر سلبتر
از اہل فرانسیس کہ ہر یک سردار عمدہ و جوہر قابل بمواجب لایق و پیش قرار پالکی
نشین با اعتبار بودند - تعلق داشت - قریب ہفت صد ضرب خورد و کلان از جنس
پنجرس و ہشت دہات تیار و موجود جابجا بر دیوار فصیل و بتایر قلعجات داشتہ
باساز و سامان حرب مہیا و مستعد میداشت - سوائے این قلعہ جگتیال یکے
از مواضعات پرگنہ دیکینڈہ پولاس منضافات سرکار الگندل کہ از نرمل سمت
مشرق سی کروہ فاصلہ دارد واقعست از بنا انجنان احداث بنیاد نمود کہ بنظر دور بینان
سراپا امتیاز منظور و مقبول شد - اکثر از مردمان سکنہ نواح دریائے شور استحکام
بندش قلعہ باختراع درست و نادر و دستوری قرینہ ہائے فصیل و بتایر بنظر غور دریافتہ
آن قلعہ را بہ جگتیال بندر موسوم کردہ اند - درآنجا تیاری بنادیق چقماقی و اسباب
توپ ریزی آہنی باہتمام محمد قاسم کوکنی ہمیشہ جاری بود - چنانچہ بعد آمادہ و مستعد
شدن تمام بتایر قلعہا تا ضراب آنچہ زاید می بودند نامبردہ بہ نرمل می فرستاد بجا

بربتاید و بـه وج نرمل درضمن بازوے اضراب هڈ باتی و پنجرس نصب گشت
و هوازهی یکصد و بیست پنج ضرب خورد و کلان سوائے توپخانه تعیناتے سرکار عالی در
سفر همراه می داشت و برائے اخبار هر سمت ڈاک اسپان و هرکاره ها نشانده
بود و طریق ارسال رسل و رسایل و اتحاف تحفه هدایه با همه روسائے معتبر
از لاهور و دهلی و راجوره و لکهنو و گجرات و بنگاله و بنارس و ارکاٹ و
سیکاکول و مچهلی بندر وغیره همواره جاری بود و معامله اهل پونه تا بار ابهائے
و ناگپور بے صلاح و صوابدید بهادر مذکور ارائے نمی یافت۔ چنانچه وکیل پونه
راوجی پنڈت و از طرف ناگپور گوپی ناته پنڈت سوائے این دیگر وکلا را نیز
روسائے هر دیار در نرمل حاضر می بودند و معمولی سواری هر روز تا یک پاس روز
اول مانده بنا بر ملاحظه و دریافت کارخانجات بلاناغه هر روز نیکجانب تیاری
عمارات و کارخانجات وغیره بنظر خود رسائے خود ملاحظه نموده بعد گذشتن پنج گهڑی
شب در ابراهیم باغ داخل شده متوجه دریافت اخبارات هر سمت میگشت۔
درین ضمن بجواب و سوال معامله ضروریات هم می پرداخت۔ همدرین گفت و
شنید چیزی میوه تر تناول کرده حکم دربار می فرمود۔ عرصه شب که منصفی می
رسید خاصه تناول کرده میل خاطر بجلسه سماع نغمه خوش آهنگ و دور ساغر
گلرنگ می آراست دران مجلس بتخلیه مگر همون کسان که بیاد قرین و حاضر باشند
باریاب می شدند۔ این همه امور از معمولات او بود و جمعیت در نرمل ده هزار سوار
چهارده پلٹن بار و ده هزار ضرب و جوش و سندهی و روهله و ولایتی و بے اسپ
حاضر رکاب موجود می داشت۔ اینهمه جمعیت مذکور ما بین هر یک قلعه و بتاکید هر طرف
بیرون نرمل فرقه فرقه دسته دسته فرود آمده منتظر حکم تیار و حاضر می بودند هرگاه
که سفر دور و کار عمده روبکار می شد۔ دیگر افواج از حضور متعین می گشت و سوا

این دیگر جمعیت قلعداری و پیاده ها سیبندی و مذکوری وغیره احشام برطانه قلعجات
ودیهات لنگ تمات وغیره متعین کار خانجات و عمارات تا چهل هزار بود سوای قلعجات
ذیل تیاری قلعه ابدال آباد و قلعه امیر و بعضی گڈهی ها و مرمت تالاب ها بهر جا که کارکنان
ارضی ریاست دانسته در وقت پیدا ساختند با آنکه از روی اخبار بدریافت می
از نهر پیروج دوباره جنیری رودیوا و لینت واقع که بوه هادر روانی آب و شکست ریخت
مرمت بندهای تالاب بدرستی پرداخته کهنه را نوی میرسانید بلکه بسیار جاها از
رسائی فطرت خود تازه ایجاد عمارات کرده یادگار گذاشت - اسامی سرکرده های
فوج این راقم السطور بقدر معلوم می نگارد - بهگو مرزا همشیره زاده و فرید مرزا برادرزاده
وشاه مرزا این ثابت جنگ بهادر که پرورش و تربیت الیشان در خاصان
بمنزله فرزندان ساخته هر یک را بسرکردگی پٹالم ها بار مامور و معزز داشت و رای
دولت رای که هم بخشی تمام رساله های بار و هم منشی محرم اسرار و هم رفیق
جان نثار بود که در حکم رانی آئین مختاریت داشت - و سیدی فریاد خان رساله
بار - و دلاور جنگ فرنگی از اهل فرانسیس با پٹالم بار و شاه صاحب کمندان و
بهیم نایر کمندان و غلام حیدر کمندان و میر نواب و محمد معظم و امر سنگه و لچهمن سنگه
که هر یک ازین ها دو سه سرداری می داشتند و سوای اینها کمندان و صوبه دار
نامی و کار آزموده بسا کس بودند که یک یک سرداری اشتهار داشت و جگنا تهه
پنڈت نایب بخشیگری بار و برادرش هینی راو سررشته دار بار و ایسونت راو پیشکار
غرضیکه اینهمه سرداران و کارپردازان مرقوم الصدر بمختاریت و سرکردگی چهار پٹالم
بار مامور و معزز بودند و سید ولی محمد بخشی سواران با لاله بلاقید اسس و بلونت
رای دو پیشکار و مددگاران و محرران متعدد بسررشته داری سواران کامیاب و
کامروا بود و لاله مرزا و ابومیان جهدوی و مرزا اسد الله بیگ و هدایت الله بیگ و

مرزا مغل و مرزا عاشور بیگ وغیره پایگاه داران که هر یک لسان امارت بمرحمی بر...
و مرزا رحیم قلی بیگ عرف مغل صاحب که همشیره حقیقی بهگلو مرزا و حاجی مرزا خان بهادر
مبارز جنگ باو منسوب بود از منصبدار زادگان قلعه گولکنده عز و امتیاز داشت بیله نگاهی
لاله دیوان سنگه بعهده بخشیگری چهل هزار احشام قلعه جات وغیره نام زد و مقرر بود و
خواجه مهدی و میر عباس علی و عبد الرحیم خان روهیله و فیض الله خان روهیله
میر حیدر علی و میر شیخ علی و محمد نقی و سید جعفر از ملازمان و از غلامان حبشی ظفر پیدل
و ظفر یاقوت و سیدی ریحان و ظفر سعد و ظفر سرور - در جمعیت ده هزار عرب و چوش
و سندهی و روهیله و پنجابے بے اسپ بعهده سرداری هر یک حوق و هر یک رساله
معزز و کامروا بودے داشتند و ظفر عنبر قلعدار هنم کنده و ظفر گڈه و ظفر الماس قلعدار
حلتیال باوصف قلعداری صاحب رساله ها هم بودند و اسامی اعزه اراکین دولت
و تعلقداران عمده شیخ فیض الله و خواجه میر کته و میر داؤد علی و غلام رضا بیگ و ذو الفقار
بیگ و محمد انور الله و شیخ حسام الدین و مرزا حسینی بیگ و کوتاجی پنڈت نائب
تعلقه مونگی پٹن و جالنه پور وغیره امین خبرداری و نظر باز علاحده و اکایلی پنڈت بدریافت
معامله عمالان که احوال هر یک تعلقه و رعایا آنجا دریابد و جور و اذیت بر احدی و
خورد برد مال کسے بظهور نرسد و راجه رام پنڈت پیشکار مالی باد فاتر و اصلاحات ملکی
و مددگاران و متصدیان در کچهری عام دیوانخانه ابراهیم باغ مامور و سرگرم ادراک
معاملات بود و مرزا جان خانسامان و پیشکاری لاله لیکهراج وغیره متصدیان سررشته
خانسامانی خزانه و رکاب کچهری و دیوانخانه علحده بسرانجام میداد و دار الانشاے
منشیان بلاغت نشان از همه اعزه لاله خوشحال چند - و لاله راج روپ و غلام احمد
و غلام نبی و عجب سنگه وغیره کس دیگر مضمون طرازی و انشا پردازی زیب
آبادی داشت - از انجمله منشیان سه کس پالکی نشین بودند و میر نیاز علیخان

و میرزا بشا علیخان و میرزا نثار علیخان جنت ... بهادر مذکور و فرزندان سعد عزت خان
مرحوم اند ... میرزا خضا ... بهادر مذکور نسبت خویشی از خانه مرحوم داشت
و نواب ابو البرکات خان ... میان ... لاحاه و حفظ الله خان و جان میرزا خان
و ... دلاور خان ساکن ... و میر امان الله جمعدار نامی و صاحب
فیل ساکن سیکاکول ... منصبداران ... حضور که از ایشان بهادر مذکور سلوک
و مدارا می پرداخت در رفاقت داشت و آقا صاحب داروغه محلات جمعیت عرب و
حبش وغیره بجلوی اسپ که بر در ... هر هفته مقرر بود که از نظر صاحب منظور بود
جوان معه اسم نویسی میگذشت اگر این راقم سطور تفصیل و تشریح اسامی جزو کل
که مدار و مامور کار بودند پردازد طوماری جدا باید نوشت - لهذا بهمین اشخاص اراکین
دولتش اختصار نمود سوای نوکران و ملازمان از اعلا تا ادنا و وکلای روسای
دور دور و تعلقداران و زمینداران و عمالان هر یک جدا جدا روشناس آقا و
بکار مرجوعه خود با مامور و سرگرم بودند - الحاصل بهادر مذکور مدت یازده سال و
ششماه با آئین بهین در آبادی ملک و پرورش سپاه و رفع فساد زمینداران
و عدم خوف و هراس قطاع الطریقان بلکه از شیران و ددان بمسافران و رهروان تا حد
قلمرو خود و پرورش خلق الله از هر نوع و هر فن و جوهر شناسی و قدردانی سپاه
که صیت معتبش در اقالیم خود ها شنیده از مسافت دور دور فائز منزل می شدند -
هر یک بقدر سرمایه قسمت خود کامیاب میگشت و هر فرد آدم ذی شعور را لایق و
متحمل کار عمده تصور کرده بعنوان نیک سرانجام میداد غرضیکه خطه منزل از هجوم
صاحب جوهران کامل فن و تجارت پیشگان هند و دکن چنان آباد بود و دیگر خلایق
اهل حرفات که طالب هر یک جنس نوادر از عدم حصولش محروم نمی رفت و شاید
اقبال بهادر مذکور را آب تاب حسن عروج و لبس گرمی هاے لشکر روز به سرشاریها داشت

که ناگاه فلک ناتوان بین در عین بهار و اقبال و جلوس حشمت و اجلال بهادر مذکور
نمود و سرخی و کره معقد بر پشت نمایان شده فراش بستر بیماری ساخته از حرکات
ست برخاست معذور گردید بہ اطبابہ تشخیص و تجویز آنمرض را موسوم
سرطان کردند - هرچند که معالجه ها بعمل آوردند چون فاسد شده زده برآوردند
فائده مترتب نگشت در اندک فرصت باد شدت مرض بتاریخ پنجم شهر
ربیع الثانی ۱۱۹۵ه یکهزار و یکصد و نود و پنج هجری از بزم سرای سپنج رخت هستی
بربسته عازم ملک لقا گردید - انا لله و انا الیه راجعون مقربان خدمتگار
نوبت غسل میت دریافتند که مرض جسیم و لتوانا لود جسمش از گردن تا کمر و دستها
تا آرنج اندرونی تمام گوشت بدن از شدت مرض بوسیده و گداز شده بود
مگر در ظاهر پوست نمایان و استخوان باقی مانده مشاوران دولت مدفونش
درمیون باغ ابراهیم نمودند افسوس -

**بیت**

جهان سرین گنبد دام نابیچ اسب — طلسم زنگ چون بشکست هیچ است

## ذکر حکومت فرخ مرزا خان بهادر حشمت جنگ و نشستن بر مسند پدر وغیره واقعات که دران ایام رو داد

مخفی نماند که ابراهیم خان بهوشیده چهار فرزند بعد خود یادگار گذاشت - اول
فرخ مرزا خان از بطن صبیه سید عزتخان مرحوم - دویم یعقوب مرزا - سیوم
ابوتراب مرزا - چهارم نورالدین علی مرزا عرف شهریار مرزا که مادر هر یک جدا جدا
بود - ازجمله فرزندان فرخ مرزا که از همه اولاد کلان تر بود - بنا بر تربیت و حلم و حضر
باشی درسلک باریابان حضور بحیدرآباد گذاشته بود چون عمرش پس شانزده سالگی

رسید بتقریب شادی المسمیه خواتی ابوتراب مرزا با طلاع حضور به ذیل طلب نموده وبجایش یعقوب مرزا را حاضرباشی حضور روانه فرمود - چون فرخ مرزا از حضور ذیل رسید از سعادت قدمبوس پدر بزرگوار مستفید گردید بعد انصرام شادی ذیل عاطفت پدر اوقات مستانه به تعلیم معامله و فنون سرداری به تربیت وآموزگاری میگذرانید . هرگاه که پدر مذکور راجا رضه سرطان بیمار شد وتوانائے بدن بمصائب مرض بضعف گرائید - تمام اعزه واراکین دولت مایکدیگر صلاح اندیشیده در ساعت سعید و آوان مسعود برطبق فرموده مجموعه کمالات عرفان یگانه عصر والا دران قادر داد خان منجم و دانائے دقایق سعد ونحس امور جزو کل را صبر سکل برہمن که علم نجوم وہندسه کامل ومستفنائے زمانه بودند - فرخ مرزا را ولیعهد کرده بر مسند پدر متمکن ساختند وہمه اہل دربار مراسم نذر ونیاز بجا آوردند و بعد انتقال خان مرحوم بتقریب علانیه دربار خاص وعام در دیوانخانه جلوس کرده بگذرانیدن نذور ہریک ملازمان مثل درجه بدرجه خود پرداختند واز ہر طرف طنطنه سرور وشادمانی وشور نقارخانه بصدائے تهنیت ومبارکبادی بلند آوازه گردید - مگر بهکو مرزا وفرید مرزا ورحیم قلی بیگ بغرور سررشته قرابت قریبه ووفور رعونت وتکبر اطاعتش را باغماض واستغنا نه پرداختند - بلکه در ہنگام جلوس وگذشتن نذور وملازمان که از کثرت آمد ورفت مقربان امیدوار نذر از دیوانخانه تا دیوڑهی جلوخانه گذر احدی دشوار بود - بهکو مرزا وغیره ہر سه اقربائے مذکور در صحن مقابل دیوانخانه حاضر بوده از راه کنایه بآواز بلند این بیت میخواند -

**فرد**

کلاه خسروی وتاج شاہی
بہر گل کے رسد حاشا وکلا

ومغل صاحب ابوتراب مرزا را که طفل صغیر بود در کنار گرفته در صحن میگردید - و ہر سه کس مذکور با چندکسان ہمراہی خود از معائنه ہجوم واژدحام مردم در خود ہا

تضحیک و استهزا می کردند. قضارا روز هفتم از رحلت بهادر مرحوم در همان باغ مافیه‌سی
منفیان خانه خراب و برهم زن دولت بایکدیگر تقسیم ملک و مال بجای خود علیحده قرار
داده در تدبیر تسخیر لعبهد و مفید ساختن خیرخواهان دولتش جویای قابو و منتظر وقت گشتند
چون همه اعیان و ارکان دولت و اهلکاران اطراف و جوانب بعد گذرانیدن نذور لقدر
مراتب خود ها مطمئن و معزز گشته بدستور سابق هر یک بر کار مرجوعه مامور و سرفراز
شدند و آن سه کس اقرب بدلیل الاقارب کالعقارب از راه غرور و خودپسندی رجوع
نشده بکلمات تضحیک و تحقیر بادیها بودند. آخر کار کارگذاران نقدیر پست پرطایر پندی
آنها را بال پرشکسته محبوس دام ذلت و مقید قفس نکبت گردانید. چنانچه بایماو اطلاع
رئیس وقت سید ولی محمد بخشی و دیگر جماعت غلامان حبشی باهم متفق شده هر سه
اقربای مذکور را بمقام آئینه محل که بکمال نقش و صفا و عیار حیرت از چهرهٔ نظارت می‌زدود
و تدبیر پسندیده و صلاح برجسته دستگیر ساخته مطوق و مسلسل در ته خانه گلزار محل محبوس
دام ذلت و خواری گردانیدند. همون روز بوقت نیم شب گذشته بگلوی آن هر سه
گرفتاران پنجهٔ تقدیر کمند رسن کشیده در جوی آب چٹیل بی گور بی کفن در ریگستان
نهر متوازی ساخته آرمیدند.

**نظم**

من در چه منیا لیم فلک در چه خیال　　　　کارے که خدا کرد فلک را چه مجال

و بعضی رفقا و متوسلان آنها که شریک صلاح و تدبیر نارسا بودند قریب چهل کس
از اقربا و رفقا و شاگرد پیشه وغیره که در وقت بهادر مرحوم هر یک مصاحب و جان
مشخص ریاست بودند تجسس و تفحص بدست آورده جا بجا همه را بی تامل در دریا فنا
عقب آن سه کس اقربا روان معدوم مجموعه ریاست بیک شیرازه کشیدند.
ازان روز اقتدار و اعتبار ولی محمد بخشی نزد رئیس و اهل ریاست افزایش گرفت
و جمعیت همراهی آن هر سه مجبوران معدوم پنج شش ہزار ملازم با رو سه ہزار پیاده بلے

احتشام که بے سردار بود همه سرگروه ها و عهده داران پٹالم را به تسلی و دلاسا یرداخته
و عهد و مواثیق از همه ها گرفته سید مرتضی و سید و میان نام هر دو همشیره زاده بخشی
مذکور بودند بسرکردگی جمعیت مزبور نام زد فرموده عز و امتیاز افزودند. و باقی کار حاستجات
که ازین کسان مجبور و مظلوم تعلق داشت بران هم کار پردازان و امین معتمد از طرف
خود قرار داده انتظام کار و بار مالی و ملکی بقبضه اختیار خود در آورد بعد نظم و نسق معامله
و رفع فساد خانگی با مصاحب و اتفاق دولت خواهان با فیما نده بقبول خاطر بخشی
مذکور مبلغ هفت لک روپیه با استدعاے خلعت تعزیت و سند بحالی سرفرازی
تعلقات ارث پدر مصحوب لچهمی پنڈت وکیل میر جمال الدین حسین خان خانسامانے
ارسال حضور نمودند. بندگان عالی نظر بر فدویت و جانفشانی بهادر مرحوم فرموده
حسب العرض نامبرده سند بحالی جاگیر وغیره تعلقات بدستور سابق و اضافه
منصب پنجهزاری ذات و پنجهزار سوار و بخطاب فرخ مرزا خان احتشام جنگ و عنایات
خلعت تعزیت سرافراز و ممتاز ساخته پنڈت مذکور را شرف رخصت ارزانی فرمودند
چون پنڈت مذکور با عنایات مستدعیه روانه گردید فرخ مرزا با استماع تهنیت
اثر و حصول مقصد متصل احتشام گڈه خیمه هاے عظیم الشان با رے استاده کنانیده
با فوج و حشم و جمیع ارکان دولت قدم از سر ساخته با ستقبال عنایات و تفضلات
خداوندی شتافته خریطه هاے عنایت نامجات بر سر و از پیرایه خلعت مخلع
و زیبا در گشته بنوازش شادیانه تهنیت و مبارک باد داخل منزل گردید. جمیع کافه
ملازمان و عامه خلائق و مساکین را بانعامات فایقه و خیرات لایقه مسرور و محظوظ گردانید

## ذکر مختاریت سید ولی محمد بخشی ضلالت آهنگ گشتن نامبرده از دست نواب احتشام جنگ

چون بعد کشته شدن جمیع اقربا و رفقا مبارز الملک و هونے مرحوم قرعہ حکومت بنام
فرخ مرزا خان بہادر احتشام جنگ مختاریت سید ولی محمد بخشی از دزد وہ
فلک نیرنگ برگشت افتاد۔ تمام مردم فوج و سپاہ و تعلقداران کار خانجات
در انقیاد و اطاعت امرش مطیع و منقاد شدند۔ احیاناً کسی خلاف طبعش
رہ سپر گشت بہ بدرقہ ظلمش رخت ہستی او را بمنزل عدم میرسانید۔ غرض
در عرصہ سہ ماہ چنان قابض و محیط ریاست گردید کہ بے اطلاع بخشی چہ قدرت
کہ برگ کاہ حرکت نماید۔ سرکردہاے افواج و تمامی اعزہ دولت را کہ دہولسہ مرحوم مبلغ
لکوک ہا صرف کردہ بحسب اقتضاے حزم رساے خود تربیت و فراہم نمودہ بنا بر
وقت و ہنگام کار نگہداشتہ بود بطرفۃ العین آن طبقہ را معدوم کردہ بغرور خود پسندی
شیرازہ جمعیت ریاست منتشر گردانید و رئیس وقت را کہ ہنوز ہیزدہ سالگی بود
بمقتضاے عالم ناتجربہ کاری و آغاز شباب و موانست مشیران ارباب نشاط
در نائے نوش شراب و کباب سرور انبساط ہر روز روز عید و ہر شب شب برات
می انگاشت و عنان انتظام ریاست در قبضہ قدرت بخشی سپردہ ورا
در نقاب غفلت عیش و عشرت چنان محو و مشغول ساخت کہ گویا کشتی [illegible]
بے امتیاز خوب و زشت بر خوان یغما دست یافت ہر گاہ کہ بخشی بہ بیرون آمد
یک ساعت نجومی بر آمد فرمودہ از ہمہ ہا سلام و مجرا گرفتہ باز داخل محل سرا
می شد از انجا کہ بخشی دیرینہ سال روباہ فطرت [illegible] گرگ بود۔ بمعاینہ احوال
غفلت [illegible] دریافت کہ [illegible] ریاست [illegible]
بدست اختیار [illegible] چودی [illegible]
و تجویز نمک حرامی بجاے خود قرار [illegible] بحضور [illegible] کہ فرخ
صرف طفل ناتجربہ کار کہ از ریاست خبری ندارد و چیدہ می [illegible] جواہر و

وفیلان وشتران و اسپان وغیره کارخانجات که عوض مبلغ لکوکها در سرمل مهیا
وموجود است اگر بنام این کمترین فدوی سند سرفرازی نرمل وغیره تعلقات
تعلقه دهونسه مرحوم شرف صدور یابد. پس آن طفل نادان را مقید نموده بحضور پر نور
روانه ساخته به بند وبست معقول خواهد پرداخت اگرچه احوال خونریزی مردمان
واتری کاروبار عمله از معروضه واقع نگاران وقایع هر روزه بعرض حضور می رسید
لاکن عرضداشت بخشی باطل سرانجام بر همه واقعات فقره مستزاد گردید.
درین صورت مزاج قدرت امتزاج بندگان حضور بر مضامین خبث آگین و
شیوه نمک حرامی آن نابکار بد و راندیشی بی پرده بجنس عرضی او در عنایت نامه
سرکار ملفوف ساخته باحتشام جنگ ارسال فرمود. چنانچه بتاریخ سیزدهم
ماه شعبان ۱۱۹۵ یکهزار و یکصد نود و پنج هجری بوقت دو پاس به نرمل
شرف ورود یافت. مضمون عنایت نامه متضمن اینکه والد آن فدوی زاده
در پیشگاه حضور ما بدولت واقبال مدت ها تدابیر کاردانی و ترددات جانفشانی
بتقدیم رسانیده مرتبه خود را باین پایه بلند و مدارج ارجمند متصاعد گردانید
که پاس فدویت مرحوم مسطور ملحوظ بوده آن خانه زاد زاده بدستور سابق برارث
پدری بحال وسرفراز فرمودیم. اکنون آن فدوی خانه زاد که خلف اوست و همیشه
در ظل عنایت ما بدولت پرورش و تربیت یافته لازمه حزم واحتیاط نشست
که نوکر را بر قرائیش داشته عنان انتظام ریاست بدست خود دارد دقیقه از
دقایق حزم وهشیاری فرونگذارند. درینولا عرضی نوکران آن خانه زاد که بحضور ما بدولت
رسید بجنس مرسول است بدریافت مضمونش آن نوکر نمک حرام را سزای
معقول برسانند تا مردم دیگر عبرت گیرند و عنایت حضور را همیشه بر احوال خود
مبذول دانند. هرگاه که عنایت نامه بفرخ مرزا شرف صدور یافت بنظر غور

مضمونش دریافته همچو ماهی شست خورده بیقرار و بیخبری و نادانی خود نادم و شرمسار
گشته هر لحظه و هر آن مثل مار بر خود می پیچید - غرضیکه از دو پاس شب تا صبحدم دمیدم وقت
باضطرار و اضطراب میگذشت - علی الصباح جابجا بفراهمی جمعیت حکم فرمود الغرض
جمعیت حاضرباش همه جهت قریب پانصد کس از سوار و پیاده و حوستان و شاگرد
پیشه موجود بود - بچهاردهم ماه مذکور بوقت یک پاس روز برآمده به تنبیه بخشی نابکار
ماموز ساخت - باستماع این خبر دیوانخانه بخشی جمعیت سه هزار سوار و پیاده
و جمعداران و منصبداران عمده حاضر شده بر جرات رئیس تمسخر و تبسم کنان منتظر
وقت نشسته بودند - که ناگهان جمعیت رئیس با همه جماعت قلیل معه یک ضرب توپ
حلوهے که بجائے گوله خریطه خورده پرکرده از باغ ابراهیم عازم حویلی بخشی گردیده
متصل رسیدند که بخشی مذکور با دوازده کس از معتبرین جمعداران نامی مثل حسین بدن
و رسول بدن و سید مرتضی - و سید و میان - و مدنخان - و جیتوار خان -
و امر سنگه - و لچهمن سنگه - وغیره از دریچه که عقب حویلی بخشی بود برآمده
بر جماعت مرسله رئیس یورش نمودند - جماعت رئیس بمجرد برآمدن بخشی فتیله توپ
سر دادند که ازان صدمه بخشی مذکور دو زخم فلوس برداشته بیشتر سبقت نمود
همدران حال بعضے جمعداران مرسله رئیس مثل رحیم دادخان خانزاده روسائی
ساکن نادیر طمعه برادران خود و حیات خان جمعدار و شاه صاحب کمندان وغیره
بمقابله پرداخته بضرب شمشیر کار آن بدسرانجام تمام ساخته سرش بریده پیش
رئیس فرستادند - و ازانجا متوجه تنبیه رفقاے آن نمک حرام شدند - بعد
کشته شدن بخشی در جمعیتش تفرقه پیدا شده بهر طرف راه گریز پیش گرفتند
و مردمان رئیس کسان هزیمت خورده را بهر کوچه و برزن همچو گله گوسفندان جا
بجا مذبوح و مقتول ساخته بخاک عدم غلطانیدند همچنین تا ۱۳ روز هنگامه

نگسبر و بکش گوش زد خلایق بود - غرضیکه دران خانه جنگی از سوار و پیاده قریب
سه صد کس از معتبرین فوج بطرف بختی کشته شدند و از طرف رحیم داد خان
جمعدار نامی و دیگر چهار کس بکار آمدند - بعد قرار واقعی بند و بست مهم بختی در
حضور عرضداشت نمود - از انجا در جلدوے این کارنامه فتح و ظفر عنایت نامهای
استقلال بمضمون آفرین و تحسین بخلعت جواهر و سرپیچ مرصع و کنٹهی مروارید
سرفراز گردید - و انتظام ریاست بے موانع غیر بوضوح انجامید - دران ایام این
عاصی کاتب الحروف در ظل عاطفت حضرت عموی نبی محمد خان مرحوم پرورش
یافته لیس یانزده سالگی درس کلام شریف می خواند -

## ذکر تیاری قلعه احتشام گڈه و سون گڈه و بنگله جهان نما و فرخ گڈه و مرچیٹال و مسجد جامع و محل و مسجد موضع نیکواہیٹه

بنائے استحکام کیفیات این حصار رفعت آثار بدستیاری کاریگر نکته سنج ندرت
نگار چنان زیب ترتیب یافته چون نواب مبارز الملک بهادر دهونسه مرحوم
از تیاری قلعجات سابق الذکر فراغ یافته به تیاری قلعه فاضل گڈه که از محل سمت
مشرق کوهیست پیوسته از آب بنگله تالاب رنگ بنا اندوخته کار تعمیر
شروع گردانیده بود هرگاه که پایه عمارت بمقدار قد آدم و بعضے جا زیاده از ان رو
به تیاری آورده بود که دهونسه مرحوم بتقضائے الٰهی فوت شد - کارپردازان عمارت
بافراط غم و الم محمل بر قول جهال نموده تعمیر فاضل گڈه را بنائے نکبت و ناساز وار
اندیشیده دست از کار باز داشته موقوف کرده بودند چنانچه تا حال نشان آن
بنیاد باقیست - چونکه احتشام جنگ بهادر بر مسند پدر متمکن گشت - اهلکاران

عمارت عرض کردند که در حین حیات نواب مرحوم اکثر می فرمودند که بعد تیاری
فاضل گڈھ پشته که فیما بین ترل و موضع کرنال ملحق از بند دهوبی تالاب سمت جنوب
واقعست بشرط وفائے زندگی خود انشاء الله تعالیٰ در انجا قلعه تیار خواهم نمود اکنون
که کارخانه فاضل گڈھ موقوف شد ما فدویان را درین باب هرچه ارشاد شود بدان
موجب بعمل خواهد آمد چنانچه بر طبق استدعائے اهلکاران عمارت برائے ملاحظه
آن پشته سواری نمود اطرافش بنظر غور معائنه کرده به تیاری قلعه حکم گردانید
کاریگران عمارت سنگ و خشت وغیره سرانجام که برائے فاضل گڈھ مهیا شده بود
درین عمارت صرف کرده در عرصه نه ماه تیار کرده بنام احتشام گڈھ موسوم ساختند

## ذکر تیار قلعه سون گڈھ

بعد تیاری احتشام گڈھ روزے سواری خاص به سیر ظفر باغ که متصل موضع
سون بر ساحل دریائے گنگ بدرختان میوه جات مثل انجیر و انار و جامن و فالسه
وانبه هائے شیرین و تحفه در هر یک روش و خیابان قسم هر یک درخت شمار صدها
داشت و داروغگی آنباغ بنام شیخ محمد علی نامزد بود و میوه جات مذکور از ان
باغ بسیار پیدا می شد رونق افزا شده بعد سیر گلگشت تماشائے باغ بشکار پرانه
و بحری توجه فرموده بسراغ جانوران طیور پرداخته پشته کوه متصل باغ مذکور بنظر در آمد
ملاحظه فرموده همیشه خیال تیاری عمارت که مضمر ضمیر صافی پذیرش بود پسند کرده
حکم فرمود که درینجا قلعه تیار شود بموجب حکم کاریگران عمارت از هر سو فراهم آمده
حصارے شایان باستحکام نمایان در مدت پنج ماه کرده بنام سون گڈھ موسوم ساختند

## ذکر تیاری بنگله هفت منزله جهان نما

بعد انصرام کار تیاری سوان گڈھ بہ تیاری بنگلہ ہفت منزلہ جہان نما در باغ ابراہیم
کہ بشابہ ہفت آسمان برفعت می نازید و کاریگران و مصران هند و دکن را بمعائنہ
مدارج اوحس دست و پائے قدرت می لرزید بوقت برآمدشدن آن بنگلہ کوہ ہائے
گرد و نواح خود را پست می نمود و ہنگام سیر و تماشائے آن مقام ابواب مدنظر دور
دور برروئے نظارگیان می کشود۔ ہرکسکہ حسن آن عمارت رفیع و منازل منیع بچشم
انصاف دیدہ یقین کہ لطف دیگر عمارات در نظرش ناپسند میگردید پرداختہ تحسین
خوبی زیب انصرام بخشید و مابین آن حوض بکمال وسعت و پہناورے ہمچو تالاب
لبریز و سیراب ہنگام روشنی عکس شیشہ و قنادیل ہریک رشک افزائے دیدہ انجم
و مہتاب و قتیکہ بر کشتی رنگین باپری رویان نازنین و نغمہ سرایان زہرہ جبین درین
عالم آب یک کیفیت نظارہ موج حباب می پرداخت مراد محظوظ نفسانی و حلاوت
ثمر زندگانی بکامیاب سرور و شادمانی حاصل می ساخت زیب ترتیب دادہ
بنام بنگلہ جہان نما موسوم گردانید۔ قلعہ چٹیال کہ در حین حیات دھونہ مرحوم
نیم تیار شدہ بود آنرا مرتب ساختہ بنام فرخ گڈھ نامزد گردانید۔

## ذکر تیاری جامع مسجد نرمل

روزے در خدمت مقرب کارگاہ صمد واقف اسرار ازل و ابد شہسوار فلک
رخش حضرت سید احمد گنج بخش ہیکے از مشایخ کبار کہ در عالم جذب و سلوک لیل و
نہار بشاہد تجلیات انوار قدس اوقات گرامی مصروف میداشت و ہمیشہ عالمی
بحصول استفادہ کلمات حقایق سمات رقم انقیاد بر صفحۂ اعتقاد می نگاشت۔
خصوص تمام ارکان دولت ریاست نرمل بر آستان کرامت نشان جبین عبودیت
می سودند دران ایام بقید حیات بودند۔ رئیس مذکور نیز بارباب محفل فیض شامل

گشتہ بعد آداب مراتب نیازمندی سہ بزانوے ادب نشستہ بود حضرت
درارشاد طالبین کلمہ چند برہروان جادہ صلاح وسداد و مدارج اعلاے مراتب سلوک
حصول مراد بیان می فرمود و تمام حضار مجلس ہمہ تن گوش بودہ مستعد و سعادت
اندوز می شدند۔ بعد اختتام آن صحیفہ کلمات رئیس مذکور بعرض پرداخت کہ باین عاصی
پر معاصی ہم چیزے ارشاد شود کہ بجا آرد حضرت فرمودند کہ جامع مسجد قدیم بہ کہنگی
رسیدہ و چوبینہ اش جا بجا شکستہ و بوسیدہ گردیدہ اگر باہتمام آن عقیدت منش
بعمارت پختہ تیار شود باعث مزید یادگار زمانہ و حسنات دارین حاصل گردد بموجب
ارشاد آنحضرت حکم تیاری مسجد فرمود در عرصہ اندک متصل نادیڑہ دروازہ معہ چبوترہ
وحوض تیار گردید چنانچہ تاریخ مسجد مسطور محمد امان اللہ گفتہ و متصل منابر مسجد
نصب گردید۔

**بیت**

آن ذوی الاحتشام ذی جرأت — کردہ کاشانہ خدا آباد
حسنات و ثواب تعمیرش — گفت ہاتف بشاہ فرخ باد
۱۱۹۵

سابق مسجد مذکور سفالپوش بود۔

## ذکر تیاری مسجد نیکو اپٹہ

ہمدران ایام رئیس مذکور براے ملاحظہ فیلخانہ کہ در سواد موضع مذکور کہ آب وہوا
آنجا بتازگی و فربہی فیلان بسیار مفید است چراگاہ داشت تشریف فرما شدند
تمامی فیلان باساز و سامان ملاحظہ فرمودہ خود بسواری فیل بسیر و تماشاے
آن سواد عازم گردید درین اثنا واحد خان فوجدار عرض کرد کہ درین نزدیکی مرد
مجذوب ہندوستانی را از مدت سہ سال صحرانشین و عزلت گزین است
بسایہ درختے شبانہ روز میگذرد و بعضے اوقات در فیلخانہ سرکار تشریف آوردہ

هر جا که مزاج خواہد رحت اقامت می گسترد اگر کسے لقمہ تواضع کرد می خورد الا بیچ خاطر شریف از خود بلفظ سوال نمی پذیرد باستماع این معنے رئیس بکمال اشتیاق بحضور درویش شتافت تا آداب نیاز بسعادت حضور دریافت ازراہ عبودیت معتقدانہ پیش آمدہ عرض کرد ہر چہ بندہ را حکم شود با حضار رئیس سحان گوشد درویش فرمود کہ یک مسجد و یک چاہ بنام خدا در ینجا تیار کنانیدہ بدہ تا ترا در دنیا و عقبے ذخیرہ حسنات حاصل آید بموجب ارشاد آن درویش مبلغ سہ ہزار روپیہ نقد از خزانہ خاص فرستادہ باہتمام تو صدار مذکور چاہ و مسجد تیار گردانید چنانچہ تا حال نشان بر قرار است و آئندہ ہم یادگار زمانہ خواہد ماند بعد تیاری مسجد و چاہ درویش چند روز ماندہ از انجا کہ مجذوب بود واللہ اعلم کجا رفت -

## ذکر توجہ فرمودن رایات عالیات بندگانعالی بسفر کولاس و طلب نمودن احتشام جنگ را برای ملازمت حضور کرامت اقتباس

در ۱۱۹۶ھ یکہزار و یکصد نود و شش ہجری نواب مستطاب معلے القاب میر نظام علیخان بہادر بندگانعالی عزد بدولت و اقبال لوائے نصرت اساس بسفر کولاس برافراشتہ بقدوم میمنت لزوم فضائے آن نواح را رشک گلزار ارم ساختہ بودند بعد چندے ایام برشکال در رسید در انجا حکم بہا ولی صدور گردید کار پردازان سرکار عالی رئیس مذکور را حکم استدعائے ملازمت حضور نمودند از انجا نشہ غرور مال و منال در دماغ کوتہ ایاغش جاگیر شدہ شناسائے مرتبہ خداوندی و احتیاط لوازم عبودیت و بندگی از صفحہ خاطر بطاق نسیان گذاشتہ عاقبت اندیشی را کار نفرمودہ مرتکب بیحرکات ناشایستہ شدہ بود و نیز بود غلانیدن خواشیان

کوتاه بین و مصاحبان فتنه آئین حصول ملازمت حضور را بر خلاف رای ناشنوا
اندیشیده متعذر و حیله پردازی اقبال نمود و توقع سپرده دهانه بوالای مزاج بیباک
بندگان حضور بر ناتجربه کاری و بغاوت شعاری و مورد عتاب گشته همین سبب
به تنبیه و استیصال آن خودپسند بد افعال قرار واقعی صورت بست که ناگاه حسب
اتفاق تقدیر میر عبد الحی خان بهادر صمصام الملک ثانی که عمده ترین امرای رفیع الشان
سرکار عالی بتقاضای الٰهی پیمانه حیات را لبریز باده اجل ساختند. لهذا بورود واقعه
ناملایم مرکوز خاطر همایون بر وقت معین موقوف داشته خود بدولت مراجعت به حیدرآباد
فرمود. بعد وفات صمصام الملک مرحوم انتظام کاروبار دیوانی بنام منیر الملک
بهادر سهراب جنگ بطور نیابت تفویض یافت. بعد چند روز موافق ضابطه
سرکار رقم مبلغ نذرانه بر تمام جاگیرداران و منصبداران قلمرو سرکار عالی از
حضور مقرر شد. ازان جمله موافق تقسیم ممالک محروسه مبلغ نه لک روپیه بنام
احتشام جنگ که معتبرین از همه جاگیرداران حضور بود واجب الدین آمد هر گاه که
بطلب مبلغ مذکور احکام حضور شرف صدور یافت. بعضی میگویند که آن اجل
بدر جواب احکام خداوندی عرضداشت از راه گستاخی معه خریطه سربه باروت
در خوان نهاده روانه حضور ساخت یعنی بجای مبلغ مذکور اینقدر جنس حاضر است
بعد ملاحظه عرضی سراسر خیره سری و بغاوت شعاری او پیش از پیش بظهور رسید
پس تنبیه و استیصال آن مفسد بدخصال لازم دانسته افواج حضور متعین گردید.

## ذکر متعین شدن افواج قاهره سرکار عالی بسرکردگی سردار الدوله بهادر دارا جنگ عرف گهانسی میان و بدست آوردن تهانه حصار بودن

در ۱۱۹۷ھ یکہزار و یکصد و نود و ہفت ہجری بنا بر تادیب و چشم نمائی مفسد خیرہ سر از پیشگاہ حضور محمد حسام الدین خان بہادر کامیاب جنگ سردار جنگ عرف گھالسی میان یکے از برادران نواب ابو الفتح خان بہادر شمس الامرائے مرحوم بسرکردگی پائیگاہ خاص شرف اختصاص داشت با جمعیت دو ہزار سوار جرار و سہ ہزار بار رسالہ نادر جنگ کلاہ پوش فراشیش متعین ساختہ شرف رخصت ارزانی فرمودند خاسمذکور طے مراحل و قطع منازل نمودہ بمقام قصبہ کونگیر مضرب خیام نمود۔ ازانجا قصبہ بودن متعلقہ مفسد بفاصلہ چہار کروہ بود۔ بہادران سرکار ظفر و قابو ناختہ سر سوارے حصار بودن تسخیر کردہ بقبض و تصرف اولیائے دولت آصفی درآوردند ہر کہ از جماعت مفسد روبکار می شد تہ تیغ می گردانیدند۔ رستم خان نامی جمعدار با جمعیت یکصد سوار و دو صد پیادہ از طرف مفسد بہ تہانہ داری آنجا مامور بود۔ بیورش بہادران سرکار تاب نیاوردہ ہزیمت راغنیمت شمردہ بہ نرمل گریخت۔ و گنگنا نامی یک سردار ہنود از طرف مفسد بہ ٹھانہ داری موضع راکاس پیٹہ کہ متصل بودن واقعست نامزد بود سرش بریدہ بہ دروازہ حصار آویختند۔

## ذکر روانہ شدن افواج مفسد از نرمل بسرکردگی لالہ و جنگ اہل فراشیش بمقابلہ گھالسی میان و شکست یافتن آنہا بدست بہادران سرکار

چونکہ انسان را ایام نکبت و زوال دولت در پیش آید کارگزاران تقدیر ہوش و فہم فراشیش تفرقہ انداز گشتہ دانائے سود و بہبودش را بنادانی و طریق تفحص و زیان را بدانائے مبدل ساختہ بجادہ ضلالت رہ گرامی گردانید۔ ہر گاہ ک

خبر وحشت اثر تسخیر نمودن بهادران سرکار تهانه قصبه بودن بسمع احتشام جناب
رسید جمعیت دوازده هزار بار و بست ضرب توپ از تمامی فوج خود انتخاب
کرده بسرکردگی دلاور جنگ و ابو میان مهدوی و امان الله خان وغیره جمعداران
و رساله داران نامی و دیگر دو سه سردار راجپوت و از اقربای ایشان راجه با سعید کو
بمقابله گهانسی میان روانه نموده جمعیت مذکور از گهاط سم لست الیه عبور نموده بیست
نموده در عرصه اندک قریب بودن رسید. از انجا جمعیت سرکار عالی از حصار بودن
برآمده صف آرا گردیده مقابل گشت. فرنگی مذکور با ضراب صاعقه کردار چنان
آتش بازی نمود که قدم استقامت فوج سرکار عالی بلغزش در آورد قریب بود
که صورت انتشار واقع شود و سواران فوج مخالف بمعاینه تفرقه فوج سرکار دا
که فتح نصیب مایان گردید از راه غرور و خودپسندی با وصف مناهی دلاور جنگ
فرنگی از جای خود حرکت کرده یورش نمودند. درین اثنا گهانسی میان با جماعت
قلیل که قریب دو صد سوار آزموده کار یک طرف استاده بود بر فوج مخالف
از کمین گاه اسپان تاخته جنگ بهادرانه و کارنامه رستمانه بظهور رسانیده با فضل
الهی و نیروی اقبال خداوندی فوج مخالف را شکست فاحش داده منهزم
گردانید. و ابو میان مهدوی و امان الله خان و دیگر دو سردار از قوم راجپوت
همه آنها را سر بریده بنوک سنان انگشت نمای خاص و عام گردانید و دو
زنجیر فیل با نشان و نقاره که در حوضه آن خریطه های خزانه معمور بود تسخیر و
غنیمت کرده شادیانه فتح و ظفر بنواز در آوردند. وقتیکه فرنگی مذکور
نقشه فوج خود ابتر دیده با جماعت پلٹن خود بطور قواعد قلعه مستحکم ساخته تمام
روز بمیدان کارزار توپ بازی نموده از انجا بوقت شب رجعت قهقری
کرده باز بمقام کستاپور رسیده همه گریختگان و هزیمت خوردگان را باطمینان

خاطر جمع نساخته آورده بار بمقام همک متوجه گردید و بعضے سواران فوج مخالف
در میدان کارزار گریخته به پناه قلعه بالکنده متواری شده بود دوران ایام نواب
ابراهیم خان المخاطب سحبان زمان خان بهادر یکے از امرائے بادشاهی کلید
دروازه الملک بمدت اختیار خود داشت سواران مغرور را اندرون آبادی آمدن
داده که اسپان و پالوان آنها را حکم فوج داده به تنبیه پرداخت درین صورت
و مذکوران ازین حقیقت آگهی یافته بهزار ندامت و پشیمانی از راه دو دگهاٹ عبور
گذار نموده داخل ذیل شدند۔

## ذکر شکست هزیمت معاودت افواج امرایان حضور بنابر کمک گهانسی میان و دیگر وقائع

## جنگ کشتاپور

چون فوج مخالف شکست یافته رو بهزیمت نهاد گهانسی میان بنا بر اطلاع حضور
عرضداشت متضمن نوید فتح و ظفر با فتوحات دو زنجیر فیل و نشان و نقاره
و احوال کشته شدن سرکرده هاے فوج مخالف ارسال داشت۔ بندگانعالی
بملاحظه عرائض و فتوحات بر جرأت و مردانگی آفرین و تحسین فرموده با خلعت
جواهر و شمشیر کمر بخطاب محمد حسام الدین خان بهادر سردار جنگ سرفراز و ممتاز
ساخته افواج دیگر از حضور بکمک بهادر مذکور مثل شرف الدوله بهادر و زور آور جنگ
و حشمت جنگ و سیف جنگ و امجد الدوله وغیره رساله هائے سائر و جاگیر
داران قریب چهل هزار سوار و پیاده روانه فرمودند ملحق شدن افواج کمکی بهادر
مذکور از مقام بودن کوچیده بقصبه بالکنده که از کشتاپور سه کروه فاصله دارد
در تالاب حضرت شاه محمد حسن صاحب قدس سره مضرب خیام نمود۔ من بعد

بیکبک امرا با فوج خود ہا آمدہ شریک شدند و فرنگی مذکور کہ بر موضع ستنا بور فرود آمدہ داشت با استماع آمد آمد فوج سرکار از راہ خیرگی و شوریدگی اکثر بر یک شکر فیروزی دست تطاول دراز کردہ مصدر اذیت و غارت میشد و گہانسی میان سپہ سالار با گر امراے نامدار مصلحت و مشورت کردہ بہ تنبیہ فرنگی عازم گشتند۔ از صبح تا شام فیما بین معرکہ توپ و تفنگ ماند۔ چنانچہ دران جنگ اہتمام جنگ دلشکر فرنگی از نزدیک رسیدہ حاضر بود قطع نظر فرنگی مذکور آخر آن روز غلبہ فوج فیروزی زیادہ از دائرہ امکان دیدہ با ساز و سامان اضطراب و دواب ما ہمگی لشکر خود عبور گنگ کنانیدہ بر موضع کانڈلے کہ پنج کروہ از منزل واقع است مقام نمودہ و فوج سرکار عالی بفرنگی قرار واقعی چشم نمائی کردہ باز بمقام مالکنڈہ فائز گشتہ عشرہ محرم شریف دراںجا گزرانیدند دران ایام این عاصی کاتب الحروف بسن ۱۳ سیزدہ سالگی بودہ از بالا حصار قلعہ مالکنڈہ تماشائے جنگ گستا پورمی نمود۔

## ذکر متوجہ شدن بندگانعالی خود بدولت و اقبال از فرخندہ بنیاد حیدرآباد و تسخیر نمودن قلعہ جگتیال و غیرہ احوال کہ دران ایام رو داد

ہر گاہ کہ خبر فیروزی اثر ظفر یافتن سردار جنگ بہادر بر فوج مخالف بسمع نواب شمس الامراے مرحوم رسید دوگانہ شکر بدرگاہ فتاح حقیقی بجا آوردہ انچہ فتوحات فیل و نشان و نقارہ و خزانہ کہ فتوحات بودن بدست آمدہ بود با عرایض بہادر مذکور بنظر حضور گزرانید۔ بعد روانہ شدن افواج امرایان سابق الذکر کمک بہادر مذکور بندگانعالی خود بدولت علم نہضت برافراشتہ متصل بلغ گور وہندا اس چندے مقامات فرمودہ از انجا بکوچہاے متواتر بقصبہ ایملوارہ جلوہ تازہ بخشیدہ ایام عشرہ

شریف که شروع سال ۱۱۹۸ یکهزار و یکصد و نود و هشت هجری بود گذرانیده
از انجا ماهیچه رایات عالیات حوالی قلعه جگتیال تابان و درخشان گردید. سیدی
ظفر الماس از طرف مخالف حراست آن قلعه نامزد بود روز دوم موکب اقبال
با جاه و جلال خداوندی مدت بیست یکروز با توپ و تفنگ شرط قلعداری بجا آورده
آخر الامر بشرف آستان بوس بندگان حضور مشرف گردید و بدستور سابق
قلعداری جگتیال و بخطاب ظفر الماس خان بهادر سرفراز گردید. بعد مفتوح
شدن قلعه مذکور لشکر ظفر پیکر از راه کنرمیال و کورتله و متپلی و موضع پالم
جلوه ریز انور گشت. هرگاه که سواری خاص نزدیکی قلعه بالکنده رسید سردار جنگ
بهادر وغیره امرایان مذکور که بمقام بالکنده مقام کرده بودند با جماعت خود با جوق
جوق و دسته دسته صف آراسته با دای لوازم اداب و تسلیمات پرداخته
بحصول دولت رکاب سعادت بسته بد کامیاب گشتند. غرضیکه آن روز
هر دو فوج ظفر موج با هم ملحق شده بموضع گشتاپور رونق مقام بخشیدند.
روز دویم که آب گنگ پایاب بود بر موضع کاندلے مضرب خیام فرمودند.

## ذکر محاربه نمودن سیدی یاقوت با فوج سرکار و دستگیر شدن نامبرده بدست
## بهادران کارزار در میدان تالابچه موضع سرکاپور و چیٹیال

سواران متعلقه فوج سرکار متصل قلعه چیٹیال بطریق سیر و شکار بفاصله دور نمایان
گشتند و فوج که پائین قلعه مذکور فرود آمده بود میگویند که آن روز احتشام جنگ
بنابر بندوبست قلعجات و شهر پناه منزل رفته و دینجا فوج خالی از سردار بود با سماع
آمد آمد فوج متعلقه سرکار هشیار گشته رجوع بمقابله گردید و قلعدار از بالائے قلعه

چیتال آغاز توپ و تفنگ نمود - چنانچه از صدمات گوله‌هائے پی در پی اکثر شاخهائے
درختان انبه و صحرائے بر زمین افتاد و افواج سرکار بتهور و دلاوری داد مردانگی
داده بفتح و ظفر باز بلشکر فیروزی ملحق شدند - دران هنگام آرائے جنگ صولت
پسر تهور جنگ بهادر شرف الدوله بضرب گوله جام شهادت چشید - چنانچه نشان
مزارش در موضع سنس پلی واقعست سیوم آن روز دو سبت پایگاه خاص
رساله محمد اعظم خان و غلام امام خان و امجد الدوله و سردار جنگ شور آور جنگ
با افواج مغلیه هائے کلاه پوش و بنگاه فراج امرایان عظام اراده یورش نمودن
بر قلعه مذکور پیش نهاد خاطر داشته موجود بود ولے بندگان عالی محاذی قلعه چیتال
پشته کوه رونق افزا شده ملاحظه افواج می فرمودند - که درین اثنا سیدی یاقوت
نام و میر صاحب و مقرب بدارغگی توشکخانه و خزانه و دیگر رساله‌هائے عرب
و حبشی و روهیله کامروا و کارفرما بود و بتهور و مردانگی و دیانت خیرخواهی ذی اعتبار
و معتمد علیه بود - چونکه اختتام جنگ خبر تسخیر شدن قلعه چیتال و منحرف گشتن
سیدی ظفر الماس قلعه دار نمک پرورده قدیم و ملازمت نمودن سیتموتی مقفل
صواب نمائے خود بحضور بندگان عالی شنید بر تمامی گروه حبشیان و غلامان
بکمال غضب و غصه مورد عتاب گشته به بیوفائی این طائفه سخنهٔ درشت و
تعزین و کلمات ناسزا و غیر آئین بر زبان آورده حرف بی اعتبار و فدویت نهاد
درانوقت سیدی یاقوت هم در زمره سامعین حاضر و الفاظ ناسزا بر خاطرش
ناگوار گذشت - ازان روز منتظر وقت بود - اتفاقاً افواج سرکار بمیدان کارزار
نمودار گشتند بمقتضائے نشه غیرت با جمعیت یکهزار عرب و روهیله و حبشی
قلعه چیتال را گذاشته بمقابله فوج سرکار کمر همت بر بست چونکه نزدیک تالاب
سرکاپور رسید شاهبازان فوج سرکار منتظر شکار قابو می جستند - یکبارگی از

چہار طرف اسپان تاختہ با تاکید نگیر بیوستند فیمابین پیادہ و سواران خان معرکہ جنگ و جدال بظہور رسید کہ تا حال مردم دیرینہ یاد میکنند و آئندہ ہم یادگار زمانہ خواہد ماند۔ غرضکہ بہادران سرکار ہمہ آنہا را کشتہ و مجروح ساختہ سیدی یاقوت کہ درمیان معرکہ جراحت ہا برداشتہ خون چکان افتادہ بود۔ زندہ دستگیر کردہ بحضور آوردند۔

## ذکر ملازمت نمودن احتشام جنگ باستصواب آمابائی صاحب حضور رونق افزا شدن بندگانعالی بہ عزم سیر و تماشائی ابراہیم باغ و روانہ شدن احتشام جنگ بصوبہ داری بلدہ ایلچپور

بعد شکست یافتن جمعیت سیدی یاقوت داب رعب اقبال عدو مال خداوندی بر فوج مخالف چنان استیلا یافتہ ممکن نبود کہ بار دیگر کسے نام مقابلہ جنگ بر زبان آرد ہمہ اعیان و ارکان دولت دم سرد و رنگ زرد گشتہ ہوش و حواس باختند۔ دران حال والدہ احتشام جنگ عرضداشت متضمن عفو تقصیرات کہ این فدوی صرف خانہ زاد از ایام خورد سالگی پرورش یافتہ و نمک پروردہ جناب بندگانحضور است از راہ خود پسندی و نا تجربہ کاری بر سخن بستوی عمل نکردہ غریق لجہ یاس و ندامت گردیدہ حرکاتیکہ بمقتضائے کم طالعی قسمت و نا مساعدت ایام ازو بظہور رسیدہ بسزائے اعمال و نتیجہ افعال خود رسید امید وار فضل و کرم خداوندی آنست کہ عفو جرائم خانہ زاد و موجب امن و جان بخشی این ذرہ بیمقدار تفضلات مہر کرم در آفاق عالم شایع و ہویدا گردد جناب

خداوندی بعد ملاحظه عرضی از راه ترحم و بنده نوازی ماما شرن احمیس را تسلیه
که تالیف قلوب یک جهان جزو کل شمیمش معمر و مخمر بود براے دیدن احتشام
روانه فرمود - ماماے مذکور که جهان دیده و دیرینه روزگار بود بعد دعا و ملاستانی
هار گل در بر انداخت - بمجرد خوشبوے گلاب دماغ نخوت ابلغ که لبریز از فساد و نخوت
و آئینه خاطرش که مملو زنگار قساوت بود مصفا و معطر ساخت - ماماے مذکور بحکایات
فهمایش طفلانه و سخنان بعذر و بهانه مزاحمت او را آغوش دل جمعی قرار داده جانان محمود
مشتاق ملازمت گردانید که مضطربانه بر اسپ ترکی سوار شده همراه ماماے مذکور
بملازمت حضور شتافت - بندگان عالی بعفو تقصیرات سابقه و زلات لاحقه پرداخته
بانواع توجهات و عنایات سرفراز ساخته با اطمینان و دلاسا باز بمقامش روانه فرمود
ازان روز جنگ و پرخاش موقوف گردید و صورت صلاح بظهور رسید روز دیگر
حکم حضور با احتشام جنگ شرف صدور یافت که والدآنخانه زاد عمارت ابراهیم باغ
بکمال درستی و خوشنمائی تیار کرده میخواهم که با بندوبست محلات بسیر آن باغ پردازم
حسب الحکم خداوندی نام برده تمام مستورات و علائق خود از محلات باغ برآورده
متصل عیدگاه ڈیره ها استاد کنانیده داخل گردانید و محلات باغ خالی ساخته
بنظر بندگان حضور گذرانید چونکه بندوبست باغ با درود دیوار شهرپناه از ملازمان
خاص قرار واقعی صورت گرفت خود بدولت و اقبال رونق افزاے شدند -
ازانجا به نواب منیر الملک بهادر حکم اقدس شرف نفاذ یافت که جمع و خرج ملک و مال
و جواهر و خزاین وغیره کارخانجات از متصدیان تعلقه نرمل دریافت کرده بملاحظه
حضور بگذرانند حسب الحکم خداوندی حساب دریافتند مبلغ یک کروڑ روپیه نقد
سواے از قسم جواهر و زر و زیور وغیره کارخانجات فیلخانه و شترخانه و طویله اسپان
و اصطبل و انبار غله و ذخیره سرب و باروت کلهم اثاث البیت یک کروڑ روپیه

[illegible] و باقی همه [illegible] گشت [illegible] حصار نرمل و بندوبست
سامی [illegible] بیرون [illegible] سماناسے محلات ماغ پرداخته لعتیح تیززی
[illegible] حیدرآباد [illegible] حکم اقدس شرف صدور
[illegible] اضطراب [illegible] از قسم [illegible] و پڑہات باشند تعلقه گولکنڈه برسانند
و اقسام آہنی [illegible] و بنابر [illegible] حضور [illegible] گذارند. چنانچه اہلکاران
علیہم مامور [illegible] شده تدبیر [illegible] حیدرآباد برده مابقی ذخیره سرب و باروت
و گوله ہاے آہنی و اسباب [illegible] ہا بس مانده کارخانه توپ ریزی
وغیره سامان و بنادق [illegible] ویران [illegible] شده بود تا که ہر یک جنس اشیا
مبلغ ہزارہا حساب [illegible] از دائره تعداد و موازنه بیرون جا بجا در کوٹھ جات مقفل و سر بمہر
داشته خدمت قلعداری و عملداری نرمل با جمعیت دو ہزار سوار و سه ہزار پیاده
ہاے احتشام و شوکت اسم منصبداران متعینه بالاحصار قلعه نرمل مقرر فرموده از
تغیری احتشام جنگ بنام میر امام علیخان بهادر برہان الدوله معزز و سرفراز
فرمودند و احتشام جنگ را بصوبداری بلده ایلچپور شرف رخصت ارزانی
فرمودند مدت دو نیم سال حکومت نمود۔

## سبب کندیدن محالات ابراہیم باغ و ویرانه شدن حویلیه وغیره بحیدرآباد

ہرگاہ که احتشام جنگ بشرف رخصت حضور تا اثر ایلچپور گردید بعد چندی روز به تباہی
عمارت مجلس القرآن مزین و ترکیب منقش پرداخت. میگویند که متصل بمقام
یکمنرل بنگله قدیم موسوم به سبز بنگله بنا کرده نواب غفران مآب آصفجاه بود چونکه
خود بدولت از انتظام گرداوری صوبه برار فارغ شده بنا بر چھاونی بایلچپور رونق افزا
می شدند. اکثر اوقات دران بنگله جلوس می فرمودند لهذا ہمه وضیع و شریف

ساکنان شهر تبرگا حفظ آداب آن بنگله منظور داشته باحتیاط و حفاظت مکان فراش وغیره مردم خدمتی مقرر کرده به نگاهداشت می پرداختند - صوبه مذکور آن بنگله محل عمارت محلسرای خود تصور کرده از بیخ برکند و ... جست آنجا به تعمیر محالات خود صرف گردانید - واقعه نگاران سرکار از ... ... ... ... حضور ... داشت بندگان عالی را ... ... بر خاطر ... ... ... ... ... مشیر الملک بهادر عرض کرد که عاوضه شرارت ... اعدای آن ... غلام جان نثار محالات ابراهیم باغ که در نرمل است از بیخ و بنیاد کنده نیده بحضور رسانند - همون وقت بنام میر زین العابدین خان پسر برهان الدوله که بقلعداری نرمل مقرر بودند حکم حضور شرف صدور یافت چنانچه دو هزار کمانی و یک هزار رساله سید فخر الدین برین کار مامور شده محالات مذکور کنده به حیدرآباد بردند - در حیدرآباد روشن بنگله و پنج محله که شنیده می شوند تمام چوب بتیه محالات نرمل در آنجا صرف شده -

## ذکر حکومت نواب برهان الدوله بهادر بهرام جنگ

سید عاقل خان لب چاک یکی از منصبداران بادشاهی در اوایل ساکن جالندر و ثانی الحال در قصبه سرسی بود باش داشتند بعد وفات خود چهار فرزند یادگار گذاشت - اول سید اکبر خان دویم سید اصغر خان - سیوم سید غیرت خان چهارم میر علیخان - چنانچه سید اکبر خان بواقعه نگاری احمد نگر و سید غیرت خان بواقعه نگاری سیکاکول ... و معزز بودند. ... میر امام علیخان در حضور نواب غفرانمآب حاضر باش ... ... بود - ... چند روز در عهد ریاست نواب مستطاب معلی القاب میر نظام علیخان بهادر

بندگان عالی به محنت و کاردانی مورد الطاف و عنایات گشته بخطاب برهان الدوله
بهادر بهرام جنگ و بصوبه داری بلده ایلچپور سرفراز گشتند بعد تسخیر قلعه نرمل سنه ۱۱۹۸
یکهزار یکصد و نود و هشت هجری از ایلچپور طلب حضور گشته از تغیری فرخ مرزا خان
بهادر احتشام جنگ بعهدهٔ قلعداری و نیابت پنجمحال نرمل با جمعیت پنج هزار سوار
واحشام و منصبداران و بے اسپان متعینهٔ قلعه نرمل سرفراز فرموده خود بدولت
واقبال بندگانعالی مراجعت بحیدرآباد فرمودند. بعد چند ماه مشیر الملک بهادر
مدار المهام از خان مسطور نسبت آن گذار خاطر پیدا کرده در حضور عرض نمود که تعلقه
نرمل از قدیم الایام آباد و سیر حاصلست اگر حکم شود بعنوان تعهد رقم مبلغ سرکار
مقرر کنانیده مستاجر دیگر بران دیار فرستاده آید. ارشاد شد که بهتر است. چنانچه
در ینباب احکام حضور بنام خان مذکور شرف نفاذ یافت که رقم تعلقه پنجمحال نرمل
به تعهد مبلغ پنج لک روپیه در حضور قرار یافته باید که از زمینداران و تعلقداران آنجا
قبولیت هائے مبلغ مذکور نوبسانیده در حضور ارسال دارد. خان مذکور همه زمینداران
تعلقداران مذکور را پیش خود طلبیده گفتند که احکام حضور بدین منوال شرف صدور
یافته اگر از دست شما ها بجائے این رقم می شود قبولیت ها نوشته بدهند نامبرده
ها بموجب گفته بهادر مذکور با یکدیگر صلاح اندیشیده فرد کیفیت جمع تعلقه مبلغ سه نیم لک
روپیه نوشته گفتند که سوائے این رقم یک حبه زیاده وصول نمی شود. نرسنگراو
نامی زناردار بن بنکاجی پنڈت دیوان ایلچپوراران سابق الذکر در عمل مبارز الملک
مرحوم به پیشکاری دیوانی مامور بود بعد تغیری احتشام جنگ متصدیان سرکار عالی
بعلت محاسبه گرفتار ساخته در حیدرآباد نظربند کرده بودند. درآنحال زمینداران
تعلقه نرمل دانستند که راؤ مذکور از قدیم الایام بکیفیت تعلقه مذکور واقف محرم راز
است. بلکه در هر یکامور تعویر پرداخت مابان خواهد کوشید. اگر نیابت نرمل

بنام ناهیش مقرر شود فهو المراد است. همچنین اندیشه بجای خود قرار داده مخفی
از راو مذکور طریق رمل و رسایل مرعی داشته نه شنفتند که احوال پنج محال نرمل
از ایشان هیچ پوشیده و پنهان نیست فی الحقیقت البتان از ما هستند. بهر صورت
به لغو بد مبلغ پنج لک روپیه این تعلقه از سرکار قبول کرده و رینجا تشریف بیارند یا
بجای رقم سرکار بائین و همین اسعی و تردد نموده خواهد شد. خان مذکور را، وباه
بازی و موشک دوانی زمینداران سرکار آگاه نبودند. سر اعتبار نوشته زمینداران
باطل سرانجام فرد کیفیت مبلغ سه و نیم لک روپیه در حضور ارسال داشت
مدار المهام ملاحظه فرموده راو مذکور را طلبیده گفت تو که واقف آن دیار هستی تعلقه
نرمل بتو ارزانی میکنم چند روپیه وصول خواهی کرد. راو مذکور عرض نمود که اگر دست
حمایت خداوندی بر سر فدوی باشد تا مبلغ پنج لک روپیه وصول کرده خواهد شد
مدار المهام فرمود اگر مبلغ هفت لک روپیه قبول میکنی ترا همین وقت از قید
رهائی کنانیده از خلعت آن علاقه سرفراز کنانیده خواهد شد. راو مذکور هر چند
ابا و انکار نمود که نمی شود. لاکن پیش خداوندان سخن انکار کے پذیرا می شود —
قطع نظر مدار المهام در حضور عرض کرد که برهان الدوله با وصف دیانت و امانت
رقم تعلقه نرمل مبلغ سه و نیم لک روپیه مقرر کرده فرستاده اند. نرسنگ راو
نامی زمیندار قدیم واقف آن دیار معروض میدارد که مبلغ هفت لک روپیه
معه نذرانه سرکار سال بسال داخل سرکار میکنم. حکم شد که بطلبید. همونوقت
راو مذکور را خلعت تعلقه مذکور سرفراز فرموده کرپاشنکر و کیشو راو نامی زمیندار
ساکن اورنگ آباد بطور امین همراه صوبه نرمل مرخص فرمودند. بعد آمدن
راو مذکور برهان الدوله بهادر میر زین العابدین خان فرزند خود را بتعلقداری
نرمل گذاشته بحیدرآباد روانه شدند. مدت شش ماه عمل کردند.

# ذکر حکومت نرسنگ راو بن منکاجی پنڈت

ہرگاہکہ عمل نرسنگ راو بعملداری ... رسید تمام غربا و رعایا را در شکنجہ بلا اسیر و مبتلا گردانید بقول آنکہ ۔

**بیت**

جو خواہد کہ ویران کند عالمے ... نہد ملک در پنجۂ ظالمے

عمل راو مذکور کم از آفت آسمانی و بلائے ناگہانی در حق رعایائے بیچارہ نبود۔ زیراکہ راو مذکور از احوال ہر یک آسامی زمیندار و از سرمایہ ہر یک تعلقدار کہ در عمل نواب مبارز الملک دہونڈہ بے اذیت جور و جفا پرورش یافتہ بود مرفہ الحال شدہ بود وقوفیت کلی داشت ۔ مثل مشہور است کہ خدا زمیندار را عامل نسازد و ادنے را بکار عمدہ و عمدہ را بکار ادنے مامور نگرداند غرضیکہ بعد آمدن راو مذکور تمام رعایا و زمیندار تعلقہ رجوع آوردند و از مرکوز خاطرش آگہی یافتہ ہوش و حواس باختند ۔ درباب نوشتن قبولیت ہائے مبلغ رقم سرکار ہر چند تعذر ہا نمودند لاکن از راہ جبر و تعدی نویسانیدہ شروع تحصیل نمود در سال اول بہزار شدت رسوائے مبلغ سرکار بمعرض وصول آمد و در سال دویم تمام پٹیل و پٹواری تعلقہ و دوکانداران اہل حرفہ و کارکنان کلالی و محترفہ آنہا را مقید ساختہ مال و مویشی و زر و زیور از خانہ آنہا بغارت آوردہ داخل سرکار نمود بعضے آسامیان معتبر را جہتہ پا بجائے از سرکار بدر آویختہ بزد و کوب شلپاق بازی پوست از بدن می زدود بسبب شدت عقوبت بسیار کس تاب جور و اذیت نیاوردہ بجان مردند و بسا رعایائے مفلس کاسہ گدائی بدست گرفتہ محتاج نان شبینہ گشتند تاوان و مصادرہ بانیقدر کہ از ہر یک آسامی بدفعات مکرر و سہ کرر گرفت ۔ در سال سیوم باجتماع کافہ رعایا ہول و ہراس و تفرقہ بہ بادی پیدا شدہ از کریت وطن راہ

غربیت پیش گرفت بطرف ایدلاآباد و بهادی و کایرو پورهی و چانده و ناگپور
هرجا که پناه امان یافتند قرار گرفتند- در سال چهارم و پنجم همه دیهات
تعلقه رو بویرانی آورده بجز غارتگری و تاراجی خانه هائے رعایائے مابقی جائداد
مبلغ دو لک روپیه نماند و بمقابلهٔ زر سرکار زیاده باقیماند. آوازه ظلم و تعدی
در اطراف و اکناف اشتهار یافته- بلکه بسمع مبارک بندگانحضور پرنور نالش
اینمعنی رسید- مقصدیان حضور بعوض بقایائے زر سرکار تنخواه محمد حسین خان
داروغه مشعلچیان حضور کردند- خان مذکور به نرمل آمده سختی و سزادہی آغاز نمود
راؤ مذکور هرچند که به پابجائی زر تنخواه دست و پا تدبیر بر زمین زد لاکن به سبب
ویرانی تعلقه از کسے جا بدست نیامد- آخرش در دام محاسبه گرفتار ساخته
بحیدرآباد برده در قولخانه محبوسان فرستادند- چنانچه موضع هائے ویران
شده عمال نرسنگ راؤ تا حال آباد نشدند- مخفی نماند که تعلقه پنج محال نرمل
از عهد سرپارا و گنگاراو چنان آباد و سیر حاصل بود که احدے از حوادثات
ظلم و تعدی وگاہے از آسیب سختی و سزاولے شور فغان نکرده چونکه عمل منیرالملک
دهونڈسه رسید او هم بدستور عمل ماسلف عمل کرده بر احوال رعایا نظر غور داشته
مبلغ سرکار بخوشنودی و استرضائے آنها میگرفت- باوجود چندے فوج و حشم
کسے مقدور نداشت که پرکاه را اذیت دهد و بر خلاف قول یک حبه گیرد- بدینصورت
جمیع کافهٔ انام در عهد امن و امان مرفه الحال بوده بتکثیر زراعت و عمارت مشغول شدند
و مال واجبی سرکار بوقت تحصیل می رسانیدند- راؤ مذکور که از مدت با
تماشائے این گلزار همیشه بهار بود گلهائے خاطر خلایق را بسموم جور و اذیت
افسرده و پامال ساخته در مظلمه جاوید خود را گرفتار و بدنام گردانید- بقول آنکه

نظم

رسید یقین این سخن را بجور ⁂ ... وید نامی آید بجور
مدت چهار سال و چند ماه حکومت کرده همراه تنخواه دار مذکور روانه حیدرآباد گردید

## ذکر حکومت راجه شنکر نایک بن گوبند نایک بهونک

نایک بهونک قوم برهمن از قدیم الایام ساکن قصبه آرمور پرگنه بالکنده پیشه تجارت و دوکان ساهوکاری می نمود. نامبرده بسیار آدم رسا و متدین و نیک نیت بود در بلده اورنگ آباد و پونه و حیدرآباد وغیره دوکان ساهوکاری می داشت - چونکه تعلقه آرمور بنام مبارز الملک بهادر تفویض یافت نامبرده را کارآزموده و ذی حوصله تصور کرده فرمود که دوکان شما در نرمل هم باشد نامبرده قبول کرده گماشته خود را در نرمل فرستاده داد و ستد ساهوکاری جاری ساخت - هرگاه که دهولسه مذکور از سفر کرناتک به نرمل آمد نایک مذکور را از آرمور طلبیده بخدمت فوطه داری خزانه سرکار مامور ساخت چونکه غلام سید خان بهادر سهراب جنگ از قلعه اوسه به نرمل رسید چنانچه پیشتر این احوال مذکور شده بود القصه دران ایام نایک مذکور بمشاوره طرفین و مصالح فیما بین بمقتضای عقل رسای خود شریک حال بوده لوازم فطرت مراسم آداب دیانت بقدر حوصله خود بجا می آورد - درینصورت نامبرده منظور نظر الطاف و عنایات آن هر دو امرای ممالک آرای گشته اکثر برسائی فهم و فراستش آفرین ها می فرمود - هرگاه که سهراب جنگ بهادر به نیابت نواب مبارز الملک دهولسه از نرمل روانه حیدرآباد گردید بعد چندی بمدارج اعلای دیوانی حضور مشرف گردید - هم دران عرصه قریب دهولسه مرحوم نیز رخت هستی بمنزل بقا کشید - نایک مذکور در عهد حکومت احتشام جنگ از خونریزی خلایق نقشه دربار ابتر دیده همراه

جمال الدینخان و لچھمن پنڈت برای حیدرآباد گشت و آنچه ہندویات و نقدیات بابت نذرانه حضور که حواله او شده بود، داخل خزانه حضور ساخت. رسید النشه نرمل فرستاده از محاسبه بیفکر گشته خود در دوکان حیدرآباد اقامت گزید. بعد چند روز بشرف ملازمت دیوان مدارالمهام مشرف و مورد توجهات و عنایات گردید. دیوان مسطور بپاس تعرف سابق و خدمتگزاری واثق در سلک امیدواران فضل و کرم جا داده بآمد و رفت دربار عز و امتیاز بخشید و هر یک کار خدمت لایق از حضور می برآمد بنایک مذکور حکم می شد. نامبرده بحسن و خوبی بانتظام آن کار پرداخته بعرض حضور می رسانید. چنانچه در سفر نرمل نیز همراه رکاب عساکر فیروزی حاضر بوده اخبار باطنی هر روز بنظر حضور می گذرانید. بعضی میگویند که در سرکار دیوان تفکر و تدبیر تسخیر نرمل شریک مصلحت می بود. هرگاه که قلعه نرمل وغیره قلمرو دهونسه مذکور بتصرف اولیای دولت آصفی درآمد دیوان مذکور نایک مذکور را دیانت دار و کفایت شعار تصور کرده در بندوبست ملک تسخیر موازی پنج محال نرمل که حاصلش مبلغ پنجاه و دو لک روپیه بود مقرر و تفویض گردانید. نایک مذکور مدت دو سال بانتظام ملک و مال پرداخته و رعایا را به نیک نیتی خوشدل و آباد داشته از کیسه هستی نقد حیات را بخازن بقا سپرد.

## ذکر حکومت راجه شنکر نایک مخاطب براجه بیجونت بهادر

راجه مذکور در حیات پدر هشیار و کاردان بود بدریافت معاملات مالی و ملکی به دوراندیشی و حیز رسی توجه می نمود. کارپردازان حضور راجه مذکور را لایق و کاردان دیده سند بحالی تعلقات و بخلعت جواهر و بخطاب راجه بیجونت بهادر

معزز .. را وجه آزار وانیدند. راجه مذکور همه نائبان وقت پدر را بتسلی ودلاسا
خطوط استقلال نوشته همه را بکار مرجوعه آنها بحال و برقرار داشت و
... داماد .. آن ... و محمود ... باکلکشن ... سیو راو و راجبسراو و رگهونا تهدراو
هم نسب برادر را بکار و خدمات عمده یعنی خدمات پیشکاری صدر و بخشی فوج
واحشام وغیره امورات خانگی بقدر حوصله و شعور نامزد فرموده خود درار
... وزیدیان ... مالی پرداخت. در سنه یکهزار و دوصد
و ... هجری ... سوهن راو پنگلیه یکے از منصبداران قدیم که در وجه شروط
جمعیت سی صد سوار و پانصد پیاده تعلقه رد رود و پوتنگل و کاسرپلی در وجه
جاگیر از حضور مقرر و مفوض بود هرگاه که رایات آصفی بعد تسخیر نرمل به اشتراک
افواج راو پندت پردهان رئیس پونه به مهم بادامی و گجندرگڈه تابان و
درخشان گردید. راو مذکور دران سفر با جمعیت خود در نوکری سرکار حاضر
نشده بود بعد مراجعت از سفر مذکور فیمابین مشیر الملک بهادر دیوان و راو
مذکور جواب سوال ناخوشی بمیان آمد جاگیر او در تغیر کرده بنام راجه مذکور
حکم رسید که از تغیری منسوهن راو تعلقات مذکور بنام ایشان تفویض یافته
باید که به بند و بست آنها پرداخته بنجا لصه شریفه ضبط نماید حسب الحکم حضور
راجه مذکور با جمعیت قلمی و تعیناتی که قریب پنجهزار سوار بار و اضراب وغیره سامان
جنگی عازم رد رود گشته بمحاصره پرداخت و هر روز با ضراب صاعقه کردار
شروع گوله باری نمود. لاکن ازین جمعیت و اضراب در استحکام بنائے سمت
قلعگیان هیچ تزلزل نه افتاد بعد یکماه احکام حضور بنام جاگیرداران قلمرو
سرکار عالی شرف نفاذ یافت که در بنولا تعلقه رد رود وغیره از تغیری منسوهن راو
پنگله بنام بیجونت بهادر تفویض یافته باید که قلعه مذکور تسخیر کرده سپرد راجه مذکور

تمابد حسب الحکم حضور افواج جاگیرداران یعنی امیر بیگ خان بہادر و حشمت جنگ و تہور جنگ و زور آور جنگ و روشن خان و دولت خان وغیرہ اُمرایان بلند مکان و دیگر افواج راجہ ہاے کولاس و قندہار و ماہور کہ تریب پنجاہ ہزار سوار پیادہ از ہر سو شتافتہ بمحاصرہ قلعہ پرداختند و بضرب گولہ ہاے توپ و گرنال و کلنہدیدن نقب و صلابت کوچہ تدبیر ہا بکار بردند۔ لاکن بحزم و ہشیاری راؤ مذکور ہیچ تدبیر بکار نیامد مدت پنج ماہ چندیوم از توپ و تفنگ جوابدہی نمودہ آخر شش بسبب کمی غلہ و عدم سرب و باروت تاب مقاومت نیاوردہ بوقت شب مورچہ شکستہ مردانہ وار بیرون برآمدہ سمت قلمرو پنڈت پردہان جاے امان و پناہ گرفت راجہ مذکور بہ بند و بست قلعہ و تعلقہ پرداختہ در حضور عرض داشت نمود کہ بیمن عنایات ایزدی و اقبال خداوندی انیفدوی را تعلقات بسیار گشتہ و سرانجام دادن چندین تعلقات بدست بندہ امر دشوار اگر بقدر حوصلہ فدوی کہ بسرانجام دہی و خبرگیری آن پرداز و عنایت شود البتہ بانصرام کار خواہد پرداخت۔ عرضی مرسلہ منظر حضور منظور و مقبول شد۔ منجملہ تعلقات پنجاہ و دو لک روپیہ بعضی تعلقات موقوف کردہ بموجب استدعاے و استرضاے راجہ مذکور معہ تعلقہ پنج محال نرمل ہمگی تعلقات مبلغ بست یک لک روپیہ بحال و برقرار داشتند۔ در ہمان سال مذکور گڈہی موضع انکاپور کہ متصل قصبہ آرمور واقعست رنگا ریڈی دیسمکہہ ملجا و ما واخود ساختہ با سازو سامان حرب خیال بغاوت و سر برداشتہ باداے مالواجبی سرکار تن نمیداد پس براجہ مذکور باطلاع حضور بہ تنبیہ دیسمکہہ مذکور پرداختہ با ہمون افواج کہ بر قلعہ رود ور محاصرہ کردہ بودند بجنگ و جدل نمایان در مدت چہار ماہ

حینے بوم ستخیر کرده بضبط تهانه سرکار درآورد - دسیمکهه مذکور تاب جنگ
نیاورده وبه گریز نهاده غریب الوطن وآواره دشت پشیمانی گردید - القصه
هرگاه که تعلقه نرمل از تعمیری سرسنگ راو سابق الذکر بنام راجه مذکور از حضور
تفویض گشت لنگو پنڈت نام زناردار که آدم خوش خلق و نیک نیت و
خیرخواه سرکار و رعیت پرور بود - اصلا ستمان دل شکنی و گفتگوی
تند مزاجی از احدی نمی نمود به نیابت نرمل مامور گردانید - پنڈت مذکور همه
رعایای ستم رسیده عمل معزول که جابجا متفرق شده بودند همه آنها را بقول
و قرار معتبر و دلجمعی و تقاوی داده از سر نو آبادی تعلقه بظهور رسانید رقم
مالواجبی سرکار بتدریج و بتدبیر معرض وصول آورده داخل سرکار می ساخت
دران ایام راجه مذکور بندوبست جمیع امورات جزوی و کلی معامله سرکار مطمئن
خاطر گشته موضع کوتور پرگنه بالکنڈه که از آرمور سمت مشرق چهار کروه
فاصله دارد به تیاری گڈهی و برج و باره پرداخته بنام پدر خود بگوبند پیٹه
موسوم گردانید و در تعلقه اندور موضع امراد با گڈهی و شهرپناه طول و دراز
و یکدست راسته های بازار بادکاکین پخته و سفالپوش مابین درست
تیار کنانیده بنام شنکر راو پیٹه آباد گردانید - اکثر درین هر دو مکان بیشتر
آمد و رفت و اقامت میداشت و متصل موضع پرکیٹ که از آرمور یک کروه
فاصله دارد دو کانهای درسته تیار کنانیده بنام سیوم پیٹه باسم
والده خود موسوم ساخت - دران ایام روزی در مجلس راجه مذکور خبر
رسید که نائب پرگنه اندور بموضع سرناپلی و رام مڑک و کورٹ پلی وغیره
دیهات علاقه انتما زمینداری پرگنه مذکور کمایشدار سرکار فرستاده بود در
موضع رام مڑک مردمان زمینداری از راه بغاوت و خیره سری کمایشدار مذکور را

سجان گشته سرش بریدند وجمعیت همراهی او بعضے را سجان کشتهند و بعضے را
بغارت بردند۔ باستماع این خبر راجه مذکور با جمعیت پنجهزار سوار و پیاده وغیره
اضراب دکرنال از آرمور کوچیده بموضع راهم مٹرک محاصره نموده جمعیت زمیندار
از اندرون گڈهی به پناه سینه کوه برآمده به لشکریان راجه تفنگ اندازی
می نمودند فوج سرکار از چهار طرف یورش کرده جمله جماعه مفسد که قریب دو صد کس
پیاده ها بودند همه آنها را ته تیغ ساخته گڈهی مذکور تسخیر کرده از بیخ بنیاد برکندند
از آنجا پیشتر کوچ کرده بموضع سرناپلی که جائے اقامت زمینداری بود محاصره
نمود تا یک ماه جنگ وجدل مانده آخر الامر ساکنان گڈهی تاب نیاورده بوقت
شب راه گریز پیش گرفتند۔ سواران طلایه سرکار سد راه گشته بعضے را
بقتل رسانیدند وچندے کسان را اسیر کردند۔ میگویند که وقت جنگ زمینداری مذکور
در گڈهی سرناپلی حاضر نبود پیش از محاصره فوج سرکار جمعیت اعتمادی در گڈهی
گذاشته خود بسمتے روپوش شده بود۔ غرضکه راجه مذکور آن گڈهی را تسخیر
کرده بمفسدان دیگر هم تنبیه وتادیب کنان به فتح وظفر بآرمور رسید۔ هرگاه که
ایام نکبت و زوال دولت راجه در رسید دو سال متواتر بارش خاطرخواه
نبارید و در تمام تعلقات گرد ونواح به سبب خشک سالی شور فریاد وفغان
برخاست و در آمدنی تحصیل سرکار نقصان فراوان رو داد و فقره مستزاد بران
حالت پرملالت آنکه بعلت سختی وسزاوے تنخواه داران حضور همه تعلقداران
ونائبان راجه عاجز وبجان آمده هراسان شده بودند۔ درینصورت مبلغ بقایای
سرکار در تعلقات بسیار باقیمانده دران زمان راجه مذکور از هریک شخصے
صلاح وتدبیر با بجائے زر سرکار می جست و هریک بقدر عقل رسائے خود
سخن صلاح میگفت۔ درآنمیان همنت راو تامی زنا ردار ساکن

کنڈل واڑی راکہ فی الحقیقت برہمن کاروبار کلیات راجہ مذکور بود جہت
تدبیر و پا بجائے زر سرکار آدم معاملہ فہم و دیانت دار تصور کردہ بخدمت پیشکاری
صدر نامزد فرمود نامبردہ در اندک فرصت بسخنان تملق و چاپلوسی مزاج راجہ
بطرف خود چنان رجوع گردانید کہ انچہ او میگفت ہمون می کرد رفتہ رفتہ
در اتفاق برادری صورت نفاق انداخت اینمعنی را عرصہ نگذشت کہ شیخ محمد خان صاحب
قلم بردار نواب مشیر الملک بہادر اعظم الامرا با جمعیت یکنیم صد سوار بہ تنخواہ مبلغ
پنجلک روپیہ از حضور ور ود گشتہ بتقاضائے شدید پیش آمد۔ ازان جملہ
درعرصہ اندک مبلغ دو لک روپیہ بخانمذکور رسانید باقی سہ لک روپیہ از عدم
جائداد بعرض تعویق ماندہ غرضیکہ تقاضائے خانمذکور باین درجہ رسید کہ
آب و طعام موقوف کردہ گوشت گاؤ آوردہ روبروے راجہ نہادند راجہ
مذکور متحمل بار تقاضائے نگشتہ بحکمت عملی خود را از آرمور بموضع گوندپیٹھ
رسانید۔ از ہمہ ارکان و اعیان خود صلاح اندیشیدہ ہمہ ہا باتفاق یکدیگر
صلاح دادند کہ بپاس احتیاط حرمت و ناموس چندے بطرف کمرکھیڑ کہ متعلقہ
راؤ پنڈت پردہان است کنارہ کشیدن مناسب بہتر است از انجا
عنایت نامہ ہائے حضور متضمن اطمینان و دلجمعی طلبانیدہ باز بآرمور باید آمد
راجہ مذکور کہ از حوادثات دوران مجبور و از عقل شعور معذور بود زیراکہ مبلغ
لکوک ہا مال و اموال و اثاث البیت پیدا کردۂ بزرگانش موجود داشت
اگر در عوض خانگی مبلغ سہ لک روپیہ بہ تنخواہ داران حضور می رسانید
چگونہ باین مذلت و خواری گرفتار گشتہ جادۂ آوارگی می پیمود۔ آخر الامر راجہ
مذکور بصوابدید خیر خواہان دولت و زنار داران عالی فطرت بوقت شب از
گوندپیٹھ با متعلقان و خویشان بیرون آمدہ از گھاٹ دودکانون عبور گنگ نمودہ

به ایاراؤ بیٹھ پیرگیت نرمل رسید از انجا راجا راه شیما هوصین جام ملاقات کرده از راه سیونی وتند گاؤن بموضع دبانگی وسوبٹ پیرنه از کهیٹر رهنمونی نموده بحفظ داران مذکور باستماع خبر گریز راجه از آرمور بهر طرف راه یافتند درپے سراغش شتافتند - دران ایام راجه بهلے جمعدار عرف چوڑ کهیوریه که در اوایل سفر سریرنگ پٹن همراه رکاب نواب اعظم الامرا بهادر بسیار محنت وجانفشانی کرده بود بعد آمدن حیدرآباد از راه قدردانی وعنایات خداوندی حکم نگاهداشت سی صد سوار فرموده بطرف قصبه بهینسه فرستاده بودند وتنخواه مبلغ بست هزار روپیه بطریق مساعده سواران جمعدار مذکور براجه مذکور عنایت شده بود جمعدار مذکور چندے سواران جهته وصول وتنخواه بآرمور فرستاده باجمعیت قدیم وسواران نوملازم بذات در قصبه بهینسه اقامت داشته بود از خبر گریز راجه وقوف یافته درپے سراغش فی الفور با جمعیت خود ایلغار تاخته موضع دبانگی را محاصره نمود نایب امیر کهیٹر از نمیعنی خبر یافته به جمعدار مذکور گفته فرستاد که تعلقات هر دو سرکار ذوی الاقتدار واحد است اگر اسامی سرکار شما در تعلقه سرکار اینجانب آمده باشد مضایقه ندارد شما با آقائے خود بنویسیم درینباب از طرفین هرچه حکم آید بدان عمل کرده شود پس جمعدار مذکور اسامی همراهی معه راجه مذکور را ذمه آنها کرده از نایب امیر کهیٹر دست آویز گرفته در حضور عرضداشت نمود - چنانچه این راقم احقر العباد دران تاخت وتعاقب همراه جمعدار مذکور حاضر بود - چونکه راجه مذکور از آرمور گریخت شیرازه جمعیت تاپبانش از هم گسیخت بعضے بدست زمینداران مقید شدند وبعضے بهرسمت که راه یافتند هزیمت را غنیمت شمردند دران هنگامه آرائے عزل ونصب لنکوپنڈت از نیابت نرمل موقوف گردید غرضیکه راجه مذکور مدت شش سال با نایبان سابق وحال حکومت نمود -

# ذکر حکومت میر بدر الدین حسین خان بہادر ہلکم جنگ

میر مذکور یکے از منصبداران سرکار آصفی ساکن نواح گلبرگہ شریف خاندان مشایخی ہم داشت مدتے در سرکار نواب شمس الامرا بہادر بہ نیابت تعلقہ الن دگنجولی معزز و سرگرم بودند۔ ہرگاہ کہ تعلقات سرکار از تغیری راجہ شنکر راو تاباب بضبط سرکار خالصہ شریفہ در آمد۔ میر مذکور بذریعہ متصدیان سرکار بر وصول سابق مبلغ پنجہزار روپیہ نذرانہ قبول کردہ بہ نیابت پنجال نزمل سرفراز گردید۔ میر مذکور بسبب قدر کبر سن بادراک معاملات دنیاداری بصورت مشایخانہ عقل رسا داشت و از استماع راگ و رنگ شوق زیادہ داشت۔ و برقص طوایفان خوش آہنگ بدل توجہی گماشت۔ در سنہ ۱۲۰۷ یکہزار دوصد ہفت ہجری فائز نزمل گردید و بند و بست تعلقات قرار واقعی بظہور انجامید۔ بعد مدت دو سال بندگانعالی خود بدولت و اقبال بسفر علم ہضت برافراشتند۔ میر مسطور زمام خود را بنام میر احمد در تعلقہ گذاشتہ خود با جمعیت معدودہ ہمراہ لشکر فیروزی رفتہ بود چونکہ بندگانعالی از سفر کھرلہ معاودت کردہ بحیدرآباد رونق افزا شدند و اعظم الامرا بہادر مدار المہام بدست غنیم اسیر پنجہ تقدیر گشتند و میر مسطور نیز یکے از متوسلان ش بود۔ دران تفرقہ از جماعت خود آوارگی اختیار کردہ بلباس درویشی فایز نزمل گردید۔ بعد چند روز بمقتضاے قدرت کاملہ آفریدگار رئیس پونہ بنام سواے مادہو راو از بام افتادہ ہلاک شد لہذا در انتظام ریاست تخلل عظیم برپا گشت و تمام اراکین آن دولت بمعائنہ نیرنگی قدرت ہر یک بجاے خود آمادہ و ہشیار گشتہ بفکر خود داری افتادند۔ مدار المہام مذکور کہ در یک مکان باغ در گوشہ انزوا بدست آنہا

اسیر و منتظر عنایت افضال قادر قدیر نشسته بودند۔ ظهور این واقعه از وقوعات غیبی و امداد لاریبی تصور کرده اتحاد ارکین آمده لت طریق اتحاد و یگانگی پیدا آمده در هر یک امور آنها شریک مصلحت گشته بتدریج تدبیرات در بالی و از هیون میان که مخالف بودند بعمل آوردند بقول آنکه۔

نظم

خمیر مایه دوکان شیشه گر سنگ است　　عدو ست تیر گر احد اخ ابد

در سرکار بندگان عالی عرضداشت متضمن طلب افواج ارسال داشت از آنجا آمدند اندک جمعیت از حیدرآباد روانه شده به پونه می رسید همدران ایام نوشته مدار المهام بنام میر مذکور شرف ورود یافت که انشاء الله تعالی اینجانب در عرصه قریب خود را بحیدرآباد می رساند و حسب الحکم حضور افواج سرکار عالی باستقبال اینجانب آمده فراهم شده اند۔ بنابر اخراجات فوج مبلغ دو لک روپیه از تحصیل پرگنه نرمل جلد ارسال دارند تا حسن مجرای ایشان متصور گردد۔ میر مذکور حسب الحکم مدار المهام مبلغ مذکور با جمعیت پنجاه سوار و یکصد جوان تفنگچی ولایتی بسرکردگی میر روشن علی جمعدار به پونه روانه نمود۔ بعد رسیدن آنجا مدار المهام باز رسیدن مبلغ مذکور و نوازشنامه آفرین و تحسین معزز و مباهی فرموده امیدوار فضل و کرم گردانید۔ هرگاه که مدار المهام مع الخیر و عافیت از پونه فائز حیدرآباد شدند میر مذکور عرائض و نذور متضمن شکریه تشریف آوری و اظهار رسوخ فدویت و خیرخواهی ارسال داشت۔ دران ایام تعلقه اندور۔ بودن و بجنسه از قبضه مرهته بلی پونه واگذاشت شده بعد دو سال بضبط سرکار در آمده بود معه در جواب عرائض و سند امانی تعلقه بجنسه بنام میر مسطور مرحمت گردید۔ بعد بند و بست عمل تعلقه مذکور میر مسطور چند روز در نرمل و چند روز در بجنسه آمد و رفت و اقامت می داشت۔ امریلو نام بقال که در سفر که غله [illegible] رفاقت میر مسطور

حاضر بود حسب حکم بیوتات تمانگی از شهر از دوکان خود می رسانید. میر مسطور
نامبرده را بمهمانی نشست و خیرخواهی او متوقع است، وارساخته بود بعد آمدن نرمل
نامبرده را به نیابت تعلقه نرمل کار ... پروانید مطلق العنان ساخت. نامبرده
که از قوم گوهٹی ... در مکر و تدبیر ... و زبان خلایق کمر همت
بر بست و همه رعایای تعلقه ... ایشان جور و اذیت سنجیدن گرفت. از دست
ظلم نامبرده نوبت ... اجیر سرکار باین مرتبه رسید که کسی پٹیل یا
اسامی معتبر منظر ... بعیبت فرستاده همچو زمینداران و نایکان
مفسد تاخت و تاراج کرده مال و مواشی آنجا فروخت کرده داخل سرکار می نمود
درینصورت همه رعایا از جبر و تعدی نامبرده عاجز و تنگ شده. غرضیکه در
عرصه دو سال تمام تعلقه رو بویرانی آورد. زمینداران تعلقه نرمل از شداید
غارتگری آن سفاک تاب نیاورده در حضور فریاد کردند. متصدیان سرکار
دریافت احوال نموده در اعتبار و دیانت داری میر مذکور فرق آوردند. میر
رستم علیخان نامی تنخواه دار با بیست پنج سوار از حضور به نرمل رسیده تقاضای
تنخواه نمودند در تعلقه عوض جائداد دریافتند بجز طومار آه غربا و بقایای
بد دعا و ویلا عوض دیگر بنظر در نیامد. آخر الامر چار و ناچار میر مذکور را همراه خود
بحیدرآباد بردند. مدت هفت سال صیغه حکومت داشت یک چاه و
یک سرای پخته در باغ گوپال راو از طرف خود یادگار گذاشت.

## ذکر حکومت عبد الرحیم خان روهیله

خان مذکور از قوم افغان ساکن ولایت کابل و قندهار. آدم متقی و پرهیزگار
بود از نماز پنجگانه اوقات معمور و از خیرات و حسنات شوق موفور داشت

وهر یوم پنجشنبه به نیاز بزرگان طعام بهتر پخت کنانید و تمام رفقاے خود و ساکنین
نرمل را تقسیم می کنانید و تعظیم و توقیر علما و فضلا بیشتر می نمود ۔ چنانچه در عهد
نواب مبارز الملک بهادر دهونسه با جمعیت یکصد جوان ولایتی در همین نرمل نوکر
بود و بعد تغیری ، احتشام جنگ دبیر مهندن کاروبار علاقه نرمل در سرکار نواب
مشیر الملک بهادر نوکر گشته در سفر بادامی و گجندر گڈه لوازم محنت و جانفشانی
بجا آورده بعد معاودت از سفر مذکور به تعیناتی تعلقه بیڑ اسیر برد اوقات نمود
از انجا بمقتضاے کشش مقسوم در سرکار محمد وزیر خان جاگیر دار تعلقه پاسم
وغیره با جمعیت سیصد جوان ولایتی و یکصد سوار با قدر منزلت اتفاق رفاقت
داشت ۔ مدتها محنت و جانفشانی بکار برده در سفر کهلڈه هم شریک و رفیق
بوده هر گاه که فیما مین افواج سرکار و راو پنڈت پردهان مقابله جنگ و پرخاش
بظهور رسید ۔ محمد وزیر خان بضرب بان در عماری فیل جان بحق تسلیم گردید
و معظم خان بجایش قائم مقام گشت بعد صلح طرفین بندگانعالی معاودت
بحیدر آباد فرمودند و تمامی افواج جاگیر داران جا بجا رخصت نمود خانمذکور
همراه معظم خان بپاسم آمده چندے رفاقت داد بعد چند روز در قدردانی
و غور پرداخت سابق فرق دیده سوال بر طرفی نموده حساب طلب تنخواه فارغ
و مرخص شده سمت پونه عازم گردید ۔ دران ایام مشیر الملک بهادر از پونه
به تهیه استعداد بر آمدن بودند رسیدن خانمذکور را بجا و موقع انگاشته با
جمعیت یکهزار جوان ولایتی بشرح دوازده روپیه و دوصد سوار بشرح
مختلف سرفراز فرموده نوکر داشت ۔ چونکه بهادر مذکور از پونه بحیدر آباد
رسید بعد تغیری مکرم جنگ تعلقه پنج محال نرمل در وجه تنخواه فوج بخانمذکور
تفویض یافت بعد آمدن نرمل سبدا و نامی زنانه دار را دیوان و مختار کار

ساخته فرد بندگی و عبادت حق سبحانه و تعالی و افادات عزیزه مصروف میداشت
مدت دو سال عمل کرده جان بجان آفرین سپرد. چنانچه در روضه حضرت شیخ صاحب
قدس سره موجب وصیت آنمرحوم سپرده بعد ششماه برآورده در قصبه
پیر پاسین حضرت شاه بابی صاحب قدس سره مدفون گردانیدند. من بعد اسلم خان
خویش خانمرحوم بالیش قائم مقام گشت لاکن در انتظام کارخانه که در حین حیات
خانمرحوم بود آنچنان نماند. بقول آنکه مال مرده پس مرده تفرقه پیدا شد بعلت
بیوازگی دوصد راس اسپان پائگاه و سلحداران مسقط شدند و بسبب نبودن
تجربه کار و مختاری زناردارکیست بخاطر نیاورده در تحصیل زر سرکار بدعملی
رو داده همه رعایا و زمیندار دست باهم کشیدند. چندانکه درین باب به تردد
وسعی دست و پا زده هیچ انتظام نگرفت. غرضیکه یکبار و مریض مدت ششماه
عمل کرده معزول گشت.

## ذکر حکومت محمد علیخان لوهانی

بزرگان خانمسطور از اعیان ولایت پنجاب ساکن قصبه بهون و هوشیارپور
از اولاد شاه سیده حسین قدس سره ازانجاکه سلسله اجداد تا به محمد حنیف رح قاتل کفار
می رسد. چنانچه بزرگان خانمسطور در حضور بادشاهان پیشین به محنت و جانفشانی
تمام وری پیدا کرده بزمینداری آن قصبه در زمره اماثل و اقران معزز و مکرم بودند
چونکه سربلندخان پاسین ساکن هشیارپور و بجواره مضافات صوبه پنجاب وارد
دکن گشته در سرکار آصفی بسرفرازی محالات. باسم و تیج و پا مذکوره بهام و غیره
محالات که محاصلش مبلغ نه لک روپیه در وجه جاگیر و مشروط جمعیت یک
نیم هزار سوار و پیاده عز و امتیاز داشت. و همشیر در نوکری سرکار شجاعت

و مردانگی کارنامه‌های سترگ بجا آورده علم جوانمردی می افراشت. خان مذکور را
در این ایام شوق فراهم بودن ابنای وطن بیشتر بود. هر قدر که از همراهان
وطن به دکن می رسید باعزاز و اکرام پیش آمده بهر یک مناسب قرار در حضور
نوکر کنانیده برفاقت خودی داشت و دیگر کسان وطن را بترغیب آمدن دکن
باشتیاق تمام نامه و پیام می نگاشت. چنانچه شهباز خان و جمال خان که
هر دو برادر حقیقی در قصبه بهون خانه نشین و خوش گذران بودند و قصبه مذکور از اینجا
سه کروه فاصله می داشت. بمقتضای اتحاد قرب و جوار خان مذکور را تمنای
طلب هر دو خانان مذکور بیشتر گشته چیزی خرچ بنا بر زاد راحله فرستاده
از وطن بدکن طلب نمود. ازانجا که خانان مذکور با جمعیت یکصد سوار و یک
زنجیر فیل و یک منزل پالکی وغیره سرانجام ضروری نمائی دکن شده بملاقات
خان مذکور رسیده ورگشتند. بعد چند روز بسلامت حضور مشرف گردانیده با انضباط
سررشته روزگار پرداخت. خان مذکور با چند کس از رفقای خود در حضور مانده
هر دو خانان مذکور را برفاقت فرزند خود یعنی محبوب خان بطرف جاگیرات
روانه ساخت. خان مذکور را از نواب شمس الامرا بهادر کمال اتحاد و یگانگی بود
اکثر بملاقات نواب موصوف رفته باختلاط و ارتباط جلسه میکرد. باستماع
این خبر مشیر الملک بهادر رکمدر میگشت و ناگوار می گذشت. چنانچه بعضی
اشخاص از راه خیرخواهی بخان مذکور اشارا کردند که رفتن شما نزد نواب موصوف
خلاف مرضی بهادر مسطور یافته می شود موقوف باید کرد. لاکن این معنی
بسبب راست مزاجی و بے اعتنائی بخاطر خان مذکور نگذشت. وجه دیگر آنکه
بعد تسخیر قلعه نرمل بندگان عالی همه افواج جاگیرداران بجاگیرات مرخص فرمودند
ازانجمله محبوب خان بوقت رخصت از بهادر مسطور در مقدمه اضافه جاگیر

جواب سوال بے عرضداشت سپاہیانہ بہمان آوردہ روانہ شدہ بود۔ ازین رنگ در غبار ملال بردائتن خاطرہا در سطور نشستہ درپے قابو و منتظر وقت بود دران ایام راجہ مودہاجی بحصول حسب الطلب راؤ پنڈت پردہان از ناگپور عازم پونہ شدہ بمقام کالاپانے مضرب خیام نمود۔ عنایت نامجات حضور بندگانعالی بنام جاگیرداران و منصبداران محالات صوبہ برار در باب رسانیدن مبلغ بابت رسوم کاہ و دانہ باستصواب الکاجی پنڈت وکیل طلب نمود۔ حسب الدرخواست راجہ مذکور عنایت نامجات حضور شرف صدور یافتند ازانجملہ محبوب خان کہ یکے از جاگیرداران صوبہ محالات برار بود عنایت نامہ حضور بنام خانمذکور ورود نیافت۔ غرضیکہ وکیل مذکور آن عنایت نامہ ہا را مصحوب شتر سوار از حیدرآباد روانہ لشکر راجہ مذکور نمود۔ بعد رسیدن عنایت نامہ ہاے حضور راجہ مذکور ایٹہل پنڈت صوبہ دار را با جمعیت بست ہزار سوار بنابر وصول نمودن مبلغ مذکور مقرر و مامور ساختہ پیشتر رخصت نمود۔ پنڈت مذکور از ہریک جاگیردار و منصبدار عنایت نامہ حضور رسانیدہ مبلغ معمول خود بمعرض وصول می آورد۔ چونکہ بطرف جاگیرات محبوب خان رفتہ درخواست مبلغ نمود خانمذکور بمقتضاے عالم شباب نشہ جوانمردی در سر داشت رسانیدن مبلغ مذکور بے احکام حضور خلاف قیاس پنداشتہ مستعد جنگ شد۔ پنڈت مذکور فہمایش کردہ گفت کہ مرا از سربلند خان بہلول طریق برادریست از شما اینجانب را جنگ کردن مناسب ندارد۔ بموجب گفتہ اینجانب نصف مبلغ بالفعل بدہند و نصف بمعرض توقف بدارند۔ غرضیکہ دو روز ہمین رد و بدل ماند۔ میگویند کہ شخصے از طرف پنڈت مذکور بجواب سوال این معنی آمدہ بود او را تنبیہ کردہ

بدر کرد - روز سیوم خان مذکور از راه جهالت و خودپسندی با جمعیت یک نیم صد
سوار در میدان قصبه پنج مقابله کرده بر فوج پنڈت مذکور اسپان تاختند
چنان کارزار نمایان ساخت که در فوج پنڈت مذکور تفرقه شده بعضے از
مقابله پهلوتهی کردند - درین اثنا جماعت افغان ساکن سیوستے و بهوپال رود
بهوپال که جوق یکهزار سوار بود مقابل گشتند داد شجاعت دادند از چهار طرف
محاصره کرده بضرب شمشیر و تیر و تفنگ شربت مرگ چشانیدند دران معرکه
قریب سیصد کس از طرفین زخمی و بیکار آمدند - چنانچه مزار خان مذکور در قصبه مذکور
واقع است - القصه دران جنگ شمشیر خان لوهانی داد مردانگی داده جان
بحق تسلیم شدند و محمد علیخان و شاکر خان هر دو پسران خان مرحوم خورد سال بودند
در موضع جهانگانون با قبائل و عشایر در ظل عاطفت عموی خود یعنے جمال خان لوهانی
که ازان آفت آسمانی سالماً امان یافته بود چندے اقامت ورزیده به تسکین
خاطر لواحقین و تعلیم و تدریس برخورداران پرداختند - ازانجا بعد چندے خان مذکور
خود را بحیدرآباد رسانیده بذریعه نواب شمس الامرا بهادر بشرف ملازمت حضور
حاصل ساخته با جمعیت یکصد سوار و دو زنجیر فیل و یک منزل پالکی بنده بست
روزگار کرده پس خان مذکور در سلک باریابان حضور منسلک گشته همراه مشیر الملک
بهادر آمد و رفت دربار جاری داشتند - بعد چندے در جاگداد تنخواه تعلقه جوکل
و کهت گانون از تغیری گوبند نایک بهونگ بنام خان مذکور مقرر و مفوض گردید
هرگاه که افواج قاهره سرکار عالی بسرکردگی نواب سکندر جاه بهادر و مشیر الملک
مدار المهام بنابر تنبیه و استیصال سرینگ پٹن خان مذکور دران سفر بسا خدمت
وجانفشانی بظهور رسانید - بعد مراجعت ازان سفر بسفارش کرنیل اسٹورٹ صاحب
بهادر و منشی میران جیے در سرکار ممدوح قرب منزلت بیشتر گردید و در نظر خداوند نعمت

منظور ساخت و مورد آفرین گشت مدتے برین منوال گذشت که در سنه ۱۲۰۹ هجری
خود بدولت سرکار عالی بسفر کهلڑه عزیمت فرمودند خانمذکور با جمعیت
چهار صد سوار همراه رکاب حاضر بوده بوقت مقابله جنگ ترددات بهادرانه
بکار برده با شیخ محمد علیخان رسالدار برادرزاده خانمذکور داد مردانگی داده مجروح
گردید - تا لیست یکروزه تمام فوج سرکار عالی در محاصره مرهته هائے پونه محصور شده
بود - بعد صلح فیما بین سرکار عالی مراجعت بحیدرآباد فرموده مشیر الملک بهادر
رونق افزائے پونه شده عزلت نشین گردید - بعد فوت شدن رئیس پونه افواج
سرکار عالی باستقبال مشیر الملک بهادر روانه شدند - خانمذکور هم با جمعیت
همراهی حاضر و سرگرم نوکری بوده لوازم خیرخواهی بجا آورده بیش از پیش
مورد سرفرازی گردید - هرگاه که بهادر موصوف از پونه مع الخیر و عافیت داخل
حیدرآباد شدند خانمذکور باطلاع حضور شادی محمد علیخان و محمد شاکر خان
که هر دو برادرزاده خود در آوان مسعود هنگام محمود بجلوه ظهور رسانیده در ان
باب تعلقه نرمل از تغیر [illegible] مسلم خان بنام خانمذکور بطریق امانی مقرر گردید
خانمذکور بذات خود در حضور ماند و محمد علیخان را در سنه ۱۲۱۸ هجری بنا بر بندوبست
تعلقه روانه نمود - خانمذکور بوقت آمدن نرمل جوان و ریش آغاز بود - لاکن
بدریافت حسن و قبح معاملات [illegible] عجیب فراست غریب مثل دقیقه فهمان
[illegible] دیرینه و سلف میداشت - بعد رسیدن نرمل طور معامله برای
معاینه نمود - بعضے زمینداران که از ابتدا برهمزن معامله سرکار بودند - بنظر
غور دریافته بمقتضائے حکمت عملی دیده و دانسته چند روز درگذر و اغماض
کرده من بعد به یکسان [illegible] که در ظاهر تابعداری و در باطن خواهان
نقصان [illegible] سرکار بودند [illegible] کرده [illegible] تیره سر و شرانگیز بودند

هشت کس از پیلان طرفدار وغیره دستگیر و پابزنجیر کرده در گدهی موضع
نرساپور پرگنه شیموری مقید ساخت و کسیکه ازرت معامله وبیباک کرده بود
وقت تحصیل مالگذاری سرکار بود آنها را اطمینان خاطر پرداخته بقول و قرار
معتبر بکار مرجوعه آنها مامور ساخت. بعد چند روز بذات خود جهت دریافت
احوال رعایای داروناه از تعلقه و ملاحظه نمودن تمامی رفته های لاولی
وکشتکار مگر در آوری تعلقه متوجه شده هر موضعها بدرستی از ظلم عمالان پیشین
رو بویرانی رو آورده وهریک رعیت قدیم که از حوادثات ظلم و تعدی غمگین
شکسته حال دیده او را بتسکین خاطر و دلداری پرداخته حکم آبادی می نمود
ازانجا بموضع دیگر رفته نیز بدستور تسلی و دلاسا مینمود. غرضیکه دیهات تمام
تعلقه موصوف مرقوم الصدر گرداوری کرده مبلغ هزارها برعایای داروناه دار
وشکسته حال را برای تخم ریزی و تقاوی داده اوقات عزیز خود در عبادت
وظائف مصروف می داشت. درین اثنا بالاجی ناهی ولد پاندیه پرگنه
کسم سیت تعلقه نرمل از راه فتنه انگیزی و تفرقه اندازی در انتظام کلیات
تعلقه مذکور خیال فاسد در سر داشته از مسکن خود گریخته باراده آمیزش
نمودن در زمره ناپکان مفسد میرفته بود. جوانان تهانه دار انجا بوقت شب
نامبرده را اسیر و دستگیر کرده پیش خان مذکور حاضر آوردند و گفتند که باوصف
گرفتن قول سرکار این مایه عنا از تعلقه خود به تعلقه دیگر میگریخت در اینباب
هرچه ارشاد خان مذکور بجای خود برهم شده از دیسپاندیه مذکور گفت که
من بآبادی ملک مبلغ هزارها برعایا داده ام امیدها هم تو باوجود گرفتن قول سرکار
از مسکن خود چرا گریز کردی ازین رو معلوم می شود که اراده شرانگیزی بسر
داری. غرضیکه دیسپاندیه مذکور چند روز در یافت و اثبات قصور مغضوب

داشتند. بوقتی که چوک نرمل دست یاوه کنانیده سرش را بزیر پای فیل کوبانیده
بجهنم آباد رسانید. باستماع این خبر مفسدان تعلقه نرمل همچو بید لرزیدن گرفت
سامان تمرد بود. که از شر و فساد مفسدان در تعلقه صورت امن و امان بظهور پیوست
درو بیست پنج سال زوال بضبط کمایش سرکار در آورده بخوشنودی رعایای وساطت
غیر مبلغ مالواجبی سرکار بمعرض تحصیل می آورد. دران ایام بابا بهرکیه نامی یکی از
سرکرده های جمعیت مرهٹان بنا بر جواب سوال حضور بندگان عالی بنجابت و وکالت
مامور شده بحیدرآباد آمده شرف ملازمت حاصل ساخت. بوقت عرض معروض
فیمابین امیر دو مشیر الملک بهادر موافقت ننمود. بی نیل مقصود راهی امرکهیڑ
گردید. از انجا استعداد بفراهمی جمعیت نایکان و مفسدان پرداخته بتاراجی دیهات
قلمرو سرکار عالی مصروف گشت. همدران حال وپٹیلان تعلقه نرمل که در گڑهی
نرساپور محبوس بودند. خبر آمدن بهرکیه بامرکهیڑ شنیده باستصواب ترکٹ راو
دیسپانڈے و زمینداران آنجا نوشتجات مخفی روانه کرده ابلاغ پیام نمودند تا اینکه
اینطرف نرمل عمل محمد علیخان لوهانی سخت آمده با همه ها را در گڑهی نرساپور
مقید ساخته اگر بذریعه توجهات سامی ازین قید شدید نجات بخشند در وجه حق السعی
و خرچ سواری اینقدر مبلغ گذرانیده خواهد شد. نامبرده برطبق ایمای پٹیلان
مذکور با جمعیت هفت هزار سوار و پیاده از امرکهیڑ بر آمده بموضع نرساپور رسیده
دست بتاراج کشاد روز دیگر یورش کرده شهرپناه را آتش داده مورچال نزد
گڑهی رسانید. امید سنگه نامی تهانه داری آنجا نام زد بود از آمدن جمعیت خوف
و هراس نکرده بضرب ولفنگ دندان حرص آنجماعت را ترش گردانید. آخرش
آخرش جماعت مقهور کرده خویش ندامت کشیده مایوس و محروم بطرف
موضع مذکوره برگشت الکنده رو بآوارگی نهاد. دران ایام تعلقه بالکنڈه بنام فوجدارخان

تفویض بود نواب مقرب خان جاگیردار تعلقه بالکنڈه باستماع خبر آمدن جمعیت
مقهور با جمعیت همراهی خود و دو پٹالم سرکار عالی متعینه پرگنه مذکور باهم متفق شده
مقابله کرده بضرب توپ و تفنگ شکست فاحش رسانیدند. جماعت مقهور
ازانجا برگشته باز بطرف امرکهیڑ رخت ادبار کشید. بعد رفع مناقشه نواب مذکور
در حضور عرضداشت نمود. بندگان عالی از راه عنایت و سرفرازی مبلغ [illegible] هزار
روپیه بعنوان مدد خرچ سه بندی مرحمت گردانید و سرکرده های پٹالم
را بمزید آفرین و تحسین و انعام لایقه سر عزت باوج امتیاز رسانید. بنام
محمد علیخان عنایت نامه حضور شرف نفاذ یافت. هر جا که آن مقهور باشد
تعاقب کرده به تنبیه باید پرداخت. چنانچه خان مذکور بملاحظه احکام حضور از
نرمل کوچ کرده بنرساپور رسید. در آنجا پٹیلان که مقید بودند داشتن
آنجا صلاح ندانسته همه‌ها را در کجاوه شتران نشانده یکصد پیاده و بیست و
پنج سوار همراه داده بطرف تعلقه رکیٹی پیٹه که از سابق متعلق خان مذکور بود
روانه کرده در انجا مقید ساخت و مقیدان رکیٹی پیٹه را بنرساپور آورده
باحتیاط تمام نگاه داشت که تا فتنه و فساد بر نخیزد. من بعد خود از نرساپور
کوچ کرده عازم امرکهیڑ گردید. پیش از رسیدن خان مذکور افواج دیگر یعنی
نواب محمد سبحان خان و جمعیت نواب رفعت الملک بهادر از طرف
تا دیرطیر بر سر آن مقهور تاخت آورده گڈهی امرکهیڑ محاصره کرده بودند و
خان مذکور هم شریک حال گردید. جمعیت پهرکیه معه جگدیهی راو وغیره
نایکان مفسد بیرون برآمده از فوج سرکار مقابله کردند و بهادران سرکار
بضرب توپ و تفنگ دود از دمارشان برآوردند. آخرش فوج مفسد
تاب نیاورده رو بهزیمت نهاد. روز دویم تهانه گڈهی امرکهیڑ بدست

بهادران سرکار آمد و مال و مویشی و غله وغیره نقد و جنس فتوحات فوج سرکار
گردید چنانچه دران جنگ یک زنجیر فیل سرکار محمد حسین خان بضرب گوله بکار آمد
از انجا افواج سرکار با فتح و ظفر جابجا روانه شدند و خانه‌زاد مذکور با نیل مقصود
به نرمل مراجعت نموده در اثنا راه دوازده موضع تعلقه امرکهیر معاوضه پامالی
نرساپور تاخت و تاراج کرده مال و اسباب و مویشی آنجا آورده داخل نرمل
نمود و رعایا تعلقه خود را از فکر و تردد مفسدان بیحمیت جمعیت و امنیت
بخشید۔ روز بروز در تعلقه افزایش آبادی کرد۔ خانه‌زاد مذکور بجای خود عقل
رسا داشت در صلاح و مصلحت کسی هرگز عمل نمیکرد هرچه بخاطر میگذشت همان
بعمل می آورد و شب و روز در فکر و تدبیر تنبیه دزدان مفسد بکمال احتیاط اوقات
مصروف میداشت۔ اگر احیاناً کسی از دزدان تعلقه دیگر در تعلقه نرمل دزدی
نمود بتدریج سراغش برآورده بران موضع تاخته معاوضه دزدی تعلقه خود ازو
میگرفت۔ غرضیکه در عمل خانه‌زاد مذکور مفسدان گرد و نواح نرمل وغیره زمین گیر
را و به خمول گشته گوشه عزلت را غنیمت می شمردند۔ و رعایای تعلقه بخوشنودی
خود مال واجبی سرکار بر وقت تحصیل می رسانیده بودند و شهره رعیت
پروری و داب و رعب تهور و مردانگی بفرط فراست و دانائی عقلای روزگار
درین نواح نرمل موافق عمل نواب مبارز الملک مرحوم ضرب المثل و ترجیح شدند
اکثر احوال تنبیه نمودن مفسدان و مفتوح ساختن گڈهی های زمینداران وغیره
کارنامه های فتح و ظفر چنانچه استیصال گڈهی موضع مرلاپلی پرگنه بهنت و ظفر یافتن
بر جمعیت راجه پدم سنگه و کشته شدن رگهناته سنگه سرکرده جمعیت راجه مذکور
و تاختن بر موضع رینوتی و دریگالون پرگنه مدکهیر و آواره شدن کاسی راو زمیندار
موضع مذکور و به تنبیه رسانیدن بمنا نایک وغیره مفسدان تعلقه ایدلاباد و چکلی

و تسخیر نمودن قلعه بالسواڑه از راجه انار یڈی و مفتوح ساختن گڈہی موضع بہوآتی
پرگنه ساتولی و بارہا جنگ نمودن از جمعیت میر امام گماشته زمینداری تعلقه
سوکور در نواح رکھپتی بیٹہ و تاگر کرنول وغیره ازین دست کارنامه ہا تفصیلی و داستانے
دارد۔ خامه عجز خرام تا کجا به شرح بپردازد لہذا از مفصل به مجمل اکتفا نموده بقید قلم
درآورد ہرگاه که ایام تغیری تعلقات در رسید نائبان خانمذکور از راه تبر و غرور
غلبه چیره دستی آقاے خود بیشتر دیده از نائبان تعلقات قرب و جوار رشک و
حسد پیدا کرده حرکات اذیت رسانی و شیوه خانه براندازی خلائق شروع کردند
و از رعایا ہم زیاده طلبی بہر یک نوع شعار خود ساختند درین صورت تمام
گروه ستم رسیدگان متفق شده در حضور فریاد و الغیاث نمودند بعد دریافت
و اثبات احوال خانمذکور یکی مدت ہشت سال حکومت نمود در سنه یکہزار
دو صد و بیست فصلی معزول گردید۔

## ذکر حکومت نواب اشرف الدوله بہادر

نواب مسطور از فرزندان میر موسیخان بہادر رکن الدوله مدار المہام ریاست
آصفی بعد معزولی محمد علیخان لوہانی به سرفرازی تعلقه پنجحال نرمل و اندور
و بودن علم حکومت برافراشتند۔ نواب مسطور در حضور مانده میر حشمت علیخان
را به نیابت تعلقه و میر باقر علیخان و میر واحد علیخان را تعلقداری نرمل مامور ساخته
روانه نمودند۔ بعد انقضاے مدت سه ماه که از خانان مذکور بند و بست تعلقه
قرار واقعی صورت نه بست۔ من بعد میر ولی الله خان عرف میان [illegible] نامی
مرد بزرگ و دیرینه بنا بر دریافت احوال رعایا و انتظام تعلقه تشریف آورده
معاینه کرده تجویز نائب دیگر پرداختند۔ مشار الیه [illegible] در عمل [illegible]

محمد علیخان لوہانی چندے بہ نیابت نرمل نامزد بود۔ راؤ مذکور اکثر مصدر اذیت رعایا گشتہ بسختی و سزاولی معاملہ میکرد۔ نائب معزول یعنے خان مذکور طور معاملہ او خارج از دائرہ بینی و بیرون از احاطہ حسن و سلوک دیدہ معزول نمودہ بودند۔ راؤ مذکور بحیدرآباد رفتہ بسخنان چرب و شیرین خود را واقف کار تعلقہ و محرم راز معاملہ قرار دادہ مزاج نواب موصوف را بطرف آوردہ تا استصواب آنعزیز بزرگ بہ نیابت نرمل مامور و کارگزار گردید مدت یکسال بطوریکہ بالا مذکور شدہ عملداری نمود ہرگاہ کہ نواب مسطور حساب یکسال دریافت کردند درقسم سرکار نقصان مبلغ ہفدہ ہزار روپیہ رودادہ آخرش درعوض نقصان مبلغ مذکور داخل سرکار ساختہ تعلقہ نرمل واگذاشتند۔ مدت یکسال و یکماہ عمل نمود۔

## ذکر حکومت میر محمود دفعہ دویم از طرف محمد علیخان لوہانی۔

بزرگان میر مسطور ساکن جالندر از اولاد سید احمد کبیر قدس سرہ بودند از انجا بسبب اتفاق تقدیر وارد دکن شدہ در قصبہ اندور بہ سبب خدمتگذاری و قدرشناسی روسائے وقت در زمرۂ اعزائے قصبہ مذکور باعزاز و اکرام مدتہا بسر اوقات نمودند۔ بعد چند مدت کہ گردش دور و دراز و نیرنگی روزگار ہمیشہ بریکرنگ رنگ قیام ندارد در شیرازہ جمعیت میر مسطور تفرقہ داد و بحالت عسرت بعرصۂ ظہور رسید از انجا در عمل نواب مبارز الملک دہنسہ مرحوم بہ نرمل آمدہ بعہدہ منشی گری نوکر گردید۔ بعد چندروز متعلقان خود از اندور طلبیدہ بہ نرمل قیام ورزید۔ ہرگاہ کہ قلعہ نرمل تسخیر اولیائے دولت آصفی گردید۔ میر مسطور از رفاقت میر واور علیصاحب مرحوم مدتے بسر اوقات نمودہ از راہ خیرخواہی و نیک نیتی و دیانتی چنان اتحاد و یگانگی پیدا کردند کہ

مرتبه نوکری از برادری درگذشت چونکه میر صاحب مرحوم از سرکار احتشام جنگ
به نیابت تعلقه ایدلاباد و کایرولوری وغیره شش محل معزز و مامور شدند۔
میر مسطور را از نرمل طلب داشته معامله چندے دیهات و قصبه وغیره
تفویض نمودند۔ مدتے برین منوال گذشت که اتفاقاً تعلقه ایدلاباد وغیره ازو منتزع
گردید از انجا میر مسطور حیدرآباد رفته بسفارش اعتصام الملک بهادر منشی
حضور به نیابت تعلقه ایلوله منضافات سرکار امانگیندل بانتظام کار پرداخت
بعد موقوفی نیابت پرگنه مذکور بسفارش منشی میران تهنیے صاحب مرحوم در
سرکار کپتن جانسن بهادر بعهده منشی گری مامور بکار ماندند۔ بعد چندے سررشته
روزگار موقوف گردید باز در عالم بیکاری در حیدرآباد بصورت اقامت بظهور
رسید بهدران ایام تعلقه پنج محال نرمل از پیشگاه حضور بنام محمد علیخان الجهانی
تفویض یافته بود۔ میر مسطور بحسب اتفاق آبخور بذریعه سفارش حکیم محمد
محسن خان در سرکار خان مذکور بعلاقه روزگار منسلک گشته به نیابت تعلقه
بونت مامور گردید۔ بعد چندے بمعائنه حسن تردد و کاردانی بحکومت قلعداری
بادوازده موضع حوالی نرمل عز و امتیاز بخشید۔ هرگاه که دفعه اول عمل نرمل
از خان مذکور تغیر شد۔ میر مسطور تا یک سال در رفاقت خان مذکور بیکار مانده
نوکری کسے دیگر نکرد۔ چونکه دفعه دویم از تغیری نواب اشرف الدوله تعلقه
نرمل وغیره هفت محل بنام خان مذکور تفویض یافت از راه قدردانی وجوهر
شناسی خیرخواه قدیم و دلسوز صمیم تصور کرده به نیابت معه قلعداری نرمل
و بونت و ماسره نامزد فرموده روانه ساخت۔ بعد آمدن نرمل همه رعایا که
خونپذیر رعایت سابق بودند بجوش نصیبی خود سجدات شکر بجا آوردند۔ و
پتیلان مقید شده سابق که در عمل اشرف الدوله بعد انقضاے ایام مدت

... مال از قید رکیتی بیتھ نجات یافته خود را به منزل رسانیده خیل کار
... شده بودند. خبر آمدن میر مسطور شنیده باز بطرف کورتله و مت پلی جاده آوارگی
... پناه گونارا و دیسای مامن گزیدند. ازان پس انتظام معامله میر مسطور
... بی سرانجام گرفت و آبادی تعلقه روز بروز بسبب دلخواه بظهور رسید. میر مذکور
بجای خود یار خبیر رس و دور اندیش و خیرخواه کفایت شعار بودند در هر
امورات سرکار از جز تا کل بے اطلاع و بے ملاحظه خود اعتبار شخص دیگر نداشت
آدم راست معامله را دوست و شخص مکر و فریب را دشمن می پنداشت و احتیاط
پرورش سخن خود بیشتر می کرد و از راستان کلمات راستی و از کجروان گفتار درشتی
بر زبان می آورد. بتعمیر مرمت بندها تالاب و درستی دهانه ها شکسته و خراب
و تدبیر برآوردن انهار نو ایجاد کنند بدان کرپوه هاے سخت بنیاد و از همه مزارعان
دیرینه و کهن از فراست زمینداران مدبر و متدین عقل رسا داشت. جائیکه
بسبب پشته و کرپوه آب نمی رسد و زراعت نمی شود دران جا آب رسانیده
کشتکار کنانیدن و زمین افتاده نامزروع را القبول و قرار معتبر قابل زراعت
ساختن این جوهر طبع خداوش بود. با وصف حکومت در مزاج تکلف زیاده
نداشت و از شان شکوه ظاهری و از لبوس فاخره و بهتر احتراز کلی می ساخت
و روپیه سادگی باینقدر که بوقت بندش عمارات و تردد لاوانی و کشتکاری بپای ذات
خود اگر کسے همراه باشد یا نباشد گشت و گرد آوری میکرد دران حال کسی گفت
که میر صاحب چرا اینقدر محنت بر خود روا میدارند. جواب می دادند که لقمه
محنت بهتر از طعام راحت حکومت کلاه مستعار یکسر نمی ماند و باین سرمایه
عاریت قولیت هرگز نشاید از نشست یکجا زیادتی غفلت و از تردد مشقت
هشیاری فطرت کسیکه انتظام این مهام بر اعتماد دانیکس واگذاشته

بملاحظه خود بر اعتبار دیگران چرا و اگر آرم بلکه تمام معامله او را از خود می پندارم
غرضیکه جزرسی و یکسو مزاجی و راست گوئی و درشتی (کذا) و دیانت داری
میر مسطور در ضلع مشهور و معروف است تا کجا شرح دهد مخفی نماند هرگاه که
انسان در دام حرص و هوا گرفتار میگردد تمیز نیکنامی و بدنامی از دست میدهد تشریح
بر خیزد شرح این اجمال آنکه یک سال پیشتر از تغیر شدن تعلقات نائبان عامله
مثل بالکنده و بهنگل واندور و لبودن و جوگل و کهدت گانون وغیره بر رعایا دست
تطاول دراز کرده مبلغ خطیر وصول میکردند - دران ایام احکام خانه مذکور بنام میر مسطور
رسید که شما هم از تعلقه نرمل هر قدر که دست رسی تواند شد دریغ نکرده کفایت
سرکار بظهور رسانند - میر مسطور در جواب نوشت که اینکار از من نمی تواند تعلقه
آباد کردن از دست من می شود بر غارتگری خلائق دیگری را بفرستند - من
ازین کار دست بر داشتم - پس خانه مذکور یک شخص نامی سانڈو میان ساکن
کورنگل فرستاده همه رعایا را در قلعه نرمل محبوس ساخته بانواع عقوبت گرفتار
کرده مبلغ بسیار بمعرض وصول آورده روانه حیدرآباد گردید - چنانچه دران هنگامه
آرای سه کس از قوم کومتی تاب ظلم و تعدی نیاورده در چاه افتاده بجان مردند
سوای این همه رعایای تعلقات مذکور بحضور رفته فریاد و الغیاث نمودند -
علاوه برینکه فریاد قافله کشی و رهزنی رام راو نایک ایڈگی واله بشرکت خانه مذکور
بعرض حضور رسید - بعد دریافت اثبات انمعنی بلکه در تعلقات دیگر هم
بالیقین پیوست که شرکت خانه مذکور است لهذا بندگان حضور مورد عتاب
گشته بوقوع حضورات مرقوم الصدر از حکومت همه تعلقات معزول گردانیدند
چنانچه میر مسطور هم همون سال از حکومت نرمل معزول گردید مدت
چهار سال عمل نمود این راقم المسطور اضعف العباد خاکپای آفاق منشی

عبد الرزاق بتسطیر احوالات رقیمه الصدر تا ذکر محمد علیخان لوهانی رسید
و رنگ آن بود که در حکومت نواب منصور خان بهادر و نواب رفعت الملک
... و راجه بهوچل شمشیر بهادر بقید تحریر آورد و درین هنگام عمل سطورات
مشتبق مشهود گردید ... شیرازه صحبت بدنی را منتشر گردانید یعنی مرض لقوه بر
اعضا ایم مستولی گشته اند چنانچه حس و حرکت ساخت و پیکر عنصری از استیلای
مرض هلاک روز بروز نقیح و خفیف شدن گرفت بنابرین باعث استزاد
عارضه سطور تا ذکر لوهانی مذکور نوشته اکتفا کرد و هر کسی از ساکنین نرمل بر استدلال
وجوه استفاده داشته باشد به احوالات کسان باقی الذکر نبشته یادگار خود
چنانکه عاصی رقم پذیر گشت درین دنیای فانی گذارد تا یادگار پایدار خواهد ماند

**بیت**

من نوشتم آنچه مسموع کرده ام    از اکابرهای دیرین کهنه سال

حسب ارشاد حضرت قبله دوجهان فیاض زمان جناب ملک شجاعت علیخان صاحب دام اقباله
این کتاب **تذکره نرمل** ضعیف من عباد الله الصمد کسیف راجی
محمد بن محمد خداوند متوطن سرکار رونگل بمقام ایدلاباد منضمات سرکار کلم
صوبه برار پایان گهاٹ بتاریخ پانزدهم شهر رمضان المبارک سنه ۱۲۵۱
زینت اتمام پرداخت ـ

**بیت**

الهی بیامرز این هر ... مصنف نویسنده خواننده را

**تمت**